ترقی کے اُصول

نئے مسیحیوں کی ترقی کے سبق

مائیکل سٹیسی شفلیٹ کی طرف سے

پہلا اڈیشن - مئی 2021

اعتراف

میں جیمس لیڈر اور کلیب کپرسکی کا شکر گزار ہوں جن کی مدد سے یہ کام عمل میں آیا۔ آپ کی محنت کے بغیر یہ کام ممکن نہ تھا۔ آپ کے ساتھ محنت کرنا میرے لئے برکت کا سبب ہے۔

میں جیمس نکولس، ڈیبرا برنر ،اڈریل پین اور میٹ گروس کی پروف ریڈنگ کا شکر گزارہوں

آخرمیں شاگردیت کے استادوں کا بھی شکر گزار ہوں جنھوں نے مل کر کام کیا اور اس سارے کام میں میری مدد کی خُداوند آپ سب کو بہت برکت دے۔

وقف کرنا

میں اس کتاب کو ہر پادری ،استاد، اور جو خُدا کے لئے وقف کرتے ہوں ہر شخص جو خُدا میری زندگی میں لائے تاکہ میں سیکھ سکوں کہ خُدا کے کلام کا طالب علم بننا کتنا ضروری ہے ، ۔آپ کے پیغام ، سبق اور نصیحت کا مجھے فائدہ ہوا ہے۔ مجھے بھی یہ شرف ملا کہ میں دوسروں کی زندگی میں سرمایا کاری کر سکوں۔

آپ نے اپنا وقت نکال کر مجھے سکھایا، تربیت دی اور ملامت کی۔ میں بہت سارے اکولہ اور پرسکلہ جیسے لوگوں کا شکر گزار ہوں جن کی وجہ سے میری زندگی میں تبدیلی آئی۔

اعمال 26:18

وہ عبادت خانہ میں بے دھڑک بولنے لگا اور اکولہ اور پرسکلہ نے اُس کی باتیں سُن کے اُسے اپنے ساتھ لیا اور اُس کو خُدا کی راہ اور زیادہ محنت سے بتائی۔

مصنف کی طرف سے پیغام

جب میں ساؤتھ افریکہ میں (2001-2006) تک خدمت کرتا تھا تو خُدا نے مجھے شاگردیت کے سبق لکھنے اور بانٹنے کا موقع دیا جس کا نام " ترقی کے اُصول" تھا ۔ اس کتاب میں 34 سبق اور 8 کلیدی اُصول تھے ۔ اُس وقت سے میری دُعا رہی ہے کہ میں ایک اور شاگر دیت کی کتاب لکھ سکوں جو ذیادہ مؤثر ہو۔ یہ کتاب اُس دُعا کا جواب ہے۔

مشنری ہونے کے ناتے سے میرے پاس اتنا وقت نہ تھا کہ کئی سو کی تعداد میں نئے مسیحی لوگوں کے ساتھ بیٹھ کر اُن کو انفرادی طور پر سکھاؤں۔ میری بڑی خواہش تھی کہ ارشاد اعظم کے حکم کو جہاں لکھا ہے کہ انہیں تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں" پورا کر سکوں۔ میں ہر نئے مسیحی کو ایک "ترقی کے اُصول" کی کتاب اور بائبل بھی دیتا تھا۔

میری امُید اور خواہش تھی کہ وہ اِس کتاب کو پڑھیں اور خُدا کے کلام کو سیکھ سکیں۔ بہت سے تھے جنھوں نے کتاب کو پڑھا اور میں اُس کے لئے اُن کا شکر گزار ہوں۔

سہی طریقہ یہ ہے کہ ایک نئے مسیحی کے ساتھ بیٹھ کر کلام کے اُصول اور باتیں سکھایئں جائیں۔ اِس کتاب کا یہی مقصد ہے۔ مہربانی سے کچھ وقت نکال کر پڑھیں کہ "اس کتاب کو کیسے استعمال کرنا ہے۔" اِس سے آپ اور موثر طریقے سے سکھا سکیں گے۔

مصنف کے بارے میں

مایئکل سٹیسی شفلیٹ اکتوبر 19، 1972 میں پیدا ہوا ، 1976 میں نجات پائی اور 1993 میں خُدا نے منادی کی بلاہٹ دی۔ پاسٹر شفلیٹ ایک پاسٹر اور مشنری کے گھر میں پیدا ہوئے اور اُن کے والدین سموئن اور ہوائی میں1980 میں خدمت کر تے تھے۔ بائبل کالج ختم کرنے کے بعد انہوں نے اپنے والدین کے ساتھ1/2 5 سال ساوتھ افریکہ میں خدمت کی۔ انہوں نے یلدنٹ ویو بیپٹسٹ چرچ، ٹیلرز ساوتھ کرو لائنا میں اگست 2006 جولائی 2014 تک بطور پاسٹر خدمت کی۔ 2014 سے وہ اب تک کلوری بیپٹسٹ چرچ ڈنڈ اک مری لینڈ میں بطور پاسٹر خدمت کر رہے ہیں۔ اُن کے پانچ بچے ہیں۔ وہ خاندانی طور پر مقامی کلیسیا میں خاندانی طور پر خدمت کرنا پسند کرتے ہیں۔

اپنی تعمیراتی کمپنی کا کاروبار کامیابی سے سرانجام دے رہے تھے۔ انہوں نے اینٹسوک بیپٹسٹ چرچ کے بائبل انسٹیٹوٹ ہالیم جو رجبا سے خدمت کی تیاری کی۔ ان کے شوق میں ہرن کا شکار، پڑھنا، ساز بجانا، گیت لکھنا، موٹر سائیکل چلانا ہے۔ وہ سٹیسی شفلٹ پوڈ کیٹ بھی چلا رہے ہیں۔

انہوں نے 20 کتابیں لکھیں ہیں بہت سارے انجیل پھیلانے کے لئے مواد بھی لکھا ہے۔ اُن کی بہت ساری کتابوں کے ترجمے بھی مختلف زبانوں میں ہوئے ہیں اور مختلف بائبل کالج کے کور سز میں شامل ہیں۔ جب خُدا موقع دیتے ہیں تو وہ مختلف جگہوں پر جاکر منادی کرتے ہیں۔

www.staceyshiftiett.com سے اُن کی کتابوں، پیغام، سی ڈی وغیرہ کے بارے میں معلومات

اِس کتاب کو کیسے استعمال کرنا ہے

پاسٹر کے لئے

اگر آپ پاسٹر ہیں اور اِس کتاب کو شاگردیت کے پروگرام کے لئے استعمال کرنا چاہتے ہیں تو آپ کا شکر یہ۔ مجھے اُس کو استعمال کرنے کے بعد بہت خوشی ہوئی۔ یہ سبق ایک ایسے آدمی نے لکھا ہے جسکا دل پاسبان کا ہے۔ ہر دوسرے سبق کے ساتھ منسلک ہے۔ پہلا سبق خُدا کے کلام کے بارے میں ہے۔تا کہ ہر ایک مسیحی جان جائے کہ خُدا کا کلام ایمان اور اعمال کا حتمی اختیار ہے۔ ایک بار یہ سیکھ لیں تو وہ جان سکتے ہیں کہ اس کتاب کے اُصول خُداوند کے کلام میں ملتے ہیں۔

کلیسیا میں ہمارے ہفتے کے درمیانی دن ایک کلاس میں ہر ایک کے لئے اُن کے ساتھ بیٹھ کر اِس کتاب میں سے سبق سکھائے جاتے ہیں۔ آدمی دوسرے آدمیوں کو، عورت دوسری عورتوں کو، ایک جوڑا دوسرے جوڑے کے ساتھ بیٹھ کر اُن کو یہ سکھاتا تھا۔ میں نے دُعاکر کے خُدا سے مدد مانگی کہ اِس کلاس میں کس شخص کو دوسرے کا پاٹنر بنایا جائے اور خُدا نے دُعا سُن لی اور جس استاد کے ساتھ جس طالب علم کو ہونا چاہئیے تھا وہ مل گئے۔ہماری خواہش تھی کہ سیکھنے والے تمام 12 اسباق کو مکمل کریں۔ ایسا کرنے کے لئے اُن دونوں کا آپس میں رشتہ ہونا لازمی تھا۔ جو کہ مسیح میں ہے۔

پہلا اُصول

بائبل

<u>یاد دہانی کے لئے اُصول کی آیت</u>

2۔ تمتھیس 16:3   ہر ایک صحیفہ جو خُدا کے الہام سے ہے، تعلیم، اور الزام اور اصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کے لئے فائدہ مند بھی ہے۔

<u>مقصد</u>

خُدا کے کلام کی اہمیت کو جاننا کہ یہ کہاں سے آیا اور خُدا نے ہمیں کیوں دیا۔

ایک مسیحی کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ سیکھے اور بڑھے۔ یہ بہت اہم ہے کہ ہم اِس ضروری حقیقت کو جانیں اور یاد رکھیں کہ ہمارے پاس خُدا کا کلام ہے۔ خُدا نے ہم سے اتنی محبت رکھی کہ انہوں نے ہمیں دل و دماغ سے لکھا ہوا کلام دیا تاکہ ہم اُس کو خوش کرسکیں۔ ہم اُس کو کلام مقدس یا بائبل کہتے ہیں۔ خُدا کے کلام میں اِس کو مختلف الفاظ سے بیان کیا جاتا ہے۔ مثلاً احکام، قوانین، اُصول اور فیصلے وغیرہ۔ اِن الفاظوں کے مختلف معنی ہو سکتے ہیں لیکن تمام الفاظ خُدا کے کلام کو ظاہر کرتے ہیں۔

خُدا کے لوگوں کے لئے ایک شاندار بات یہ ہے کہ اُن کے پاس خُداوند کے کلام کی رسائی ہے۔ انہوں نے کلام دیا، حفاظت کی ، اور ہم سے بھی یہی توقع رکھتے ہیں کہ ہم انکے کلام کے مطابق زندگیاں بسر کریں۔ بائبل ایک طرح سے ایک ۔جی۔پی۔ایس۔ کی مانند ہے جو لوگوں کو زندگی گزارنے کا طریقہ سکھاتی ہے۔

زبُور 105:119 تیرا کلام میرے قدموں کے لیئے__________ اور میری راہ کے لیئے__________ ہے۔

خُدا کے کلام کی اہمیت کو پہلے سبق میں سیکھنے کا مقصد یہ ہے کہ جو کچھ ہم مسیحی زندگی کے بارے سیکھں وہ کلام کے صفات سے آنا چاہیے۔ ہم خُدا کے کلام میں سے وہی چیز سیکھ سکتے ہیں جس سے ہم خُدا کو خوش کر سکتے ہیں۔ ہم یہ جان جایئں گے کہ مسیحی زندگی گزارنے کے لئے جس چیز کی خواہش کریں گے وہ سب کلام میں موجود ہے۔ آپ یہ بھی سیکھ جائیں گے کہ کلام ایمان اور اعمال کے لئے حتمی اختیار ہے۔

کلام کو لکھنے والے چالیس لوگ تھے۔ یہ تقریباً1600 سال میں لکھی گئی۔ یہ تین زبانوں میں لکھی گئی تھی۔ پرانا عہدنامہ مکمل طور پر عبرانی اور کچھ آرامی زبان میں لکھا گیا اور نیا عہدنامہ یونانی زبان میں لکھا گیا۔ پرانے عہدنامے میں 39 کتابیں ہیں اور نئے عہدنامے میں 27۔ یہ چھیاسٹھ کتابیں مل کر خُداوند کی طرف سے ایک لائبریری بناتی ہیں۔ کوئی بھی کتاب دوسری کتاب سے تضاد نہیں رکھتی ۔ بہت سے لکھنے والے اکثر ایک دوسرے کی تحریروں کا حوالہ دیتے ہیں۔

بائبل کی کہانیاں اکثر دوسری کتابوں میں ملتی ہیں اور دوسرے آدمیوں نے کئی سو سال بعد بھی اُنکا حوالہ استعمال کیا ہے۔ ہر لکھنے والے کا اپنا انداز اور شخصیت تھی لیکن جو کچھ انہوں نے لکھا وہ خُدا کا کلام ہے۔ بائبل اِس لحاظ سے منفرد ہے کہ یہ ہر لحاظ سے کامل ہے۔ خُدا کے کلام میں کوئی غلطیاں نہیں ہیں۔ لفظ بائبل یونانی زبان سے آیا ہے جسکا مطلب کتاب ہے۔ ہماری بائبل انسانیت کے لئے خُدا کا پیغام ہے داؤد بادشاہ جس نے زبُور کو زیادہ تر لکھا کلام کے لئے یہ کہتا ہے۔

زبور 7:19 خُداوند کی شریعت __________ ہے وہ جان کو بحال کرتی ہے خُداوند کی شہادت ___________ ہے نادان کو دانش بخشتی ہے۔

پرانے عہدنامے کے دنوں میں بھی خُدا کے مقدس لوگ خُدا کے کلام کے لئے ایک حیرت انگیز احترام رکھتے تھے۔ کئی دفعہ اکٹھے ہو کر بلند آواز سے پڑھتے اور سب لوگ کھڑے ہو جاتے تھے۔ خُدا کے کلام کی وہ بہت قدر کرتے تھے۔ وہ شکرگزار تھے کہ خُدا نے اُن سے اتنا پیار کیا کہ اپنے خیال اِن کے لئے لکھے۔ انہوں نے کلام کو ایسے قبول کیا جیسے خُدا کا کلام ہے انسان کا نہیں۔

2پطرس 20:1 اور پہلے یہ جان لو کہ ___________ کی کسی نبوت کی بات کی تاویل کسی کے ذاتی اختیار پر موقوف نہیں۔

21 کیونکہ نبوت کی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہوئی بلکہ خُدا کے ___________ لوگ رُوح القدس کی تحریک کے سبب سے بولتے تھے۔

خُدا نے بہت سے لوگوں سے باتیں کیں اور رُوح لقدس نے بتایا کہ کیا لکھیں۔ یہ الہام کہلاتا ہے۔ " خُداوند کی سانس" کلام مقدس واقعی ہی خُداوند کے الفاظ اور خیالات ہیں۔

2 تیمیتھیس 16:3 ہر ایک صحیفہ خُدا کے ___________ سے ہے تعلیم اور الزام اور اصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کے لئے فائدہ مند بھی ہے۔

شیطان خُدا کے کلام سے نفرت کرتا ہے۔ شیطان کے پہلے الفاظ جو اُس نے انسان سے کہے تھے اس طرح کے تھے کہ وہ خُداوند کے کلام پر شک کریں۔ باغ عدن میں شیطان نے ہوا کو آزمایا تا کہ وہ گناہ کرے۔

پیدائش 1:3 اور___________ کل دشتی جانوروں سے جن کو خُداوند خُدا نے بنایا تھا چالاک تھا اور اُس نے عورت سے کہا کیا واقعی خُدا نے ___________ ہے کہ باغ کے کسی درخت کا پھل تم نہ کھانا؟

جب شیطان نے کہا کیا واقعی " خُدا نے کہا ہے یہ اس کا خُدا کے کلام پر شک پیدا کرنے کا طریقہ تھا۔اُس وقت ہوا نے خُدا کے الفاظ پر شک کیا۔ شیطان اُس وقت سے خُدا کے کلام پر حملہ کر رہاہے۔ وہ ہمیں خُداوند کے کلام کو جاننے اور اُس پر یقین کرنے سے روکنا چاہتا ہے۔ وہ الجھنین پیدا کرنے کے لئے کچھ بھی کر سکتا ہے۔اسلئے صرف انگریزی زبان ہی کے ایک سو سے زیادہ ترجمے ہیں اور ہر تھوڑے مہینے کے بعد ایک نیا ترجمہ آجاتا ہے۔ شیطان چاہتا ہے کہ لوگ اِس اُلجھن میں پڑے رہیں کہ کون سا ترجمہ واقعی خُدا

کا کلام ہے۔ شیطان کو پتہ ہے کہ اگر وہ انسان کے دل میں شک پیدا کر دے کہ کیا خُدا واقعی یہ کہتا ہے تو وہ الجھن کی وجہ سے خُدا کے کلام کا فرمانبردار نہیں ہو سکے گا۔ اگر وہ فرمانبردار نہیں ہوں گے تو وہ رُوحانی ترقی نہیں کریں گے۔ یاد رکھیں ایک فرمانبردار مسیحی ایک بڑھتا ہوا مسیحی ہے۔ اگر آپ ایک مضبوط مسیحی بننا چاہتے ہیں تو آپ کے لئے بہت ضروری ہے کہ آپ خُدا کے کلام کو سیکھیں اور اِس پر عمل کریں۔

زبور 9:119 جوان اپنی روش کس طرح ________ رکھے؟ تیرے کلام کے مطابق اُس پر ________ رکھنے سے۔

کیاآپ جانتے ہیں ؟	انگریزی زبان کا سب سے
زبور 119 کلام کا سب سے	بہترین ترجمہ کنگ جیمس
بڑا باب ہے۔ اس میں 176	بائبل کا ہے۔ اس کا ترجمہ
آیات ہیں ہر ایک آیت خُدا	عبرانی اور یونانی سے 1611 میں
کے بارے میں بات کرتی ہے	کیا گیا تھا اور یہ قابل اعتماد اور درست ہے
یہ کلام کے بالکل درمیان میں	اگر یہ آپ کے پاس نہیں ہے تو ضرور اسے حاصل کریں۔ خاص کر
پایا جاتا ہے۔	

ان اسباق کے لئے باقی تمام ترجموں میں غلطیاں ہیں اور اُن پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا ایک پاسبان نے ایک بات کہی تھی کہ بائبل کو دوبارہ لکھنے کی ضرورت نہیں اسکو پڑھنے کی ضرورت ہے۔ خُداوند کے کلام کو پڑھنا اور اس کا مطالعہ کرنا ایک مضبوط مسیحی بننے کا یقنی طریقہ ہے جو خُدا کو خوش کر سکتاہے۔

2۔ تیمتھیس 15:2

کوشش کر کہ تُو اپنے تیئں مقبول، اور ایسا کام کرنے والا بن، جس کو شرمندہ نہ ہونا پڑے،اور جو حق کے کلام کو ________ سے کام میں لاتا ہو۔

پولُس رسول نے جوان تیمتھیس کو لکھا کہ خُداوند کے کلام کا مطالعہ کرنے سے خُداوند کی منظوری حاصل ہو سکتی اُس نے یہ بھی سیکھایا کہ بائبل کو جاننا آپ کو بہت سے اہم سوالات کو جاننے کی وجہ سے شرمندہ ہونے سے بچائے گا۔ کوئی بھی آپ سے یہ توقع نہیں کرے گا یہ آپ بائبل کے بارے میں سب کچھ جان لیں لیکن مسیح کے پیروکار ہونے کے طور پر آپ یسوع نے جو کچھ کہا اور کیا ہے زیادہ سے زیادہ سیکھیں اور ترجمع دینی چاہئے۔

پوُلس نے سیکھنے کی ضرورت پر زیادہ زور دیا کہ سچائی کے کلام کو سہی طریقے سے سیکھا جا سکتا ہے کہ کلام مقدس کو سمجھیں اور غلط تشریح نہ کریں نتیجے پر پہنچ جانا۔ کلام کو درستی سے کام میں لانے کا مطلب یہ ہے کہ ہم کلام کو سہی طریقے سے سمجھ سکتے ہیں اور سہی طور پر اس کی تشریح کر سکتے ہیں۔ تھوڑا وقت درکار تو ہے لیکن مسیح میں بڑھتے جایئں گےاگر آپ اس کو کر سکیں نئے مسیحی ہونے کے طور پر آپ کو اتنی واقفیت ہونی چاہئے کہ آپ کو معلوم ہو کہ اہم آیات کہاں ملتی ہیں۔ اِس کتاب کا ایک یہ مقصد بھی ہے۔ آپ کو بہت سے موقع ملیں گے جہاں آپ کو کلام کو کھول کر دیکھنے کا موقع ہو گا کہ کلام میں کتنی دولت ہے۔ یہ سچائی کی ایک نئی دنیاآپ پر ظاہر کرتا ہے ۔اور ہم حیران رہ جائیں گے کہ خُدا نے بڑی صفائی سے کئی موضوعات پر بات کی ہے۔ یہ بہت اچھا ہو گا کہ آپ آیات کو یاد کرنے کی عادت ڈالیں تاکہ جب آپ اِن کی تلاش کریں تو آپ اِن کو آسانی سے ڈھونڈ سکیں۔ آپ بائبل کی آیات کو یاد رکھنے کے لئے نشان بھی لگا سکتے ہیں۔ بہت سے مسیحی طُلبہ اپنی بائبل میں نشان لگا لیتے ہیں تاکہ اُن کو چیزیں یاد رہ سکیں۔

اب جب ہم جان گئے ہیں کہ بائبل کہاں سے آئی ہے آیئں دیکھیں کہ خُدا نے اُسے ہمیں کیوں دیا۔ بائبل ایسی آیات سے بھری ہوئی ہے جس سے ہمیں خُدا کے کلام کی اہمیت بتائی گئی ہے۔ ہمیں اِس چیز کو جاننے کی ضرورت ہے کہ انسان کی بات قابل اعتماد نہیں اور انسان کے الفاظ کامل نہیں ہوتے۔

رومیوں 4:3 ہر گز نہیں ؛بلکہ خُدا _____________ ہے، اگر چہ ہر ایک آدمی _____________ ہو ؛ چنانچہ لکھا ہے کہ اپنی باتوں میں راست ٹھہرےاور اپنے مقدمہ میں فتح پائے۔

خُداوند کا کلام اہم ہے کیونکہ یہ قابل اعتماد ہے اور ایمان اور عمل کے تمام معاملات کے لئے حتمی اختیار ہے۔ اگر یہ کلام میں لکھا ہےتو ہمیں اُس پر ایمان لانا ہے جو بھی تعلیم ہمارے پاسبان ،استاد یا پروفیسر کی طرف سے ہو کلام پاک سے متفق ہونی چاہئیے۔ ہمارے پاس بائبل ہے تاکہ ہم ثابت کر سکیں کہ سچ کیا ہے اور جھوٹ کیا ہے۔ یسوع نے ہمیں سکھایاکہ بائبل سچ ہے۔

یوحنا 17:17 انہیں اپنی _____________سے پاک کر: تیرا کلام _____________ ہے۔

ضروری حقیقت

وہ لوگ جو جعلی رقم کو پہچاننے میں بہتیرین ہیں وہ جعلی کا مطالعہ نہیں کرتے بلکہ وہ اصل چیز کا مطالعہ کرتے ہیں تاکہ جب وہ کسی جعلی نوٹ کے ساتھ رابطے میں آتے ہیں تو وہ اُسے فوراً پہچان لیتے ہیں سچائی کا مطالعہ کریں اورآپ بہت جلد غلط نظریے کو پہچان لیں گے۔

2۔ تیمتھیس 16:3 کے مطابق صحیفوں کے اہم مقاصد یہ ہیں۔

تعلیم:۔ آپکو دکھاتی ہے کہ کس راستے پر چلنا ہے۔

الزام:۔ آپکو دیکھاتا ہے کہ کس راستے سے بھٹک گئے۔

اصلاح:۔ آپکو دیکھاتی ہے کہ راستے پر واپس کیسے آنا ہے۔

تربیت:۔ آپکو دیکھاتی ہے کہ صحیح راستے پر کیسے رہنا ہے۔

جیسا کہ آپ اِن اسباق کو پڑھتے ہیں۔ آپ کو یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ اُصول اور اسباق اتنے قابل اعتماد ہیں جتنے کہ بائبل کی آیات جو ہر سبق کی تائید کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ اگر کوئی آپ کو کلام مقدس کی تائید کے بغیر کچھ سکھانے کی کوشش کرے تو اُس پر ہرگز یقین نہ کریں۔ یہاں تک کہ سب سے زیادہ بدعتی فرقے بھی کئی بار بائبل کی آیات سے نکالی گئی آیات کا استعمال کر کے اپنی غلط تعلیمات کو آگے بڑھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اِن کا قصور یہ ہے کہ وہ آیتوں کو غلط طریقے سے بیان کر کے وہ بات کرتے ہیں جو خُدا نے نہیں کہی تھی۔ 2 پطرس 16:3 یہ آپ کی ایک پُر جوش ترجیح بننی چاہیئے کہ آپ اتنا مضبوط اور اتنا علم رکھتے ہوں کہ جو لوگ آپ کو دھوکہ دینے کی کوشش کریں گے وہ ایسا کرنے سے قاصر ہوں۔ یہ سبق آپ کو یہ سکھانے کے لئے ہے کہ خُدا کے کلام کو جاننے کی اہمیت کی ضرورت ہے۔ جھوٹے استادوں کو اچھی طرح علم ہے کہ جن کو کلام کی سمجھ نہیں اُن سے کس طرح فائدہ لیا جا سکے۔

ہماری عادت ہے کہ اکثر ہم اپنی زندگی کی خامیوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ خُدا نے یہ ہمارے لئے ممکن بنایا کہ ہم اپنے آپ کو اسی طریقے سے دیکھیں جس طریقے سے وہ ہم کو دیکھتا ہے۔ جب ہم کلام کو پڑھتے اور دیکھتے ہیں کہ مسیح نے کس طرح زندگی بسر کی تو ہم اپنے آپ کو اس طرح دیکھتے ہیں جیسے ہم ہیں۔ اُسی طریقے سے ہم محسوس کر سکتے ہیں کہ ہمیں خُداوند کی کتنی ضرورت ہے۔ تا کہ ہم بدل کر جیسے خُداوند چاہتے ہیں ویسے ہو جائیں۔

کلام کی تحقیق

سہی کا نشان لگادیں جب آپ اِن آیات کو پڑھ دیں۔

٭ زبور 2:138	٭ لوقا 44:24-45
٭ یشوع 8:1	٭ زبور 6:12-7
٭ امثال 5:30	٭ یسعیاہ 8:40
٭ رومیوں 17:10	٭ 1-پطرس 23:1-25
٭ لوقا 25:24-27	٭ یوحنا 35:10

سبق کی سُرخیاں

1۔ بائبل کو لکھنے کے لئے خُدا نے کتنے آدمیوں کو استعمال کیا؟ ______________۔

٭کلام کو لکھنے میں کتنے سال لگے ______________۔

2۔ کتنی زبانوں میں کلام لکھا گیا______________ ______________اور ______________ ۔

3۔ پرانے عہدنامے میں ______________ کتابیں ہیں اور نئے عہدنامے میں ______________ کتابیں ہیں۔

4۔ لفظ بائبل کا مطلب کیا ہے ______________۔

5۔ بائبل آدمی کے لئے______________کا ______________ ہے۔

6۔ الہام کا مطلب ہے ______________ کی ______________۔

7۔ شیطان نے پیدائش 1:3 میں ہوا سے کیا کہا؟

____۔

8۔ انگریزی میں کون سے ترجمہ سب سے بہترین ہے ______________۔

9۔ سہی یا غلط خُدا کے کلام میں غلطیاں ہیں۔کسی ایک کو دائرا لگائیں۔

10۔ پولُس نے ہمیں یہ بھی سیکھایا کہ بائبل کو جاننے سے ہم ______________ سے بچ سکتے ہیں۔

11۔ یہ بہت آسان ہوتا ہے کہ ایک بائبل کی آیت کو لے کر اُسکی غلط______________ کرنا۔

12۔ رومیوں 4:3 لکھا ہے کہ ہر ایک آدمی ______________ ہے آدمی کی باتیں ______________ نہیں ہیں۔

13۔ خُدا کا کلام ______________، ______________اور______________ کے لئے حتمی اختیار ہے۔

14۔ کسی بھی تعلیم کو ماننا نہیں چاہئیے جب تک وہ ______________ سے منسلک نہ ہو۔

کلام کو اور گہرائی سے کھودنا۔

کلام مقدس کو بہت سی چیزوں سے تشبیہ دی گئی ہے ہر ایک کو تلاش کریں۔

٭ ______________ زبور 105:119

٭ ______________ زبور 109:119

٭ ____________ یرمیاہ 29:23

٭ ____________ یرمیاہ 29:23

٭ ____________ عبرانیوں 12:4

٭ ____________ زبور 103:119

٭ ____________ افسیوں 26:5

کلام کو قبول کرنے کے پانچ طریقے ہیں۔

ہم اُسے ____________ کر سکتے ہیں۔ رومیوں 17:10

ہم اُسے ____________ کر سکتے ہیں۔ مکاشفہ 3:1

ہم اُسے ____________ کر سکتے ہیں۔ اعمال 11:17

ہم اُسے ____________ کر سکتے ہیں۔ زبور 11:119

ہم اُس پر ____________ کر سکتے ہیں۔ زبور 1:1 -2

کلام کو پڑھنے کے فائدے۔

زبور 1:1-2 ______________

زبور 9:119 ______________

زبور 28:119 ______________

زبور 162:119 ______________

کلام کی تحقیق

کلام کی تحقیق کر کے دائرے میں (ٹک) کا نشان لگا دیں۔

٭ 2پطرس 1:19-21

٭ 2سموئیل 2:23

* رومیوں 4:3
* لوقا 17:16
* لوقا 33:21
* یوحنا 17:17
* امثال 6-5:30

دوسرا اُصول

نجات

یاد دہانی کے لئے اُصول کی آیت

رومیوں 16:1 کیونکہ میں مسیح کی انجیل سے شرماتا نہیں اسلئے کہ وہ ہر ایک کی نجات کے واسطے جو ایمان لاتا ہے پہلے یہودی پھر یونانی کے لئے خُدا کی قدرت ہے۔

مقصد

مسیح نے میرے لئے کیاکیا اور نجات پانے کے بعد مسیح میری زندگی سے کیا چاہتے ہیں۔

مسیح نے میرے لئے کیاکیا

بلا شبہ مسیح نے جو اس دنیا میں کلوری کی صلیب پر کیا اب تک سب سے بڑی چیز ہے انسان اپنے گناہ کی وجہ سے مرنے کا حقدار ہے۔ خُدا ایک مقدس خُدا ہے اُسے گناہ کی سزا دینی ہے۔ اسکے علاوہ کوئی اور راستہ نہیں۔

جب آدم اور ہوا نے باغ عدن میں گناہ کیا تو خُدا نے ایک معصوم برّے کو مارا اور انسان کے لئے اُسکی شرمندگی کو چھُپانے کے لئے استعمال کیا۔

پیدائش 21:3

اور خُداوند خُدا نے آدم اور اُسکی بیوی کے واسطے ____________ کے کرُتے بنا کر اُن کو پہنائے۔

اُس وقت تک انسان کو اپنے گناہوں کے لئے خون کی قربانی دینا ضرور تھی۔ پُرانے عہد نامے میں اسرائیلی قوم نے ہزاروں گائے،بیل، بکریاں، پرندے قربانگاہ پر خُداوند کے لئے گزرانے۔ خُداوند نے گناہ کی سزا کے لئے موت ٹھہرائی اور نئے عہدنامے میں ہم نے دیکھا کہ مسیح دنیا میں گناہوں کے واسطے حتمی قربانی بن گئے۔

یوحنا 29:1 دوسرے دن یوحنا نے یسوع کو اپنے پاس آتے دیکھا اور کہا دیکھو خُدا کا ____________ جو جہان کا ____________ اٹھالیے جاتا ہے۔

یوحنا بپتسمہ دینے والے نے یسوع کو خُدا کا برّہ کہا اس بار قربانی کی موت آخری موت ہوگی جسکی خُداوند کو ضرورت ہے۔

پرانے عہدنامے کے جانوروں کی قربانیاں کافی نہ تھیں۔ خُداوند کو نہ صرف خون کی قربانی بلکہ ایک کامل خون کی قربانی کی ضرورت تھی۔ یسوع خُداوند کے اکلوتے بیٹے تھے جو واحد شخص تھے جو اس قربانی کے قابل تھے لہذا یسوع کیونکہ وہ آپ سے اور تمام بنی نوع انسان سے

پیار کرتے تھے اور اپنی مرضی سے اپنے آپ کو آخری قربانی کے طور پر پیش کیا۔ اُس نے تمہاری جگہ لی۔ وہ مر گیے تاکہ تم زندہ رہو۔ صلیب پر اُسکی موت نے خُداوند کو خوش کیا اور خُداوند کے قہر اور عدالت کو روکا۔ یسعیاہ 53:1-12 یہ جاننا نہات ضروری ہے کہ نجات اعمال سے نہیں ہے۔

باغ عدن سے انسان نے اپنے طور پر ہر کوشش کی تاکہ آسمان پر پہنچ سکے۔ کائن اور ہابل دو بھائی تھے جب قربانی کا وقت آیا ہابل نے ایک بے عیب برّہ لیا جیسے خُداوند نے حکم دیا تھا۔ لیکن کائن نے اپنے کام سے خُداوند کو خوش کرنا چاہا۔ اس نے اپنی مزدوری کا صلہ پیش کیا۔ پیدائش 4:1-15۔ خُداوند نے قائن کی قربانی کو قبول نہیں کیا۔ لوگ آج بھی خُداوند کواپنے اچھے کاموں سے خُداوند کو خوش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جیسے کہ کلیسا میں جانا، بپتسمہ کی رسم کو پورا کرنا، کلام کو پڑھنا اور اپنے ہمسیایوں سے اچھا روئیہ رکھنا۔ اور بھی بہت اِن جیسے کام کرنا۔ یہ سب کچھ بہت اہم ہے، اور بہت اچھا بھی ہے۔ لیکن نجات کیلئے نہیں۔ یہ سب چیزیں ہمیں چاہئیے کہ نجات کے بعد عمل میں لائیں۔ نجات کے لئے قیمت ادا کردی گئی ہے۔ مسیح نے ہر اہم چیز کو مکمل کیا اسی لئے اُس نے کہا جب وہ صلیب پر تھے۔ (تمام ہوا)

یوحنا 19:30

پھر یسوع نے جب سرِکا چکھا تو کہا (تمام ہوا) ہوا اور سر جھکا کر جان دے دی۔

اگر آپ جو مسیح نے صلیب پر کیا اپنے گناہوں سے معافی مانگیں اور خُداوند سے کہیں کہ آپ کو بچائے یہی خُدا چاہتے ہیں۔ ہم نے فضل سے نجات پائی۔ مسیح کی قربانی کے بدولت ہم پر فضل ہوتا ہے۔

نجات اس بات پر مبنی نہیں ہے کہ ہم اِسکے مستحق ہیں یا نہیں۔ یہ ہمارے لئے خُداوند کی محبت پر مبنی ہے۔ اگر ہمیں خُداوند کی بادشاہی تک پہُنچنے کے لئے اپنے اعمال پر انحصار کرنا پڑے تو ہم کبھی نہیں بچ پائیں گے۔

یسعیاہ 64:6 کے مطابق ہماری راستبازی ایک گندے لباس کی مانند ہے۔ مسیح نے صلیب پر آپ کی جگہ لی، آپ کے لئے مر گے۔ ہر گناہ جو آپ نے کیا اُنھوں نے اُسکی ادائیگی کی۔ آپ کی نجات کا سارا جلال مسیح کو جاتا ہے۔ کیا ہی خوبصورت بات ہے۔آمین

خُدا نے میرے لئے کیا کیا۔

1۔ اُس نے میری ابدی منزل کو بدل دیا جہنم سے خُدا کی بادشاہی۔ رومیوں 6:23

2۔ اُس نے میرے تمام گناہوں کو معاف کیا۔ کلسیوں 1:14

3۔ وہ مجھے اپنے خاندان میں لایا۔ یوحنا 1:12

4۔ اُس نے مجھے ہمیشہ کی زندگی دی۔ یوحنا 3:16

5- اُس نے مجھے روح القدس دیا- 1- تھسلنیکیوں 8:4

6- اُس نے مجھے خُدا کی نظر میں راستباز ٹھہرایا- 2-کرنتھیوں 21:5

7- اُس نے مجھے شیطان کی طاقت سے آزاد کیا- رومیوں 2:8

8-وہ میرے لئے جگہ تیار کر رہا ہے- یوحنا 14:1-3

9- اُس نے مجھے مسیح کے بدن کا حصہ بنایا- 1- کرنتھیوں 27:12

نئے سرے سے پیدا ہونے کی حیرت انگیز سچائیوں میں سے ایک حقیقت یہ ہے کہ آپ وقت کے ساتھ ساتھ یہ دریافت کرتے رہیں گے کہ یسوع نے آپ میں کتنا کام کیا- نجات ایک معجزہ ہے- وہ کام جو یسوع نے آپ کے لئے ،اور آپ میں کیا اُسے جزب کرنے اور سمجھنے میں برسوں لگیں گے- یہ دریافت کے مسلسل عمل کی طرح ہے- جب آپ اپنی بائبل کو پڑھتے اور مطالعہ کر تے ہیں- جب آپ نے مسیح کو اپنا نجات دہندہ کے طور پر قبول کیا تو خُدا نے آپ کے لئے جو کیا وہ محبت اور فضل کا ایک زبردست عمل ہے- خُدا کے خون سے خریدا ہوا فرزند ہونا خُدا کی قدرت کی ایک حیرت انگیز گواہی ہے- اُسے کبھی معمولی نہ سمجھیں آپ کو ہربار دُعا کرتے وقت اپنی نجات کے لئے اُسکا شکر ادا کرنے کی عادت ڈالنی چاہئیے-

خُدا مجھ میں کیا کرنا چاہتے ہیں-

نجات پانے کے بعد وہ ہماری زندگی میں حیرت انگیز کام کرنا شروع کرتے ہیں اور اُس وقت تک کرتے رہیں گے جب تک آپ آسمان پر نہ پہنچ جائے-

فلپیوں 6:1 مجھے یہ ___________ ہے کہ وہ جس نے تم میں نیک کام ___________ کیا ہے سو یسوع مسیح کے دن تک ___________ کر دے گا-

2-کرنتھیوں 17:5 کے مطابق اُس نے آپ کو ایک نیا مخلوق بنا دیا اس کا مطلب ہے کہ آپ ایک نئ مخلوق ہیں اس نے ایک گناہ گار، غیر نجات یافتہ شخص کو لے کر ایک نیا نجات یافتہ مسیحی آپ میں سے بنایا- ایک نئے مسیحی ہونے کے طور پر خُدا نے آپ کی زندگی میں ایک نئے کام کا آغاز کیا ہے- وہ اُس کام کو اپکی زندگی میں جاری رکھنا چاہتے ہیں-

اگر آپ اجازت دیں تو خُداوند آپکی زندگی میں بہت بڑے کام کریں گے اور آپ کے ساتھ بہت بڑے کام کریں گے- وہ آپ سے زبردستی نہیں کچھ کرواتے- وہ کمہار ہیں اور ہم مٹی ہیں- اگر آپ اُسے کام کرنے دیں تو جو کام اُس نے آپ کی زندگی میں شروع کیا ہے مکمل بھی کرے گے- ایک نئے مسیحی ہونے کے طور پر اب آپ خُداوند کی قدرت سے اسکے پیرو کار بن سکتے ہیں کیونکہ خُداوند نے آپ کو پاک روح دیا تاکہ آپ کا مدد گار ہو سکے-

جو کام خُداوند نے آپکی زندگی میں شروع کیا ہے وہ ایک عمل کی طرح ہے اور یہ عمل اُس وقت تک جاری رہے گا جب تک کہ آپ مرنہ جائیں۔ آپ میں ایک مسلسل بتدریج تبدیلی آئے گی جب آپ اُس کا کلام سکھیں گے اور روح القدس کو آپ سکھانے کی اجازت دیں گے۔ ایک مسیحی ہونے کا مطلب یہ ہے کہ مسیح یسوع کے پیروکار ہونا۔ جیسے جیسے آپ یسوع کے بارے میں مزید سیکھیں گے وہ آپ میں تبدیلیاں لانا شروع کرے گا۔ وہ آپ کا رویہ آپ کا سوچنے کا انداز، مسائل کے بعد آپ کا رد عمل اور آپ کا طرز زندگی بدل دیں گے۔

جیسے ایک نیا بچہ بڑھتا اور نئ چیزیں سیکھتا ہے اُسی طرح آپ بھی مسیح میں بڑھیں گے اور نئ چیزیں سیکھیں گے آپ ایک مضبوط ایماندار بن سکتے ہیں جسے خُداوند دوسروں کی مدد کرنے کے لئے اور دنیا کو شکست دینے کے لئے استعمال کر سکتا ہے۔ آپ اس چیز کا اندازہ کریں گے کہ وقت کے ساتھ ساتھ اس نے آپ کی زندگی میں بہت کچھ بدلہ ہے۔ یہ خُداوند کا منصوبہ ہے کہ آپ مسیح کی مانند بن جائیں۔

رومیوں 29:8

کہ جنہیں اُس نے پہلے سے ___________ انہیں پہلے سے ___________ کہ اُس کے بیٹے کے ___________ ہو تاکہ وہ بہت سے بھائیوں میں پہلو ٹھا ٹھہرے۔

جب سے خُداوند نے آپ کو بچایا تھا۔ خُدا کی آپ کی زندگی کو یسوع کی زندہ نمائندگی کے لئے ڈھالنا اور تشکیل دینا شروع کیا۔ وہ چاہتا ہے کہ آپ یسوع کی طرح سوچیں یسوع کی طرح بات کریں اپنے آپ کو یسوع کی طرح چلائیں۔ اس میں وقت لگے گا لیکن اگر آپ اُسے اجازت دیتے ہیں تو وہ آپ کی زندگی میں حیرت انگیز کام کرے گا آپ کے آس پاس کے لوگ جو آپ کو نجات سے پہلے جانتے تھے وہ اس فرق پر حیران ہوں گے جو خُدا نے آپ میں کیا۔ تب ایک نئے ایماندار کے طور پر آپ کی گواہی کا دوسروں پر واقعی اثر ہونا شروع ہو جائے گا۔

کلام کی تحقیق

سہی کا نشان لگا دیں جب آپ اِن آیات کو پڑھیں۔

- گلیتیوں 16:2
- ططس 5:3
- یوحنا 30:19
- افسیوں 2:8-9

⋆ گلتیوں 3:3

⋆ رومیوں 5:4

سبق کی سُرخیاں

1- یسوع نے کلوری کی صلیب پر دنیا کے لئے جو کیا وہ ____________ خیز ہے جو کبھی ہوئی۔

2- کئی سالوں سے انسان کو گناہ کے لئے ____________ پیش کرنا پڑی۔

3- یوحنا بپتسمہ دینے والے نے یسوع کو ____________ کہا۔

4- مسیح کی صلیبی موت نے خُدا کو ____________ کیا۔

5-ہماری راستبازی خُدا کو کیسے نظر آتی ہے؟

____

6- یسوع نے آپ کو بچانے کے بعد اپکی زندگی میں حیرت انگیز ____________ کئے۔

7- 2-کرنتھیوں 17:5 کے مطابق اُس نے آپکو ایک نیا ____________ بنایا۔

8-خُدا کا کلام خُدا کا معاضنہ ____________ سے کرتا ہے اور ہمارا معاضنہ ____________ سے کرتا ہے۔

9- خُدا نے آپکی زندگی میں جو کام شروع کیا وہ ایسا عمل ہوگا جو آپکی ____________ تک جاری رہے گا۔

10- آپ کو وقت کے ساتھ پتہ چلے گا کہ اُس نے آپکی زندگی میں ____________ کو بدل دیا ہے۔

نجات کو اور گہرائی سے کھودنا

آپ خُدا کے فرزند بننے سے پیشتر کلام آپ کے بارے میں کیا کہتا ہے۔

آپ پر سزا کا ____________ تھا۔ یوحنا 24:5

آپ ____________ کے دشمن تھے۔ یعقوب 4:4

آپ ____________ کے تھے۔ 1-یوحنا 16:2

آپ کے پاس ____________ نہ تھیں۔ افسیوں 12:2

آپ __________ کی حالت میں تھے۔ گلتیوں 3:4

<u>خُدا کے مطابق اب جب آپ خُدا کے فرزند بن گئے ہیں تو آپ کی کیا حیثیت ہے۔</u>

__________ مقاموں پر اُس کے ساتھ بٹھائے۔ افسیوں 2:5-6۔

کیونکہ تم مسیح یسوع میں خُدا کے __________ ہو۔ گلتیوں 3:26

اس نے ہمیں تاریکی کے __________ سے چھڑایا۔ کلسیوں 1:13

اس نے ہمیں اپنے عزیز بیٹے کی __________ میں شامل کیا۔ کلسیوں 1:13

مگر تم پہلے دور تھے اب مسیح یسوع میں مسیح کے __________ کے سبب سے __________ ہو گئے ہو۔افسیوں 2:13

<u>یہ کچھ چیزیں ہیں جو آپکو خُدا کے فرزند ہونے کے طور پر دی گئیں ہیں۔</u>

- آپ کے پاس ہمیشہ کی __________ ہے۔ یوحنا 3:16

- آپ کے پاس کامل __________ ہے۔ عبرانیوں 6:11

- آپ کے پاس پوری __________ ہے۔ عبرانیوں 6:18

- آپ کے پاس جان کا __________ ہے۔ عبرانیوں 6:19

- آپ کے پاس __________ کی صلح ہے۔ رومیوں 5:1

- آپ کے پاس ہر طرح کی روحانی __________ ہے۔ افسیوں 1:3

- آپ کے پاس ایک ہی __________ کی رسائی ہے۔ افسیوں 2:18

- آپ کے پاس ایک __________ موجود ہے۔1 یوحنا 2:1

- آپ کے پاس ابدی __________ ہے۔ عبرانیوں 9:12

- آپ پر __________ ہوئی۔ 1 پطرس 2:10

- آپ کے پاس __________ کرنے والا ہے۔ رومیوں 8:34

<u>خداوند اپنی اولاد سے وعدے کرتے ہیں</u>

- آپ کے گناہ __________ گئے۔ رومیوں 7:4

- آپ مسیح کے ساتھ __________ اٹھے۔ رومیوں 6:3-6

- آپ __________ بچ جایئں گئے۔ رومیوں 10:5

- آپ نے اُسکے عزیز میں __________ پائی۔ افسیوں 6:1

- اپنے __________ ارادہ اور اُس __________ کے موافق جو مسیح یسوع میں ہم پر ازل سے ہوا۔ 2 تیمتھیس 9:2

- تم سب __________ کے فرزند ہو۔ 1 تھیسلنکیوں 5:5

- تم __________ کے نہیں۔ یوحنا 16:17

- تم ایک نئے __________ ہو۔ 2 کرنتھیوں 17:5

-آپ مسیح میں __________ ہیں۔ کلسیوں 10:2

- آپ __________ ہیں۔ عبرانیوں 10:10

- اُس نے ہمیشہ کے لئے __________ کر دیا۔ عبرانیوں 14:10

- اُس نے ہمیشہ __________ لوگ ہو نے کے لئے بلایا۔ 1 کرنتھیوں 2:1

- تم __________ تک ہلاک نہ ہو گے۔ یوحنا 28:10

- تم ابد تک کبھی نہ __________ گے۔ یوحنا 26:11

- آپ کے پاس ابدی __________ ہے۔ عبرانیوں 15:9

- آپ __________ __________ سے ضرور بچیں گے۔رومیوں 9:5

تیسرا اُصول

بپتسمہ

یاد دہانی کے لئے اُصول کی آیت

متی19:28

پس تُم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح اُلقدُس کے نام سے بپتسمہ دو۔

مقصد

اِس کا مقصد یہ ہے کہ بپتسمہ کیا ہے، یہ کِس کے لئے ہے یہ کِس طرح کیا جاتا ہے، اور یہ کیوں کیا جاتا ہے۔

خُدا کہ کلام کے مطابق صرف ایک ہی گروپ ہے جس کو بپتسمہ دے سکتے ہیں۔ وہ گروپ نجات یافتہ ایماندار کا گروپ ہے۔ کلام میں بہت سی آیات ہیں جو اُس کو بیان کرتیں اور قبول کرتیں ہیں۔ یہ بہت واضح ہے کہ صرف نجات یافتہ لوگ ہی بپتسمہ لے سکتے ہیں۔

اِس پیغام کو سُنانا کہ نجات بپتسمہ کے وسیلہ سے ہے ۔ لیگل اِزم کہلاتا ہے۔ لیگل اِزم کا مطلب کام جمع فضل نجات ہے۔ ہم لیگل اِزم پر یمان نہیں لاتے، کلام بیان کرتا ہے کہ فضل کے سبب ایمان لا کر نجات ہے۔ اگر ہم آسمان پر جاکر کہیں کہ "ہم یہاں پر اپنے کام کی وجہ سے پُہنچے ہے" تو اُس کے جلال اور صلیب پر جان دینا بے فائدہ ہے ہم صرف فضل کے سبب سے مسیح یسوع کے خون پر ایمان لا کر نجات پاتے ہے۔

افسیوں 2:8-9

کیونکہ تم نے فضل کے سبب ایمان لا کر نجات پائی: اور یہ تمہاری طرف سے نہیں خُدا کی ______________ ہے۔

اور یہ ____________ کہ سبب سے نہیں نہ ہو کہ کوئی ____________ کرے

کیونکہ اِن اور دوسری آیات کو مدِنظر رکھتے ہم ایماندار ہوتے ہوئے کسی کو نجات پانے کیلئے بپتسمہ نہیں دیتے۔ ہمیں آگے پڑھنے سے پہلے اِس چیز کو بغیر کسی شک کے سیکھنا ہے کہ نجات بپتسمہ سے پہلے ہے۔ بہت سارے لوگ اِس بات پر مُتفق ہیں کہ نجات پانے کیلئے بپتسمہ ختمی مرحلہ ہے جو کہ بلکل درست نہیں ہے۔ وہ ڈاکو جس نے صلیب پر نجات پائی اُس کو بپتسمہ پانے کا موقع نہیں مِلا لیکن مسیح پر ایمان لا کر وہ آسمان کی بادشاہت میں پُہنچا۔ (لوقا 23:42-43)۔

بپتسمہ نجات نہیں اور ناہی یہ نجات پانے کیلیئے آخری مرحلہ ہے اِس کا نجات پانے سے کوئی واسطہ نہیں اور دوسری طرف نجات کے بعد پوری فرمانبرداری ہے۔

بپتسمہ ہمارے ایمان کا یسوع مسیح کے ساتھ موئے جانے، دفن ہونے اور جی اُٹھنے کا ظاہری نشان ہے۔ (کلُسیوں 12:2)

"اور اُس کے ساتھ بپتسمہ میں ____________ ہوئے اور اُسی میں خُدا کی قُدرت پر جس نے اُس کو____________ میں سے جلایا ایمان لا کر اُس کے ساتھ____________ بھی اُٹھے ہوں"۔

پُرانہ آدم دفن کیا گیا اور پچھلا آدم نئی زندگی میں چلنے کیلیئے جی اُٹھا۔ بپتسمہ نجات پانے کا کوئی عمل نہیں بلکہ یہ اُس بات کی گواہی ہے جو ایماندار کی زندگی میں ہوگا غور کریں کہ پولُس رسول بیان کرتے ہیں کہ یہ خُدا کی قدرت ہے یہ نئی پیدائش کو بیان کرنے کا بہترین طریقہ ہے۔

یہ ظاہری نشان اُس چیز کا ہے جو مسیح نے آپ کی زندگی میں پہلے ہی سے کردیا۔ دُنیا خُدا کے فضل کے اندرونی کام اور نئے انسان کو نہیں دیکھ سکتی۔ جوکہ نئی زندگی اور خُدا کے ساتھ چلنے سے ظاہر ہوگی لیکن نجات کے فوراً بعد ظاہری آنکھ سے نہیں دیکھی جا سکتی۔ خُدا نے یہ رستہ بنایا اُس کام کو ظاہر کرنے کیلیئے جو پاک رُوح ہمارے اندر کرتا ہے۔ بپتسمہ صرف گواہی، فرمانبرداری کا نشان اور دُنیا کیلیئے ایک ظاہری نشان ہے کہ آپ مسیح میں نئے مخلوق ہیں اور اُسی کی پیروی کرتے ہیں۔

(متی 20-19:28)

وہ نئے مسیحی جو بپتسمہ لینے سے انکار کرتے ہیں بڑھنے کی خاصیت کو روکتے ہیں وہ بائبل کی تعلیمات کو سیکھنے میں رکاوٹ کا سامنا کریں گے اور اس چیز کا بھی تجربہ کریں گئے کہ وہ خُدا کے کلام میں بڑھ نہیں رہے۔ایک دفعہ اگر کوئی شخص خُدا کے اس بپتسمہ کے حُکم کو جان لیتا ہے لیکن پھر بھی کرنے سے انکار کرتا ہے وہ خُدا کے کلام کی نافرمانی اور بغاوت کرتا ہے۔

دُنیا کے مذاہب میں تین طرح کے بپتسمہ کے طریقے ہیں۔ کُچھ پانی ڈال کر، کُچھ پانی چھڑک کر اور کُچھ ایسے ہیں جو مکمل غوطے پر زور دیتے ہیں آئیں ہم اِس کے متلق ایمان اور عملی طور پر غور کریں جوکہ خُداوند کے کلام کے مطابق اس کا مطلب حتمی اختیار بھی ہے۔ اِس کے لیئے یونانی لفظ"BAPTIZO" غوطہ دینا یا مکمل طور پر پانی میں ڈبونا یہ یونانی

لفظ کلام میں تین بار ملتا ہے لوقا 24:26، یوحنا 26:13، مکاشفہ 13:19، لوقا میں اُنگلی کے ڈبونے کے متلق ملتا ہے۔ یوحنا میں آخری فسح میں نوالے کے ڈبونے کے متلق ملتا ہے، مکاشفہ میں مسیح کی پوشاک کو خون میں ڈبونے کے متلق ملتا ہے۔ اِن تمام اشیاء کو ڈبویا گیا۔اِس میں شک نہیں کہ بپتسمہ کا مطلب مکمل طور پر ڈبونا ہیں۔ بائبل میں بپتسمہ کے طریقہ کے اور بھی بہت سارے ثبوت ملتے ہیں۔ (متی 6:3) یہاں پر بپتسمہ کا پہلی دفعہ ذکر ملتا ہے۔ وہ جو بپتسمہ لینے آتے تھے دریائے یردن میں لینے آتے تھے۔ یہاں پر یہ نہیں لکھا کہ وہ یردن کے قریب تھے بلکہ یہ ملتا ہے یردن میں اِس آیت کو کوئی غلط نہیں سمجھ سکتا۔ (متی 13:3-17)یہاں پر یوحنا بپتسمہ دینے والا مسیح یسوع کو بپتسمہ دیتا ہے۔ یہاں پر ہمیں ملتا ہے کہ پانی میں سے نکلے اِس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ مسیح نے بپتسمہ کے طریقے کو قبول کیا جوکہ پانی میں تھے۔اُنھوں نے ہمارے لیے ایک نمونہ چھوڑا۔ آیئے اِس تعلیم کو ایک فرق نظریے سے دیکھیں۔ اگر کسی شخص پر جب وہ شیرخوار تھا اُس پر پانی چھڑکا گیا ہو آیا اُس کو نجات کے بعد بپتسمہ کی ضرورت ہے؟ اِس کا جواب ہے ہاں! کلام کے مطابق اُن کا بپتسمہ غلط تھا پانی کا چھڑکنا کلام کے مطابق بپتسمہ نہیں ہے۔

اِس چیز کو ذہن میں رکھیں اگر کوئی بڑی کلیسیا ہی کیوں نہ ہوں اِس سے ثابت نہیں ہوتا کہ یہ تعلیم درست ہے۔ اب کلام میں شیر خوار بچوں کے بارے میں کیا تعلیم پائی جاتی ہے۔ میرے عزیزوں! اِس کے معتلق کلام میں کچھ نہیں ملتا۔ کلام میں شرخوار بچے کے معتلق کوئی تعلیم نہیں ملتی یہ صرف ایک کیتھولک چرچ کی ایجاد کردہ تقریب ہے جس سے وہ لوگوں کو اُن کی پیدائش ہی سے قابو میں کرلیتے ہیں۔ کلام کی کوئی ایک آیت ہمیں اِس عمل کے بارے میں نہیں بتاتی۔

عجیب بات ہے کہ لوگ اِتنی جلدی ایسی چیز کو مان لیتے ہیں جو کلام میں ہے ہی نہیں۔ نئے مسیحی ہونے کے طور پر آپ ہر تعلیم کو کلام سے ملا کر دیکھیں کلام میں ہمیں بہت ساری ایسی روایات ملتی ہیں جو لوگ کرتے تھے مگر وہ درست نہیں ہیں۔ اگر ایک روایت کو قبول کر لیا گیا ہے تو اِس کا ہرگز مطلب یہ نہیں کہ وہ کلام کے مطابق درست ہے۔ ہماری کوشش ہونی چاہیے کہ ہم خُدا کو خوش کریں نہ کہ انسان کو۔

کلام کی تحقیق

سہی کا نشان لگادیں جب آپ اِن آیات کو پڑھ دیں۔

رومیوں 3:6-4	اعمال 17:9-18
متی 18:28-20	اعمال 47:10-48
اعمال 41:2	اعمال14:16-15
اعمال 12:8-13	اعمال 8:18
اعمال 35:8-38	اعمال 4:19-5

سبق کی سُرخیاں

1- کلام میں ہمیں واضح ملتا ہے کہ __________ کے وسیلہ سے _______ ہی سے نجات ہے۔

2- کاموں کے وسیلہ سے ________ مسیح کے خون کو بے مقصد قرار دیتی ہے۔

3- اِس میں کوئی شک نہیں کہ ______ سے نجات ہے۔

4- بپتسمہ آپکی نجات کو ________ کرنے کا حتمی مرحلہ نہیں ہے۔

5- جو ڈاکو صلیب پر تھا اُسکو ________ لینے کا موقع نہیں ملا مگر پھر بھی وہ ________ پر ہے۔

6- بپتسمہ نجات پانے کیلیئے ضروری نہیں بلکہ __________ کو پُورا کرنا ہے۔

7- بپتسمہ اِس بات کی ظاہری نشانی ہے کہ آپ مسیح میں ________ ہیں۔

8- اگر ایک نیا مسیحی بپتسمہ لیتا تو وہ مسیح میں ______ نہیں سکتا۔

9- بپتسمہ کے تین طریقے:

1- ____________

2- ____________

3- ____________

10- یونانی میں بپتسمہ کا مطلب ___________ ہے۔

11- مسیح نے _______ کے طریقے کو قبول کیا۔

12- اگر کوئی شخص جس نے شیرخوار کے طور پر بپتسمہ پایا ہو کیا اُس کو نجات پاکر بپتسمہ کی ضرورت ہے؟__________

13- اگر کوئی بڑی کلیسیا ایک ایسی ________ سکھاتی نے جو بائبل پر مبنی نہیں تو وہ تعلیم ______ ہے۔

14- کلام میں ہمیں __________ بچے کے بپتسمہ کے معتلق کہیں نہیں ملتا۔

چوتھا اُصول

کلیسیا

یاد دہانی کے لئے اُصول کی آیت

1 تیمتھیس 15:3 :-

"کہ اگر مجھے آنے میں دیر ہو تو تجھے معلوم ہو جائے کہ خُدا کے گھر میں جو زندہ خُدا کی کلیسیا اور راستی کا ستون اور بنیاد ہے کیونکر برتاو کرنا چاہیئے

مقصد:-

کلیسیا کی اہمیت کو جاننا ، کلیسیا کو بنانا اور کلیسیا کو کیا کرنا چاہیئے۔

خُدا کے لوگ جنہوں نے نئ پیدائش کو پایا ہے کلیسیا کو بناتے ہیں۔ کلام میں کئ بار جب بھی ہمیں کلیسیا کا حوالہ دیکھنے کو ملتا ہے تو یہ پوری دنیا کے ایمانداروں کے بارے میں بات کرتا ہے۔ لیکن زیادہ تر جب ہمیں کلیسیا کا لفظ ملتا ہے تو یہ ایک مقامی کلیسیا کی بات ہورہی ہوتی ہے۔ یہ مقامی کلیسیا نئ پیدائش پانے والے بپتسمہ شدہ، ایمانداروں کی جماعت ہے جو کہ ایک جغرافیائی محل و قوع پر ہے۔ ہم اس کو مقامی کلیسیا کہتے ہیں۔ کلیسیا کو سمجھنے کے لئے ہمیں اس بات کو مد نظر رکھنا ہے کہ خُدا کے لئے کلیسیا کی کتنی اہمیت ہے۔

انہوں نے کلیسیا کے لئے اپنی جان دی، پاک روح کو بھیجا، اپنا کلام دیا، اور وہ حکم دیتے ہیں کہ ہر ایماندار بپتسمہ پاکر ایک مقامی کلیسیا میں شامل ہونا چاہیئے۔

ایک مسیحی ہونے کے ناتے آپ کے لئے خُدا کا ارادہ ہے کہ آپ مضبوط بنیں اور کلام کے مطابق ایک بیپٹسٹ کلیسیا میں شامل ہوں۔ میں بیپٹسٹ کیوں کہہ رہا ہوں۔ کیونکہ بیپٹسٹ تعلیم دیتے ہیں کہ کلام ایک حتمی اختیار ہے، اور تمام ایمان کے فیصلوں کو کلام سے کرتے ہیں۔ ہمیں اِن روایات کو نہیں ماننا چاہیئے جو کلام میں نہیں ہیں۔ بہت ساری کلیسیائیں کلام کو تو استعمال کرتی ہیں۔ لیکنوہ اُسکے ساتھ ساتھ روایات کو بھی مانتی ہیں اور دوسری تعلیمات کو بھی جوکہ ہمیں کلام میں ہر گز نہیں ملتی۔ بیپٹسٹ تعلیمات ابتدائی کلیسیا کی تعلیمات سے ملتی جُلتی ہیں۔ اگر آپ نے ابھی تک ایسا نہیں کیا تو آپ جلد ایک بیپٹسٹ کلیسیا تلاش کریں جو کلام کے مطابق ہو اور بپتسمہ پاکر شامل ہو اور خُدا کے کام کو کریں۔

خُدا کا کلام بہت واضع طور پر بیان کرتا ہے کہ خُدا کی کلیسیا کے ساتھ وفادار رہنا چاہیئے۔ یہ ہمیں کئ بار ملتا ہے سچے ایماندار خُداوند کے گھر سے پیار کرتے ہیں۔ خُداوند نے زبور 1:122 میں کہا " میں خوش ہوا جب وہ مجھے کہنے لگے کہ آؤ خُداوند کے گھر چلیں"۔ اس کا

مطلب ہے کہ دروازے کھلے ہوئے ہیں۔ ہمیں ہر عبادت میں جانا ہے۔ خُدا نے جس کلیسیا میں آپ کو رکھا ہے اس لئے تاکہ آپ بڑھ سکیں لیکن اگر آپ وہاں نہیں ہیں جو خُداوند نے آپ کے لئے رکھا ہے اُس سے محروم رہ جائیں گے۔ اپنی حاضری کے ساتھ مقامی کلیسیا کی حمایت کرنے کے لئے وفادار رہنے کی عادت ڈالیں۔

عبرانیوں 10:24-25

24۔ اور ہم ایک دوسرے کا لحاظ رکھیں تاکہ ہم ایک دوسرے کو محبت اور نیکو کاری کی طرف ترغیب دیں۔

25۔ اور آپس میں ___________ ہونے سے ___________ نہ آئیں جیسا بعض لوگوں کا دستور ہے بلکہ ایک دوسرے کو ___________ کریں اور جس قدر اُس دن کو نزدیک ہوتے ہوئے دیکھتے ہو اسی قدر زیادہ کرو۔

کوئی بھی ایسی چیز رُکاوٹ نہ بنے جس سے آپ کلیسیا میں وفاداری کے ساتھ شامل نہ ہو سکیں۔ کلیسیا میں حاضری آپ کے اسکول کے فنکشن، نوکری، رشتے داروں سے ملنا اور اُسکے علاوہ اور بھی بہت سی چیزیں ہیں جو شیطان آپ کے رستہ میں لاتا ہے، اِن سب سے بہتر ہے۔ ہمیں اِن چیزوں کو رکاوٹ نہیں بننے دینا چاہئیے۔ آپ ابھی فیصلہ کریں کہ آپ کو کلیسیا کے ہر پروگرام میں شامل ہونا چاہئیے۔

اعمال 2:46 کے مطابق جو پہلی کلیسیا تھی وہ ہیکل میں روزانہ جایا کرتے تھے۔ خُدا کے لوگوں کو مل کر اسکی عبادت کرنے کے لئے جگہ فراہم کرنا کلیسیا کے لئے اہم چیزوں میں سے ایک ہے۔ خُدا کی پرستش کرنا نہ صرف خُدا کی خدمت کرنے کا ایک اچھا موقع ہے بلکہ بڑی خوشی کی بات ہے۔ کلیسیا کو چاہئیے کہ اپنا دھیان خُداوند کی پرستش پر رکھیں اور اُسکے نام کو جلال دیں اور اُسکی دی ہوئی نجات کے لئے شکر گزار ہوں۔

یوحنا 4:23 مگر وہ وقت آتا ہے بلکہ ابھی ہے، کہ سچے پرستار رُوح اور راستی سے باپ کی پرستش کریں گے کیونکہ باپ ایسے پرستاروں کو ڈھونڈتا ہے۔

خُدا کا کلیسیا کے لئے ایک اور بہت ضروری منصوبہ ہے کہ کلیسیا کی مالی مدد کی جائے۔ ایمانداروں کو غیر ایمانداروں سے یہ اُمید نہیں رکھنی چاہئیے کہ خُدا کے کام کے لئے مالی مدد کریں۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے۔ اور یہ ہمارے لئے برکت اعزاز کی بات ہے کہ ہم خدمت کے کام کے لئے دیں۔ اگر خُدا نے آپ کو نوکری اور پیسے کے ذریعے سے برکت دی ہے وہ آپ سے توقع رکھتا ہے کہ آپ کلیسیا کی ضروریات کو پورا کریں۔

2۔ کرنتھیوں 9:7 " جس قدر ہر ایک نے اپنے دل میں ٹھہرایا ہے اُسی قدر ___________ نہ دریغ کر کے نہ لاچاری سے کیونکہ خُدا خوشی سے ___________ والے کو عزیز رکھتا ہے۔

اُس نے ہمیں اپنے خون سے خریدا ہے اور جو کچھ ہمارے پاس ہے اُسی کا ہے۔ ہم کس طرح اُس کو کہیں کہ ہمیں بچا اور ہمارے گناہوں سے ہمیں معاف کریں اور ہمارے لئے آسمان پر گھر بنائیں اور پھر اُس کو دینے سے دریغ نہ کریں۔ اگر ہم خُداوند سے پیار کرتے ہیں اور اسکے کلام کے فرمانبردار ہیں تو ہم کلیسیا کی مالی طور پر مدد ضرور کریں گے۔

کلیسیا کے اہم ہونے کی ایک اور بھی وجہ ہے کہ خُدا نے کلیسیا کو ایک ذمہ داری دی ہے۔ یسوع نے متی 18:16 آیت میں کہا کہ میں اس چٹان پر اپنی کلیسیا بناوں گا اور عالم ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آیئں گے۔ خُدا نے وعدہ کیا ہے کہ کلیسیا کبھی شکست نہیں پا سکتی ۔خُدا نے پرانے عہدنامے میں اسرائیل قوم کو استعمال کیا کہ اپنے مقصد کو پورا کر سکے۔ اور نئے عہد نامے میں خُدا نے فیصلہ کیا کلیسیا کے ذریعے سے غیر نجات یافتہ لوگوں کو بچاسکے۔ خُدا کی معیشت میں کلیسیا کی بہت اہمیت رکھتی ہے اور خُداوند نے کلیسیا ہی کو استعمال کرنا ہے تاکہ اسکے کلام کو دنیا میں پھیلایا جاسکے۔ متی 28:18-20

18- یسوع نے پاس آکر اُن سے باتیں کیں اور ____________ کہ آسمان اور زمین کا کُل ____________ مجھے دیا گیا ہے۔

19- پس تم جاکر سب قوموں کو ____________ بناؤ اور اُن کو باپ اور ____________ اور ____________ کے نام سے بپتسمہ دو۔

20- اور انہیں تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تم کو ____________ دیا گیا ہے اور دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔ آمین۔

ہر ایماندار کو چاہئیے کہ کلیسیا کے کام میں مصروف رہے۔ کلیسیا میں جاکر پرستش کرنا اور عبادت کرنا اچھی بات ہے۔ لیکن کلیسیا میں اور بھی بہت کچھ ہو سکتا ہے۔ جس سے ہم دوسرے لوگوں تک پہچ سکتے ہیں۔ لوگوں کی روحانی طور پر مدد کریں اور خُداوند کے کام کو مکمل کریں۔ ایک اندازے کے مطابق کلیسیا کے 20٪ سے 80٪ لوگ کام کر رہے ہوتے ہیں۔ اور بہت سے لوگ کلیسیا میں جاکر بس پرستش ہی کر کے آجاتے ہیں۔ لیکن اپنا وقت کلیسیا کی خدمت میں نہیں گزارتے۔

1- کرنتھیوں 16باب

14- تمہاری سب باتیں ____________ کے ساتھ ہوں۔

15- اب اے بھایئو تم سے عرض کرتا ہوں کہ تم استفناس کے خاندان کو جانتے ہو کہ وہ اخیہ کے پہلے ____________ ہیں۔ اور مقدس لوگوں کی ____________ کرنے میں مستعد رہے ہیں۔

16- سوتم ایسے لوگوں کے اور ہر ایک کے جو ____________ اور ____________ میں ہمارے شریک ہو فرمانبردار رہو۔

17- اور میں استفناس اور ____________ اور اخیس کے آنے سے ____________ ہوں۔ کیونکہ جوتم سے ____________ ہوں۔ کیونکہ جو تم سے رہ گیا تھا انہوں نے ____________ کیا۔

18- کیونکہ انہوں نے میرے اور تمہارے روح کو تازہ کیا۔ اس لئے ایسوں کو ____________۔

ہو سکتا ہے کہ ہر کوئی گانے بجانے یا کلام سنانے کے قابل نہ ہو لیکن وہ کچھ نہ کچھ تو کر سکتا ہے۔ چرچ کی صفائی کرنا اور باقی تمام جگہ کا خیال رکھنا۔ ضعیف ممبران کی عیادت کرنا، بیماروں کے لئے دُعا کرنا اور جو کلیسیا میں نئے آرہے ہوں انکی جوشامد کرنا۔ دوسروں کی توصلہ افزائی کی خدمت میں بھی آپ شامل ہو سکتے ہیں۔ غیر ایمانداروں کو انجیل کے کلام کا مواد دینا۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت کچھ ہے جس سے آپ اپنے مسیحی بہن بھائیوں کو اور بھی زیادہ مضبوط کر سکتے ہیں۔

آپ نہیں جانتے کہ کون سی توصلہ افزائی کی بات کسی دوسرے کے لئے فائدہ مند ہوسکتی ہے تاکہ وہ مسیح میں اور بھی مضبوط ہو جائیں۔ کلام میں ہمیں ایمانداروں کے لئے حکم ملتا ہے کہ ایک دوسرے کی اصلاح میں اور مضبوط ہونے میں مدد کرے پاسٹر کو بھی بتائیں کے آپ کلیسیا کے کام کے لئے موجود ہیں۔

آپ کو کلیسیا کی ضرورت ہے اور کلیسیا کو آپ کی ضرورت ہے۔

واعظ 10-9:4

____________ سے ____________ بہتر ہیں کیونکہ اُنکی محنت سے انکو بڑا ____________ ہوتا ہے۔ کیو نکہ اگر وہ گریں تو ایک اپنے ساتھی کو ____________ گا لیکن اُس پر افسوس جو اکیلا ہے جب وہ گرتا ہے کیونکہ کوئی دوسرا نہیں جو اُسے ____________ کھڑا کرتا ہے۔

یہ خُداوند کی مرضی ہے کہ جو مسیحی ہے وہ کلیسیا میں خُدا کی خدمت کرے۔ چرچ میں کام کرنے سے مراد آپ خُداوند کے لئے کام کر رہے ہیں۔ کبھی بھی یہ سوچنے کی غلطی نہ کریں کہ آپ خُدا کے لئے اُسکے جسم یعنی کلیسیا کے علاوہ جی سکتے ہیں۔ آپ کو کلیسیا کی ضرورت ہے اور کلیسیا کو آپ کی۔ آپ کو مسیح کے بدن میں اپنی جگہ تلاش کرنی ہے اور کلیسیا میں رہنے کی برکات کا شکر گزار ہونا ہے۔

کلام کی تحقیق

سہی (ٹک) کا نشان لگائیں جب آپ اِن کو پڑھ لیں۔

* افسیوں 27-25:5	* اعمال 47-46:2
* اعمال 14:1	* اعمال 26:11
* اعمال 42-41:2	* 1 کرنتھیوں 17:4
* اعمال 2:1	

* 1 کرنتھیوں 12:14

سبق کی سُرخیاں

1۔ ایک کلیسیا کو جو کسی جغرافیائی جگہ پر واقعی ہے اُس کو ___________ کلیسیا کہتے ہیں۔

2۔ مسیح __________ کے لئے مرا۔

3۔ خُداوند نے واعدہ کیا کہ کلیسیا کبھی __________ نہیں پاسکتی۔

4۔ اپنے __________ کے ساتھ مقامی کلیسیا کی حمایت کرنے کے لئے وفادار رہنے کی عادت ڈالیں۔

5۔ کوئی چیز آپ کو کلیسیا کے کام کے لئے __________ نہ پائے۔

6۔ ایمانداروں کو کلیسیا میں خُداوند کی __________ کرنی چاہئیے۔

7۔ مسیح نے ہمیں اپنے __________ سے خریدا ہے۔

8۔ اُس وقت مسیح کلیسیا کو استعمال کر رہے ہیں تاکہ دوسروں کو __________ پہنچائیں۔

9۔ ہر کوئی کلیسیا میں ایک دوسرے کے لئے __________ کا باعث ہوسکتا ہے۔

10۔ آپ خُدا کی کلیسیا کے بغیر __________ نہیں سکتے۔

کلیسیا کو کیا چیز بناتی ہے۔

کلیسیا یہ نہیں کہ ایک گھر میں چند عبادات کرائیں جائیں اور کلیسیا کا نام دے دیا جائے۔ خُدا کے کلام میں ہمیں حدود دی گئی ہیں کلام کے مطابق نئے عہد نامے کی کلیسیا کی تشکیل کے لئے مندر جہ ذیل چیزیں ضروری ہیں۔

درست انجیل۔ گلتیوں 1:6-12

درست پاسبان۔ ططس 1:5-9

درست منادی۔ اعمال 20:20 ، 21،27

درست تعلیم۔ ططس 2:1-15

جب کلیسیا میں غیر حاضری کی جائے۔

یوحنا 20:19-25۔ جب توما نے غیر حاضری کی۔

اُس نے مسیح کے __________ اور __________ کو نہ دیکھا 20 آیت

اُس نے خُدا کے __________ کونہ سُنا 21 آیت

اُس نے روح القدس کو نہ __________ 22 آیت

<u>کلیسیا میں کیا ہو رہا ہے۔</u>

مقامی کلیسیا ایک ناقابل یقین جگہ ہے۔ دیکھیں کہ کلام اس میں کیا کہتا ہے۔

لیکن میں تیری __________ کی کثرت سے تیرے گھر میں آوں گا۔ زبور 7:5

کلیسیا خُدا کا __________ اور حق کی __________ ہے 1 تمیتھیس 15:3

کلیسیا ایسی جگہ ہے جہاں ہم وہ __________ کر سکتے ہیں جو خُدا نے ہمارے لئے کیا ہے۔ اعمال 27:14

کلیسیا ہے جو خُداوند کے کلام کی __________ کرتی ہے ۔1 تھسلنکیوں 1:6-8

یہ وہ جگہ ہے جہاں خُدا کے لوگ خُدا سے __________ اور __________ کر سکتے ہیں۔ اعمال 14:1

مسیحی کو کلیسیا میں جانے کے لئے __________ ہونا چاہئیے۔ زبور 1:122

خُداوند کی کلام کے مطابق منادی ہمارے لئے __________ اور __________ اور __________ کی طرح ہے۔
2 تیمتھیس 4:2

یہ وہ جگہ ہے جہاں خُداوند کے لوگ __________ ہوسکتے ہیں اور روح القدس سے __________ سکتے ہیں اور خُداوند کے کلام کو __________ سے سنا سکتے ہیں۔ اعمال 31:4

پانچواں اُصول

یاددہانی کے لئے اُصول کی آیت

2- تیمتھیس 15:2

کوشش کر کے تو اپنے تیئں مقبول اور ایسا کام کرنے والا جس کو شرمندہ نہ ہونا پڑے، اور جو حق کے کلام کو درستی سے کام میں لاتا ہو۔

مقصد:-

خُدا کے کلام کو پڑھنے اور تحقیق کرنے کی اہمیت کو سیکھنا۔

کیوں مطالعہ کیا جائے؟

کیا آپ بغیر سیکھے جہاز چلا سکتے ہیں؟ کیا آپ بغیر سیکھے کمپیوٹر بنا سکتے ہیں؟ ہر گز نہیں۔ اِن کاموں کو کرنے کے لئے آپ کو بہت سارے گھنٹے سیکھنے میں گزارنے ہیں۔ اسی طرح خُدا کے لیے زندگی کو گزارنے کے لیے آپ کو خُدا کے بارے میں سیکھنا اور اس کی مرضی کو جاننا ہے۔ اس کے لیے آپ کو اس کے کلام کو پڑھنا اور اس کا مطالعہ کرنا ہے۔ اس کے بعد 2- تیمتھیس 15:2 کے مطابق ہم خود کو خُدا کی نظر میں مقبول ٹھہراسکتے ہیں۔ خُدا خوش ہونگے جب ہم حق کے کلام کو درستی سے کام میں لانا سیکھ جاتے ہیں اس کے معنی یہ ہیں کہ کلام کی صحیح طریقے سے تشریح کرنا جانتے ہیں۔ اور پھر اس کے بعد دوسروں تک بھی خُدا کے کلام کو پہنچایا جا سکتا ہے۔

کلام کو سمجھنے کے لیے اس کا مطالعہ کرنا اور پڑھنا انتہائی ضروری ہے۔ ایک حوالے کا دوسرے حوالے کے ساتھ موازنہ کرنے سے ہم بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔ جو کلام سے واقفیت نہیں رکھتے وہ اکثر کہتے ہیں کہ کلام میں غلطیاں ہیں۔ خُدا کے کلام کی سچائیاں اتنی آسانی سے سمجھ نہیں آتیں۔ جس طرح ہیرے موتے اور سونے چاندی کو ڈھونڈ نے کے لئیے محنت درکار ہوتی ہے اِسی طرح خُدا کے کلام کی سچائیوں کو ڈھونڈ نے کے لئے بھی محنت کرنا پڑتی ہے۔ کچھ سچائیاں جلد مل جاتی ہیں لیکن کچھ کے لیے محنت درکار ہوتی ہے۔ خُدا نے اپنے کلام کو اس طرح سے لکھا ہے کہ جو سیکھنے کا خواہش مند ہے وہ اُن خزانوں کو ڈھونڈ لیتا ہے۔

میں کس چیز کا مطلعہ کروں :-

خُدا کے کلام کو سیکھنے کے لئے صحیح چیزوں کا مطالعہ کرنا ضروری ہے۔ ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ کئی گھنٹے کلام کا مطلع کریں پھر بھی سچائیوں سے واقف نہ ہوں۔ خُدا کی مرضی اور کلام کو جاننے کے لئے تعلیمات کا مطالعہ کرنا ضروری ہے۔ بہت سارے لوگ ایسی چیزوں کی تحقیق کرنے لگ جاتے ہیں جس سے اِن کی روحانی ترقی نہیں ہوتی۔

روحانی اعتبار سے بڑھنے کے لیئے ضروری ہے خُدا کے کلام کی تعلمات اور تصورات سے اچھی طرح واقفیت ہو۔

روحانی ترقی کے لئے یہ ضروری ہے کہ خُدا کے کلام کی بنیادی تعلیمات اور تصورات کو مضبوطی سے جکڑ لیں۔ پھر اُس کے بعد آپ کلام کی چُھپی اور گہری باتوں کو تلاش کرنا شروع کر سکتے ہیں۔

1۔ تیمتھیس 16:4 اپنی اور اپنی __________ کی خبرداری کر، اُن پر قائم رہ کیونکہ یہ کر کے تو اپنی اور اپنے سُننے والوں کی بھی __________ کا باعث ہوگا۔

یہ کچھ تعلیمات کی فہرست ہے جسکا سب مسیحیوں کو مطالعہ کرنا چاہیئے۔

نجات	علحیدگی	شیطان
آسمان	توبہ	بپتسمہ
جہنم	نوشتے	تمثیلیں
پیشنگوئی	خُدا	آدمی کا گرایا جانا
پاک روح	مسیح یسوع	قیامت
معافی	کلیسیا	عدالت
راستبازی	مشنز	اجر
لے پالک	بشارتی کام	دعا
عہد	ٹائپولوجیز	گناہ
تخلیقِ نو	فرشتے	کفارہ

کلام میں بہت سی بنیادی تعلیمات ہیں جسکو ہم سیکھ سکتے ہیں۔آپ اس طریقے ہی سے واقف ہو سکتے ہیں آپ اس طریقے ہی سے واقف ہوسکتے ہیں اگر آپ اِن کا مطالعہ کریں۔ وفاداری سے مطالعہ اور دُعا کرنے سے آپ کی مدد ہو سکتی ہے۔ حوالاجات کو جاننے کے لئے کلام کی تحقیق کرنا ضروری ہے۔ خُدا اُن ایمانداروں کی ملامت کرتے ہیں جو کلام کے مطالعے کو سنجیگی سے نہیں لیتے۔وہ اُن لوگوں کی ملامت کرتے ہیں جن کو وقت کے حساب سے استاد ہونا چاہئیے لیکن پھر بھی وہ کلام کو سیکھنے سے قاصر ہیں۔ اُن کا معاصنہ ان سے کیا گیا ہے کہ کھانا تو اُن کو گوشت چاہئیے لیکن وہ اب تک دودھ پی رہے ہیں۔

عبرانیوں 5:12-14

کیونکہ وقت کے لحاظ سے لازم تھا کہ تم ___________ ہو تے مگر تم اب تک اُسکے محتاج ہو کہ کوئی شخص تم کو خُدا کے کلام کے ___________ ___________ تمہیں پھر سکھائے، اور سخت ___________ کی جگہ تمہیں ___________ پینے کی حاجت پڑگئی۔ کیونکہ جو دودھ پیتا ہے وہ ___________ کے کلام کا ___________ نہیں رکھتا۔ اس لئے کہ وہ بچہ ہے۔

اور سخت غذا پوری عمر والوں کے لئے ہوتی ہے جن کے حواس کام کرتے کرتے ___________ میں امتیاز کرنے کے لئے ___________ ہوگئے ہیں۔

شاگردیت کی اس کتاب سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لئے آپ اِن حوالاجات کا مطالعہ اور ان کی تحقیق کریں۔ اس سے آپ اس کے فائدے سے بھی واقف ہوجائیں گے۔ اور یہ بھی جان جائیں گے کہ اس کی پیروی کتنی ضروری ہے۔ اِس طرح آپ ایک مضبوط مسیحی بن جائیں گے۔

<u>کس طرح مطالعہ کریں۔</u>

ایک بائبل خریدیں، اور ایک نوٹ بک بھی لیں اور جیسے جیسے آپ کلام کی چیزیں سکھتے ہیں اُن کو لکھنا شُروع کریں۔ لغات بھی خریدیں آپ الفاظ کے معنی درست طریقے سے جان سکیں۔ یہ انگلش کی لغات ہ (Webster 1820 Dictionary)online تاکہ جو معنی آپ کو دریافت کرنے ہیں وہ کلام کے مطابق آپ کو مل سکتے ہیں یہ ڈکشنری آپ کو مفت آن لائین مل سکتی ہے۔ نوٹ:

اِس لغت میں الفاظ کے معنی کلام پر مبنی ہیں۔

کلام کے مطالعہ کرنے کے کئی طریقے ہیں۔ ایک مطالعہ یہ ہے کہ آپ ایک لفظ کو مثلاً ایمان، نجات، اور دیگر کوئی بھی لفظ۔ اور پھر کلام میں تمام اُن آیات کو دیکھیں جہاں وہ لفظ ملتا ہے۔ ایک (CONCORDANCE) کی کتاب لیں جس سے آپکو لفظوں کی تلاش کرنے میں آسانی ہو جائے گی۔

بائبل کا مطالعہ کرنے کا ایک اور بھی طریقہ موضوعات کا مطالعہ کرنا ہے۔ ایسا موضوع تلاش کریں جس میں آپ کی دلچسپی ہو۔ اور اُسی پر تحقیق کریں۔ یہ اسی طرح ہے جو ہم نے اس کتاب کے ہر سبق کے آخر میں کیا ہے۔ اسباق کے صحیفے کو تلاش کریں۔ آپ بائبل کے معجزات اور یسوع کی تعلیمات اور تمثیلوں، لوگوں، مقامات، رسم و رواج، قوموں، بادشاہوں، قوانین، لڑائیوں اور دیگر فہرست کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ بائبل کا مطالعہ کرنے کے بہت سے طریقے ہیں۔ دیگر موضوعات کو دیکھ کر پریشان نہ ہوں۔ وقتی طور پر صرف انہی تعلیمات پر غور کریں جس سے آپ کی بنیاد مسیح میں اور زیادہ مضبوط ہوتی جائے۔

عام طور پر پڑھنے اور مطالعہ شروع کرنے کی بہترین جگہ نیا عہد نامہ ہے۔ اور اگر آپ حقیقی طور پر ایک برابر توازن حاصل کرنا چاہتے ہیں تو کچھ باب پرانے عہدنامے کے پڑھیں اور کچھ باب نئے عہد نامے کے پڑھیں۔ اِس طرح آپ کلام کی مختلف چیزیں سیکھ سکتے ہیں۔

ایک اور طریقہ یہ ہے چونکہ امثال کی کتاب میں 31 ابواب ہیں اِس لئے آپ مہینے کے ہر دن کے لئے ایک باب پڑھ سکتے ہیں۔ ضروری یہ ہے کہ آپ ہر روز اپنی بائبل پڑھنے کی عادت ڈالیں۔ جس طرح ہر ایک شخص کو صحت مند رہنے کے لئے اور بڑھنے کے لئے کھانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اُسی طرح مسیحوں کو ہرروز خُدا کے کلام کی روٹی کھانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ متی 4:4

محتاط رہیں کہ آپ بائبل کو تیزی سے نہ پڑھیں آہستہ پڑھیں اور جوکچھ آپ پڑھیں اُس پر توجہ کریں۔ بہت زیادہ پڑھ کر اُس میں سے سیکھنے سے بہتر یہ ہے کہ تھوڑا پڑھ کر اُس میں سے کچھ سیکھیں، جو آپ کے دن بھر کام آئے۔

اگر آپ کے ذہن میں کوئی سوال ہو تو آپ اُس کو اپنی نوٹ بکُ میں لکھیں تاکہ آپ پاسٹر سے یا کسی مضبوط مسیحی سے پوچھیں تاکہ وہ آپ کو سیکھنے میں مدد کرے۔ آپ کو کلام کی 66 کتابوں کے نام ترتیب سے یاد ہونے چاہیں تاکہ آپ کو کلام کی آیات ڈھونڈ نے میں مسلہ نہ ہو۔ اور جب آپ ایک بار یاد کرلیں گے تو آپ کا کلام کے دوران حوالے نکالنا آسان ہو گا۔

افسیوں 17:6 میں ایک واحد ہتھیار روح کی تلوار ہے جو کہ خُداوند کا کلام ہے۔ ایک ایماندار ہونے کے طور پر آزمائشوں پر حاوی ہونے کے لئے ہمیں پتہ ہونا چاہیئے کہ تلوار کو کس طرح استعمال کرنا ہے۔ جس طرح مسیح نے متی 4:1-11 میں شیطان کو شکست دی صرف ایک واحد بڑے ہتھیار سے جو کہ خُداوند کا کلام ہے۔ جتنا آپ اِس کر پڑھیں گے آپ اتنا ہی مضبوط ہوتے چلے جائیں گے۔

صحیفوں کی تلاش۔

ہر ایک آیت کو پڑھ کر (ٹک) کا نشان لگا دیں۔

٭ امثال 23:6	٭ افسیوں 14:4
٭ مرقس 22:1	٭ 1 - تیمتھیس 6:4
٭ یوحنا 16:7	٭ ططس 9:1
اعمال 42:2	٭ متی 23:13
رومیوں 17:6	٭ یرمیاہ 23:32

سبق کی سُرخیاں

1۔ خُدا کے لئے زندگی گزارنے اور اُنکو خوش کرنے کے لئے آپ کو____________ کو اور اُسکی____________ کو جاننا ضروری ہے۔

2۔ کلام کو سیکھنے کے تین کون سے طریقے ہیں ____________، __________ اور ____________۔

3۔ کلام کو سیکھنے کے لئے ___________ چیزوں کی تلاش ضروری ہے۔

4۔ Webster 1828 کے مطابق "Doctrine" کی تعریف لکھیں۔

____

____

5۔ بائبل کو سمجھنے کے لئے آیتوں پر __________ بھی لگا سکتے ہیں۔

6۔ پڑھنے اور مطالعہ کرنے کے لئے کلام میں __________ عہدنامہ سب سے بہتر ہے۔

7۔ عادت ڈالیں کہ کلام کو روزانہ ___________۔

جس طرح انسان کو اچھی صحت کے لئے اور بڑھنے کے لئے خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔ اُسی طرح ایک مسیحی کو روزانہ خُداوند کے کلام کو___________ چاہیئے۔

9۔ اگر کوئی سوال ہے تو نوٹ بک میں ___________ لگا لیں۔

گہرائی میں کھودنا

کلام کا مطالعہ

اِن آیات کو پڑھنے کے بعد (ٹک) کا نشان لگا دیں۔

* رومیوں 4:15
* یوحنا 17:7
* یسعیاہ 9-10:28
* زبور 94:12
* متی 33-31:22
* یسعیاہ 24:29
* لوقا 32:4
* ایوب 12:23
* اِستثنا 9-8:4
* یرمیاہ 35:13
* زبور 66:119
* 1۔ تیمتھیس 4-3:6
* ایوب 22:22
* یعقوب 22-18:1
* 2۔یوحنا 11-9:1
* رومیوں 6:17

★ زبور 4:17   ★2۔ تیمتھیس 16:3

★ 2۔ تیمتھیس 4-1:4   ★ افسیوں 26:5

چھٹا اُصول

دُعا

یاد دہانی کے لئے اُصول کی آیت

1۔ تھسلنیکیوں 17:5 بلا ناغہ دُعا کرو۔

مقصد:۔ دُعا کی اہمیت کو سیکھنا، اُسکا میری زندگی میں کیا اثر ہوگا اور دُعا کرنے کی عادت ڈالنا تاکہ خُدا کی قدرت میری زندگی میں ہو۔

مسیحی زندگی میں خُدا سے باتیں کرنا بہت اہم ہے۔ دُعا کا مطلب بھی یہی ہے'' خُدا سے شفاعت اور بات چیت کرنا''۔ دُعا کا مطلب ''مانگنا'' بھی ہے۔ جب ہم دُعا کرتے ہیں۔ تو ہمیں یاد رکھنا ہے کہ ہم مٹی ہیں اور وہ کمہار ہے۔ اگر وہ ہماری دُعا کو سننا چاہتے ہیں تو سنیں گے۔ لیکن اگر ہماری دُعا اُسکی مرضی کے مطابق نہ ہو تو وہ جواب نہیں دیں گے۔ ہم خُدا سے کچھ زبر دستی مطالبہ نہیں کر سکتے صرف التجا کر سکتے ہیں۔ دُعا کی قدرت کو جانیں۔ یہ آپکی زندگی میں بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ دُعا سے دنیا بدل سکتی ہے دُعائیہ جنگجو خُدا کے لئے فرنٹ لائن سپاہی کی طرح ہیں۔ دُعا کرنا سیکھیں اور آپ خُدا کے دل کو جانیں گے۔ پولُس نے اپنے خطوں میں جن چیزوں پر غور کرنا چاہئے اسکے بارے میں لکھتا ہے۔ 1۔ تیمتھیس 1:2

اب میں ___________ کرتا ہوں کہ سب سے پہلے ___________ اور ___________ اور ___________ اور شکرگزاریاں سب آدمیوں کے لئے کی جائیں۔

ایک مسیحی جو دُعا کی اہمیت کو سیکھتا ہے اور دُعا کو اپنی زندگی میں شامل کرتا ہے، وہ رُوح القدس کی طاقت، باپ کے ساتھ رفاقت، حکمت، طاقت اور اثرو رسوخ کا تجربہ کرے گا، جو کسی اور طریقے سے حاصل نہیں کیا جاسکتا۔ مرقس 9:28-29 اور جب وہ گھر میں آیا تو اُسکے ___________ نے خلوت میں اُس سے پوچھا کہ ہم اُسے کیوں نہ نکال سکے۔ اُس نے انھیں کہا کہ یہ قسم سوا ___________ اور ___________ کے کسی اور طرح سے نہیں سکتی:

یہ سبق دُعا کے کئی اہم پہلوؤں کو چھوئے گا آئیں اِس موضوع کے بارے میں کچھ عام سوالات اور غلط فہمیوں کو دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

کون دُعا کرسکتا ہے؟

عام عقیدے کے بر خلاف خُدا اپنی اولاد ہی کی دُعا کو سن سکتے ہیں۔ غیر نجات یافتہ شخص کی نجات کے لئے کی گئی دُعا کو سُن سکتے ہیں۔ غیر نجات یافتہ شخص خُدا کے تخت تک پہنچنے اور اُس کو نجات کے تحفے کے علاوہ کچھ بھی مانگنے کا اختیار نہیں ہے۔ خُدا غیر نجات یافتہ شخص کی دُعا کا جواب دینے کے پابند نہیں ہیں۔وہ عام طور پر اُنکی دُعاوں کو دیکھتے اور سُنتے ہیں۔ وہ اِس حیثیت پر اُنکی

دُعاوں کو سُنتے ہیں کیونکہ وہ سب کچھ دیکھنے اور سننے والے خُدا ہیں لیکن وہ اس طرح اُن کی دُعا کو نہیں سُنتے جس طرح اپنے فرزندوں کی دُعا کو سُنتے ہیں۔ خُدا کا کلام اِس بات کا دفاع کرتا ہے کہ خُداوند گنہگار کی دُعا نہیں سنیں گے، جن کی زندگی گناہ سے بھری ہو۔

زبور 18:66 اگر میں ____________ کو اپنے دل میں رکھتا تو خُداوند میری نہ سُنتا۔

یسعیاہ 59:1-2 دیکھو خُدا کا ہاتھ چھوٹا نہیں ہوگیا کہ ____________ نہ سکے اور اُس کا کان بھاری نہیں کہ ____________ نہ سکے۔ بلکہ تمہاری بدکاری نے تمہارے اور تمہارے خُدا کے درمیان ____________ کردی ہے اور تمہارے گناہوں نے اُسے تم سے ____________ کیا ایسا کہ وہ نہیں سُنتا۔

<u>ہم کس سے دُعا کریں؟</u>

جب شاگردوں نے لوقا 2:11 میں مسیح سے کہا کہ ہمیں دُعا کرنا سکھیں اُنھوں نے اُن سے جواب میں کہا "جب تم دُعا کرو تو کہو اے ہمارے باپ آپ جو آسمان پر ہیں۔ اِس میں غلطی نہیں کہ پوری کائنات میں جو ہماری دُعا سُن سکتے ہیں اُسی سے ہم دُعا کریں۔ ہمیں سختی سے منع کیا گیا ہے کہ خُدا کے سوا کسی چیز یا شخص سے دُعا نہیں کرنی۔ ایک مسیحی کو نہ دیگر معبودوں، اور روحوں اور ہاتھ کے بنائے بتوں، نہ نبیوں کو نہ اپنے آباو اجداد کو اور نہ کسی اور سے دُعا کرنی چاہئیے۔ مسیحی ہونے کے طور پر ہمیں صرف آسمانی باپ سے دُعا کرنی چاہئیے۔

متی 9:6 اِس واسطے تم اِس طرح ____________ مانگو کہ اے ہمارے ____________ آپ جو آسمان پر ہے آپکا ____________ پاک مانا جائے۔ دُعا صرف مانگنا اور پانا ہے۔ ایک شخص کی نجات پانے کے بعد پھر وہ خُدا کا فرزند بن جاتا ہے، اور دُعا اور خُدا کے ساتھ براہ راست اعزاز حاصل کرتا ہے۔

ہمیں فائدہ یہ ہے کہ جو کچھ ہم اُس سے مانگیں گے اور جو ہماری ضرورت ہے وہ ہمیں ضرور دے گا، اور ہم اِس بات کو یقین سے کہہ سکتے ہیں۔ 1۔یوحنا 22:3 ہمیں نہ صرف دُعا کرنے کا موقع ملتا ہے بلکہ ہمیں دُعا کرنے کا حکم بھی دیا گیا ہے۔ اگر آپ کو خُدا کے رحم اور فضل سے بچایا گیا ہے تو آپ کو خُدا سے براہ راست بات کرنے سے شرمندہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ عبرانیوں 15:4-16 دُعا ہمارے پاس ایک اعزاز ہے اور ہمیں اِس چیز کا بہت بڑا فائدہ ہے۔

<u>کب اور کہاں دُعا کرنی چاہئیے؟</u>

ہر مسیحی کو روزانہ اپنے دن کا آغاز کرنے سے پہلے دُعا میں وقت گزارنا چاہئیے۔ خُدا سے دُعا کرنے کی عادت کو بنائیں۔ شیطان دُعا گو مسیحی سے نفرت کرتا ہے اور وہ اپنی قدرت میں ہر ایک وہ کام کرے گا تاکہ آپ خُداوند کے ساتھ وقت نہ گزار سکیں۔ اُس کو اپنے دن کے اہم حصے پر فتح مند نہ ہونے دیں۔ ارادہ کریں وقت نکالیں اور خُداوند آپکی ایمانداری کا اعزاز دیں گے۔ ہمیں نہ صرف کلیسیا میں، نہ کمرے میں گٹنوں کے بل دُعا کرنی چاہئیے بلکہ ہم ہر جگہ دُعا کر سکتے ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ ہمیں ہر وقت دُعا کرنی چاہئیے۔ ایک مسیحی

کو بلاناغہ دُعا کرنی چاہئیے جس طرح 1۔ تھسلنیکیوں 17:5 میں حکم دیا گیا ہے۔ ہم واقعی ہی کلیسیا میں ایک تبدیلی اور روحوں کو بچتا ہوا دیکھیں گے۔ ہمیں یہ بات سکھائی گئی ہے اور ہمیں دُعا کرنی چاہئیے کہ خُداوند ہمارے کھانے میں برکت ڈالے۔ مسیح نے بھی ایسا ہی کیا اور ہمیں مسیح کے نمونے پر چلنا ہے۔

یوحنا 11:6 " اور یسوع نے روٹیاں اٹھائیں اور __________ کر کے شاگردوں کو دیں اور شاگردوں نے انہیں جو بیٹھے تھے __________ اور اُسی طرح __________ میں سے بھی جس قدر وہ چاہتے تھے۔

<u>کس طرح دُعا نہیں کرنی چاہئیے؟</u>

مسیح نے ہمیں واضع طور پر بتایا ہے کہ ہمیں دوسروں کو متاثر کرنے کے لئے دُعا نہیں کرنی چاہئیے۔ دُعا مقدس ہے اور اُسے روحانیت کی جسمانی نمائش میں تبدیل نہیں کیا جانا چاہئیے۔ عوام کے سامنے دُعا کرنا غلط نہیں ہے لیکن جسمانی نیت سے نہیں کرنی چاہئیے۔ کلام میں ہمیں سکھایا گیا ہے کہ ہمیں ایک کوٹھری میں جا کر دروازہ بند کر کے دُعا کرنی چاہئیے۔ اِس سے ہمیں حلیمی کی روح کے بارے میں سیکھنے کو ملتا ہے ناکہ غرور کے بارے میں۔

متی 6:5-6

اور جب تو __________ مانگے تو __________ کی مانند مت ہو کیونکہ وہ عبادت خانوں میں اور رستوں کے کونوں پر کھڑے ہو کر __________ مانگنا پسند کرتے ہیں۔ تاکہ لوگ انہیں دیکھیں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا __________ پاچکے لیکن جب تو __________ مانگے تو اپنی __________ میں جا اور دروازہ بند کر کے اپنے باپ سے جو پوشیدگی میں ہے دُعا مانگ اور تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے __________ میں تجھے بدلہ دے گا۔

کچھ لوگوں کو سکھایا جاتا ہے کہ غیر زبان میں دُعا کرنی چاہئیے اُن کو یہ سیکھایا گیا ہے کہ یہ خُدا سے دُعا کرنے کا بہتر طریقہ ہے زبانوں میں دُعا کرنے کا مطلب رُوح سے دُعا کرنے کا مطلب ہے۔ لیکن ایسا ہرگز نہیں ہے۔ کیونکہ کلام میں ایسا ہرگز نہیں ملتا۔ کلام میں ہمیں غیرزبانوں میں دُعا کرنے کا حکم نہیں ملتا۔ کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ زبانوں میں بات کرنا اِس لئے بہتر ہے کیونکہ یہ آسمانی زبان ہے۔ اور شیطان ہماری دُعا کو سُن نہیں سکتا۔پہلی تو بات یہ ہے کے کلام میں ہمیں ایسا بلکل نہیں ملتا اور دوسری بات یسعیاہ 12:14میں ہمیں ملتا ہے لوسیفر (شیطان) تو آسمان میں بنایا گیا۔ اور اگر ہم زبانوں میں بات کرنے کو آسمانی زبان کہیں تو وہ اِن کو بخوبی طور پر جانتا ہو۔ غلط تعلیم سے محتاط رہیں جس کا ذکر ہمیں کلام میں نہیں ملتا۔

<u>آئیں خُدا سے بات کرنے کے سہی طریقے کو جانیں۔</u>

رومیوں 8:1-10 کو پڑھیں

* دُعا شکر گزاری اور ستائش ہے۔ (8) "پہلے میں شکر کرتا ہوں"

* دُعا دوسروں کے لئے شفاعت ہے۔ (9) " میں دُعا میں ہمیشہ تمہارا ذکر کرتا ہوں"

* دُعا خُدا سے بات چیت کرنا ہے۔ (9) " میری دُعا "۔ پولُس رسول اس بات کو واضع کرتا ہے کہ اُسکا خُدا سے باپ اور دوست کے طور پر ایک قریبی رشتہ ہے۔ ہم دُعا بغیر وجہ سے خُدا سے بات چیت کرنے کے لئے بھی کرسکتے ہیں۔

* دُعا مانگنا ہے، مناجات (10) " درخواست کرتا ہوں"

* پولُس نے خُدا سے درخواست کی تھی نہ کہ مطالبہ کیا تھا۔

1۔یوحنا 5:14-15 ان آیات کو دیکھیں

* دُعا خُدا کی مرضی کے مطابق ہونی چاہئے۔ اس کی مرضی کے مواقف مانگیں

1 پطرس 4:7

* دُعا سنجیدگی سے ہونی چاہیئے۔" ہوشیار رہو اور دُعا کرنے کے لئے تیار رہو"

<u>کلام کی تحقیق</u>

سہی کا نشان لگایئں جب اُن کو پڑھ لیں۔

* فلپیوں 1:4
* کلسیوں 1:9
* 1 تھسلنیکیوں 1:2
* 2 تیمتھیس 1:3
* فلیمون 4
* 1 تیمتھیس 2:5
* عبرانیوں 10:19-22

<u>سبق کی سُرخیاں</u>

1۔ جب ہم دُعا کریں ہمیں اِس چیز کو ذہن میں رکھنا چاہیئے کہ ہم ___________ ہیں اور خُدا ___________ ہے۔

2۔ دُعا کی قدرت کو جاننا ___________ ___________ ہے۔

3۔ دُعا کے جنگجو خُدا کے ___________ سپاہی ہیں۔

4۔ ایک غیر نجات یافتہ شخص خُدا کے تخت تک نہیں ___________ سکتا۔

5۔ اگر ہمارے دل میں گناہ ہے تو خُدا ہماری دُعا کو نہیں ___________ سکتا۔

6۔ خُدا کے فرزند ہونے کے ناطے سے ہم ہر__________ دُعا کرسکتے ہیں۔

7۔ دُعا__________ اور__________ ہے۔

8۔ خُدا سے دُعا مانگنے سے __________ نہیں آنی چاہیئے

9۔ پوری کوشش کریں کہ دُعا کو اپنی __________ بنائیں خُدا آپ کی اِس عادت کی __________ دیں گے۔

10۔ کلام میں کون سی آیت ملتی ہے جس میں خُداوند نے کھانے میں__________ دی۔ یوحنا__________۔

11۔ کلام میں ہمیں کہیں نہیں ملتا کہ ہمیں دوسروں کو__________ کرنے کے لئے دُعا کرنی چاہیئے۔

12۔ غیر زبانوں میں دُعا کرنے کے بارے میں ہمیں کلام میں __________ نہیں ملتا۔

<u>گہرائی میں کھودیں</u>

<u>ہمیں کیسے دُعا کرنی چاہیئے؟</u>

* مسیح کے وسیلہ۔ یوحنا 6:14؛15:16؛24:16

* باقاعدگی سے۔ دانیل 11-10:6

* مسلسل۔ لوقا 7-1:18

* دوسرے لوگوں کا ذکر۔ افسیوں 16:1

* خُدا کی مرضی کے طالب ہونا۔ 2۔ کرنتھیوں 10-7:12

<u>بائبل میں ہمیں دُعا کا ذکر کہاں ملتا ہے؟</u>

* بپتسمہ کے وقت لوقا 21:3

* ایک ہوکر۔ اعمال 12:12، اعمال 14-13:1، لوقا 10:1

* تنہائی میں۔ لوقا 9:18، متی 6-5:6

* رات اور دن ۔ 1 تھسلنیکیوں 10:3

* ہیکل میں ۔ 1 سموئیل 10:1

* مچھلی کے پیٹ میں۔ یونا 2:1-9

* گھر کی چھت میں۔ اعمال 10:9

دُعا کے موضوعات

* حکومت کے لیے۔ 1 تیمُتھیس 2:1-2

* آدمیوں کی نجات کیلئے۔ 1 تیمُتھیس 2:3-4

* مسیحیوں کے لیے۔ افسیوں 18:6

* مسیح کے لیے کام کرنے والوں کے لیے۔ افسیوں 19:6

* روز مرہ کی ضروریات کے لیے۔ متی 11:6

* صحت کے لیے۔ یعقُوب 14:5

* حکمت کے لیے۔ یعقُوب 5:1

* طاقت اور رحم کے لیے۔ عبرانیوں 16:4

* تمام چیزوں کے لیے۔ فلپیوں 4:6-7

* روحانی طاقت کے لیے۔ مرقس 9:17-29

<u>دُعا میں رکاوٹیں</u>

* خود غرض مقاصد۔ یعقُوب 3:4

* برائیاں (گناہ) یسعیاہ 59:1-2

* دلوں میں بُت پرستی۔ حزقی ایل 3:14

* دوسروں کی ضروریات کو نظرانداز کرنا۔ امثال 13:21

* خُدا کے کلام کی نافرمانی کرنا۔ 1 یوحنا 22:3؛ امثال 9:28

* دوسروں کو معاف نہ کرنا۔ مرقس 25:11

* شادی کے مسائل۔ 1 پطرس 7:3

* بے ایمانی۔ یعقُوب 1:5-7 عبرانیوں 6:11

* مسیح میں قائم نہیں رہنا۔ یوحنا 7:15

* سچ میں قائم نہ رہنا۔ زبور 18:145

ساتواں اُصول

پاسبان

یاد دہانی کے لئے اُصول کی آیت

1- تھسلنیکیوں 12:5

اور اے بھایئو ہم تم سے عرض کرتے ہیں کہ تم انکو مانو جو تم میں محنت کرتے ہیں اور خُداوند میں تمہارے پیشوا ہیں اور تم کو نصیحت کرتے ہیں۔

مقصد

پاسبان کے عہدے کو کلیسیا میں سمجھنا اور آپکی زندگی میں اُن کا اثر اور آپ اُن کے ساتھ اچھا رشتہ کیسے قائم رکھ سکتے ہیں۔

پاسبان کا عُہدہ

ایک نئے مسیحی ہونے کے طور پر خُدا نے بہت سے لوگوں کو آپ کے ارد گرد رکھا ہے تاکہ آپ کو خُدا کی مرضی تلاش کرنے میں مدد کریں اور ایک مثال بنیں اور آپ اِس نئے سفر میں حوصلہ افزائی کریں۔ سب سے اہم لوگوں میں سے ایک جسے خُدا آپ کی ترقی میں مدد کے لئے استعمال کریں گے وہ آپکے پاسبان ہیں۔ یہ لفظ " خُدا کا بندہ" کلام میں ہمیں 70 دفعہ ملتا ہے۔ خُدا نے ہمیشہ اپنے بندہ کے ذریعے سے اپنے لوگوں سے بات کرنے کا انتخاب کیا ہے۔

پاسبان کے کردار کو سمجھنے سے کلیسیا کو کلام بھی سمجھ میں آسکتا ہے۔ مقامی کلیسیا خُدا کے پاک روح اور خُدا کے احکامات کی ہدایت سے چلتی ہے۔ خُدا نے پاسبان کے لئے ایک جگہ مقرر کی ہے جہاں وہ زیر چروا ہے کے طور پر کلیسیا کی رہنمائی کرتا ہے۔ کلام میں لفظ پاسبان جس کے معنی چرواہا ہے اور کلیسیا کو کلام میں ایک گلہ کہا گیا ہے۔

اعمال 20:28-29، 1پطرس 5:2-3

بھیڑں کے گلہ کو ایک راہنما کی ضرورت ہوتی ہے اور وہ راہنما پاسبان ہے۔ پاسبان کی ذمہ داری ہے کہ پہچانے کہ کلیسیا کے لئے کہ کلیسیا کے لئے خُدا کی مرضی اور روح القدس کی آواز کو سُنے اور خُدا کی طرف سے کلیسیا کی رہنمائی کرے۔ کلام واضع طور پر ہمیں سکھاتا پاسبان کو کلیسیا کی رہنمائی کرنی ہے۔ انگلش بائبل میں لفظ RULEپاسبان کی قیادت کو کلیسیا میں ظاہر کرتا ہے۔

عبرانیوں 7:13 جو تمہارے ____________ تھے اور جنہوں نے تمہیں خُدا کا کلام سنایا انہیں یاد رکھو اور انکے انجام پر غور کرو انکے ایمان کی ____________ کرو۔

پاسبان کا کردار

پاسبان ایک ایسا آدمی ہے جسے کلام میں واضع طور پر ہدایات دی گئی ہے کہ اُن پر کس طرح پورا اُترے۔ آپ کو اُن چیزوں کی فہرست 1 تیمتھیس 3:1-7، ططس 1:5-9 میں ملتی ہیں۔

یہ تقاضے ناقابل سمجھوتہ ہیں اور یہ کلیسیا کی ذمہ داری ہے۔ کہ وہ اُن باتوں کو یقینی بنائے کہ اُن کی پاسبانی کرنے والا واقعی اہل ہے یا نہیں۔ پاسبان کی کلیسیا پر اپنی قیادت سے متعلق بہت سی ذمہ داریاں واضع ہیں۔ لوگوں کی پاسبان کی طرف ذمہ داری کو دیکھنے سے پہلے ہم پاسبان کی ذمہ داریوں کا جائزہ لیں گے۔

1۔ اس کی ذمہ داری ہے کہ گلہ کو خوراک بخشے

یرمیاہ 3:15 " اور میں تم کو اپنے خاطر خواہ چرواہے دوں گا۔ اور وہ تم کو ___________ اور ___________ سے کریں گے۔

2۔اس کی ذمہ داری ہے کہ گلہ کی رہنمائی کرے

2۔ تھسلنکیوں 3:7-9 (7) کیونکہ تم آپ جانتے ہو کہ ہماری ___________ کیونکہ چاہیئے۔ کیونکہ ہم تو تمہارے درمیان کجروئی کے ساتھ ___________ نہ تھے۔ (8) اور کسی کی روٹی مفت نہ کھاتے تھے بلکہ ___________ اور ___________ کے ساتھ رات دن کرتے تھے کہ تم میں سے کسی پر بوجھ نہ ہوں۔(9) نہ اس واسطے کہ ہم کو اختیار نہ تھا بلکہ اس لئے کہ ہم اپنے آپ کو تمہارے لیئے ___________ ٹھہرایئں تاکہ تم ہماری ___________ کرو۔

3۔ اس کی ذمہ داری ہے کہ گلہ کو آگاہ کرے۔

کلسئیوں 1:28 جس کی منادی کرکے ہم ایک آدمی کو ___________ کرتے اور ہر شخص کو کمال دانائی سے ___________ دیتے ہیں۔ تاکہ ہم ایک آدمی کو مسیح یسوع میں کامل کرکے ___________ کریں۔

4۔ اِس کی ذمہ داری ہے کہ اصلاح کرے

2۔ تیمتھیس 4:2 کہ تو ___________ کی منادی کر وقت اور بے وقت اُسی کام کا مشغول رہ۔ کمال برداشت اور ___________ سے سمجھادے اور ملامت اور ___________ کیا کر۔

5۔ اس کی ذمہ داری ہے کہ گلہ کی فکر کرے

1۔ تیمتھیس 3:5 اگر کوئی اپنے ہی گھر کا بندوبست کرنا ہی نہیں جانتا وہ خُدا کی کلیسیا کی ___________ کیوں کر کرے گا۔

2۔ کرنتھیوں 11:28 اور باتوں کے علاوہ جن کا میں ذکر نہیں کرتا سب کلیسیاوں کی ___________ مجھے ___________ آ دباتی ہے۔

یہ صرف ایک مختصر فہرست ہے اُن ذمہ داریوں کی جو ایک پاسبان پر بطور "نگران" لازم آتی ہیں۔ اُسے اپنی جماعت کے لیے دعا کرنا، اُنہیں مشورہ دینا، اُن کے لیے ایک مثال بننا، اُنہیں نصیحت کرنا، ملامت کرنا، تعلیم دینا، اور اُن کی حفاظت کرنا ضروری ہے۔ اُسے مطالعہ، تحقیق، غور و فکر، منادی اور ترغیب دینے میں بھی محنت کرنی چاہیے۔ ایک ایسا پاسبان جو اپنی ذمہ داریوں کو کلام کے مطابق سمجھے اور صحیح طریقے سے ادا کرے، وہ عزت اور احترام کے لائق ہے۔

1- تیمتھیس 17:5

اُن بزرگوں کو جو اچھی طرح پیشوائی کرتے ہیں خاص کر اُن کو جو کلام سنانے اور تعلیم دینے میں محنت کرتے ہیں دو چند عزت کے لائق سمجھے جائیں۔

جس طرح ایک پاسبان کی کلیسیا کے لیے واضع ذمہ داریاں ہیں، اسی طرح کلیسیا کے ممبران کی بھی پاسبان کے لیے کچھ ذمہ داریاں ہیں۔ ان میں سے چند یہ ہیں:

1- اُسے جاننا تمہاری ذمہ داری ہے۔

1- تھسلنیکیوں 12:5

اور اے بھائیو، ہم تم سے عرض کرتے ہیں، کہ تم اُن کو مانو، جو تم میں محنت کرتے ہیں، اور خُداوند میں تمہارے پیشوا ہیں، اور تم کو نصیحت کرتے ہیں۔

2- اُسکی عزت کرنا تمہاری ذمہ داری ہے۔

1- تھسلنیکیوں 5:12-13

اور اے بھائیو، ہم تم سے عرض کرتے ہیں، کہ تم اُن کو مانو، جو تم میں محنت کرتے ہیں، اور خُداوند میں تمہارے پیشوا ہیں، اور تم کو نصیحت کرتے ہیں؛اور اُن کے کام کے سبب سے محبت کے ساتھ اُن کی بڑی عزت کرو۔ اور آپس میں میل ملاپ رکھو۔

3- اُس کی فرمانبرداری کرنا تمہاری ذمہ داری ہے

عبرانیوں 17:13

اپنے پیشواؤں کے فرمانبردار اور تابع رہو، کیونکہ وہ تمہاری رُوحوں کے فائدہ کیلئے اُن کی طرح جاگتے رہتے ہیں جنھیں حساب دینا پڑے گا، تا کہ وہ خوشی سے یہ کام کریں، نہ کہ رنج سے؛ کیونکہ اس صورت میں تمہیں کچھ فائدہ نہیں۔

4- اُس کی پیروی کرنا تمہاری ذمہ داری ہے

فلپیوں 9:4

جو باتیں تم نے مجھ سے سیکھں، اور حاصل کیں، اور سُنیں، اور مجھ میں دیکھیں، اُن پر عمل کیا کرو، تو خُدا جو اطمینان کا چشمہ ہے۔ تمہارے ساتھ رہیگا۔

5-اُس کی مدد کرنا تمہاری ذمہ داری ہے

1-کرنتھیوں 9:3

کیونکہ ہم خُدا کے ساتھ کام کرنے والے ہیں ، تم خُدا کی کھیتی اور خُدا کی عمارت ہو۔

اُس کی سُننا تمہاری ذمہ داری ہے

2- تیمتھیس4:2-4

کہ تُو کلام کی منادی کر، وقت اور بے وقت اسی کام میں مشغول رہ، کمال برداشت اور تعلیم سے سمجھادے ، اور ملامت اور نصیحت کیا کر۔ کیونکہ ایسا وقت آئے گا، جب وہ صحیح تعلیم کی برداشت نہ کریں گے، پر کان کھُجاتے ہوئے اپنی بُری خواہشوں کے موافق، اُستاد پر اُستاد بنالیں گے۔ اور اپنے کانوں کو سچائی کی طرف سے پھیر کے، کہانیوں پر متوجّہ ہوں گے۔

شیطان خدا سے نفرت کرتا ہے، اس لیے وہ ہمیشہ خدا کی ہر تخلیق کی ایک جعلی صورت پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ جیسے اُس نے بائبل کے تراجم کو بگاڑا، خدا کی نجات کے منصوبے کو جھوٹا بنایا، اور کلیسیاؤں میں جھوٹی تعلیمات کو داخل کیا، ویسے ہی اُس نے جھوٹے اُستادوں اور پاسبانوں کی ایک فصل بھی تیار کی ہے۔ یسوع نے ان جھوٹے چرواہوں کے خلاف بات کی (یوحنا10:11-13)۔ پولس رسول نے شیطان کے جھوٹے خادموں سے خبردار کیا۔

2-کرنتھیوں11

13-کیونکہ ایسے لوگ چھوٹے رسُول ، دغاباز کارندے ہیں ، اور اپنے آپ کو مسیح کے رسُولوں کے ہم شکل بنالیتے ہیں۔

14-اور یہ تعجب نہیں ، کیونکہ شیطان بھی اپنی شکل کو نورانی فرشتہ سے بدل ڈالتا ہے۔

15- اِس واسطے اگر اُس کے خادم بھی اپنی صورتوں کوراستبازی کے خادموں سے بدل ڈالیں، تو یہ کچھ بڑی بات نہیں، پر اُن کا انجام اُن کے کاموں کے موکفق ہوگا۔

جعلی ، دھوکے باز اور فراڈ کرنے والوں سے دھوکہ نہ کھایئں۔ اگر آپ کے پاس خُدا کا سچا خادم ہے تو خُدا کا شکرادا کریں۔ اگر نہیں ہے توآپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ ایک سچا خادم ڈھونڈیں۔

ایک مسیحی جو کہ پاسبان کے ساتھ کلام کے مطابق مضبوط رشتہ قائم کرتا ہے وہ روحانی طور پربھی اور بڑھتا چلا جائے گا۔ جس طرح مسیح نے زیادہ تر وقت اپنے شاگردوں کے ساتھ گزارا تا کہ اُن کو خُدا کے کام کےلئے تیار کرے۔ اورآپ اِسی طرح پاسبان کے ساتھ وقت

گزار سکتے ہیں۔ وہ آپ کی حوصلہ افزائی کرے گا تاکہ آپ خُدا کے اور بھی زیادہ قریب آیئں اور کلام کو جانیں اور اپنی زندگی کو پوری طرح کار آمد بنائیں۔

(جعلی، دھوکہ باز اور فراڈ کرنے والوں سے دھوکہ نہ کھایئں) وہ غلطی نہ کریں جو بہت سے لوگ کرتے ہیں کہ پاسبان کو اپنے زیادہ قریب نہیں آنے دیتے اور اپنی روحانی ترقی میں رکاوٹ ڈالتے ہیں۔ اُن سے سوالات پوچھے اور ترقی کا حصہ بننے دیں۔ کلیسیا میں جاکر اپنی وفاداری کا اظہار کریں تاکہ آپ وہ پیغامات سُن سکیں جو خُدا آپ کے فائدہ کے لئے پاسبان کو دیتا ہے۔ اُس نے روحانی طور پر آپ کی مدد کرنے کے لئے آپ کو قیمتی سچایئوں اور تصورات پہچانے کے لئے دُعا کی تاکہ آپ کو ایک روحانی خوراک دے سکے۔ آپ کو اپنی زندگی میں کلام کے مطابق جو وہ مشورہ دے اسکی اہمیت رکھنی چاہیئے۔ ایک سچا پاسبان آپ کو کلام کے مطابق سہی فیصلہ کرنے میں آپ کی مدد کرے گا۔ شیطان کی طرف سے آپ کے پاسبان کے لئے کسی طرح کی بھی نکتہ چینی یا الزام پر غور نہ کریں شیطان چاہتا ہے کہ آپ کا اور آپکے پاسبان کے رشتے میں دراڑ ڈالے۔ اگر کسی طرح بھی آپ کے پاسبان میں کوئی گناہ یا غلطی ہے جو کہ کلام کے مطابق سہی نہیں ہے اُسکو صرف کلام کی رہنمائی سے اُس مسلہ کا حل نکالیں ۔(متی 18:15-17 ؛1۔ تیمتھیس 5:1، 19-20) آپ کوشش کریں کہ آپ کا پاسبان کے ساتھ اچھا رشتہ ہو۔ اور رشتے کو اہم رکھیں اُسے ٹوٹنے نہ دیں۔ آپ کا رشتہ آپ کے پاسبان کے ساتھ اچھا ہونے کی وجہ سے آپ کو روحانی طور پر بہت سے فائدے ہوں گے۔

اپنے پاسبان اور اُسکے خاندان کے لئے روزانہ دُعا کریں، وفاداری اور دیانت داری سے کلیسیا میں خدمت کرکے اُسکی حوصلہ افزائی کریں اسکو بھی آپکی اتنی ہی ضرورت ہے جتنی آپکو اُسکی۔ اس چیز کو ذہن میں رکھیں کہ آپ کے پاسبان کے پاس بہت بڑی ذمہ داری اور بہت زیادہ بوجھ ہے۔ ایک ممبر ہونے کے ناتے سے سوچنا ہے کہ آپ اُسکے لئے بوجھ ہیں یا برکت کا باعث۔

کلام کی تحقیق کریں۔

سہی کا نشان لگائیں جب آپ اِن کو پڑھ لیں۔

* اعمال 28:20
* 2۔ تھسلنیکیوں 7:3-9
* 1۔پطرس 2:5
* ططس 13:1
* کلُسیوں 28:1
* 1۔ تمیتھیس 1:3
* 1۔ تیمتھیس 12:4
* افسیوں 11:4-12
* متی 15:7
* فلپیوں 17:3

سبق کی سُرخیاں

1- ایک پاسبان کے عہدے کو سمجھنا کلیسیا کے ساتھ ____________ قائم کرنے میں مدد کرتا ہے۔

2- لفظ پاسبان یا (پاسٹر) کے کلام کے مطابق بنیاد کیا ہیں؟

____

3- پاسبان وہ شخص ہونا چاہیئے جس کی زندگی میں کلام کے مطابق ____________ پائی جائیں۔ یہ کلیسیا کی ____________ ہے کہ اس بات کی یقین دہانی کریں کہ پاسبان اِن خصوصیات پر پورا اُترتا ہے۔

4- کلیسیا میں پاسبان کی پانچ ذمہ داریاں لکھیں۔

__________ __________ __________ __________ __________-

5- اپنی چھ ذمہ داریاں لکھیں جو آپ کو پاسبان کے ساتھ نبھانی چاہیئے۔

__________ __________ __________ __________ __________ __________-

6- شیطان جھوٹا پاسبان بھی ____________ کر سکتا ہے مسیح نے بھی اسکے ____________ منادی کی۔

7- ایک کلیسیا کا اگر پاسبان کے ساتھ اچھا ____________ ہے تو اس سے کلیسیا کی روحانی ____________ ہوگی۔

8- اپنے پاسبان اور اُسکے خاندان کے لئے ____________ دُعا کریں۔

پاسبان

پاسبان کے ساتھ تعلقات اچھے رکھنے سے کلام میں اور بھی ترقی ہو سکتی ہے۔

مندرجہ ذیل چند چیزیں ہیں جس سے خُدا کے بندے کے ساتھ رشتہ قائم کر سکتے ہیں جس سے آپ کو فائدہ ہو۔

<u>1- آپ کا پاسبان آپ کو مشورہ دے گا</u>

امثال 14:11 نیک ____________ کے بغیر لوگ تباہ ہوتے ہیں لیکن ____________ کی کثرت میں سلامتی ہے۔

<u>2- آپ کا پاسبان آپ کے لئے دُعا کرتا ہے۔</u>

کلسیوں 9:1 اسیلئے ہم نے بھی جس دن سے یہ سُنا تمہارے واسطے ____________ مانگنے سے یہ غرض کرنے سے بعض نہیں رہتے ہیں کہ تم تمام حکمت اور روحانی سمجھ سے اُسکی مرضی کے ____________ سے معمور ہو جاؤ۔

<u>3- آپ کا پاسبان آپکی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔</u>

واعظ 10:12 واعظ دل آویز باتوں کی تلاش میں رہا اُن سچی باتوں سے جو ____________ سے لکھی گیئں۔

دانش مند کی باتیں ____________ کی مانند ہیں اور کھونٹیوں کی مانند جو صاحبان مجلس میں لگائی ہو اور جو ایک ہی چروا ہے کی طرف سے ملی ہو۔

<u>4- آپ کا پاسبان آپکی نصیحت کرے گا۔</u>

1- تھسلنیکیوں 12:5

اور اے بائیھو ہم تم سے عرض کرتے ہیں کہ تم اُن کو مانو جوتم میں ____________ کرتے ہیں۔ اور خُداوند میں

تمہارے ___________ ہیں۔ اور تم اُن کو ____________ کرتے ہیں۔

5- آپ کا پاسبان آپ کو راہ دیکھنے میں مدد کرے گا۔

1- سموئیل 6:9

اس نے اُس سے کہا کہ دیکھ اس شہر میں ایک ____________ ہے جس کی بڑی عزت ہوتی ہے جو کچھ وہ کہتا ہے وہ

سب ضرور ہی ___________ ہوتا ہے۔ سو ہم اُدھر چلیں شاید وہ ہم کو بتادے کہ ہم کدھر جائیں۔

6- آپ کا پاسبان آپ کو خُدا کا کلام یاد دلا کر جوش دلاتا ہے۔

1- کرنتھیوں 15:1-2

اب اے بھائیو میں تمہیں وہی ___________ جتائے دیتا ہوں جو پہلے دے چکا ہوں جسے تم نے قبول کرلیا اور جس پر

تم قائم بھی ہو۔ اُسی کے سبب سے تمہیں نجات بھی ملتی ہے اگر وہ ___________ جو میں نے تمہیں دی یاد رکھو نہیں

تو تمہارا ___________ لانا بے فائدہ ہے۔

2-پطرس 1:12-15

اسلئے میں یہ باتیں تمہیں یاد دلانے سے کبھی ___________ نہ ہوں گا۔ اگرچہ تم اُن سے ____________ ہو اور

اس سچائی پر جواب ظاہر ہوئی قائم ہو بلکہ میں اُسے واجب سمجھتا ہوں کہ جب تک اُس خیمہ میں ہوں تمہیں

___________ دلا دلا کر اُبھاروں ۔ پس میں ایسی کوشش کروں گا کہ میرے انتقال کے بعد تم اُن باتوں میں ہمیشہ

_________ رکھ سکو۔

2- پطرس 1:3 اب اے عزیزو میں تمہیں یہ درخواست ____________ ہوں اور یاد دہانی کے طور پر دونوں خطوط میں

تمہارے صاف دلوں کو ابھارتا ہوں۔

7- آپ کو پاسبان آپ کو کامیاب دیکھنا پسند کرتا ہے۔

اعمال 20:20 اور جوجو باتیں تمہارے ___________ کی تھیں اُن کو ____________ کرنے اور اعلانیہ گھرگھر

سکھانے سے کبھی نہ جُھکا۔

افسیوں 4:11-12

اور اُس نے بعض کو رسول اور بعض کو نبی اور بعض کو مبشر اور بعض کو ____________ اور ____________ مقرر

کر دیاتاکہ مقدس لوگ ___________ بنیں اور ___________ گزاری کا کام کیا جائے اور مسیح کا

___________ ترقی پائے۔

آٹھواں اُصول

مختاری

یاد دہانی کے لئے اُصول کی آیت

لوقا 48:12---- سو جسے بہت دیا گیا اُس سے بہت حساب لیا جائے گا اور جسے بہت زیادہ سونپا گیا اُس سے زیادہ مانگیں گے۔

مقصد

یہ سمجھنا کہ میں خُدا سے تعلق رکھتا ہوں جو کچھ بھی میرے پاس ہے خُدا کا ہے اور جو کچھ خُدا نے مجھے دیا ہے اُس کا وفادار مختار بننا ہے۔ مختاری ایک ایسا مضمون ہے جس کو ہم پورے طریقے سے سمجھ نہیں سکتے۔ بائبل میں لفظ مختار کے معنی ہیں کہ خُدا نے جو وسائل دیئے ہیں اُن کا سہی طریقے سے انتظام کرنا کیونکہ خُدا نے ہم پر بھروسہ کرکے ہم کو دیئے ہیں۔ ہم ایمانداروں کو مسیح کے خون سے خریدا گیا ہے۔

1- کرنتھیوں 20-19:6

کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارا بدن رُوح القدس کا مقدس ہے جو تم میں بسا ہوا ہے جس کو تم نے خُدا سے پایا ہے اور تم ____________ نہیں ہو۔

کیونکہ تم ____________ سے خریدے گئے پس تم اپنے بدن سے اور اپنی رُوح سے جو خُدا کے ہیں خُدا کا جلال ظاہر کرو۔

اس کا مطلب صرف یہ نہیں کہ ہم خُدا کے ہیں بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ سب کچھ جو ہمارا ہے خُدا کا ہے۔ ہر برکت خُدا کی طرف سے ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اب ہمارا فرض ہے کہ ہم اُن برکات کا سہی استعمال ایک اچھے مختار کی طرح کریں۔ چاہے وہ ہمارا بدن، رُوح،وقت،ہنر،پیسہ یا انجیل ہو ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم حکمت کے ساتھ مختاری کو نبھائیں۔ خُدا ہماری مختاری کا ہمیں ذمہ دار ٹھہرائے گا۔ وفاداری مختار کے لئے ایک رائے نہیں بلکہ اُس کا وفادار ہونا ضروری ہے۔

آدمی ہم کو ____________ جانے جیسے مسیح کے خدمت گزار اور خُدا کے بھیدوں کا مختار کار۔ پھر مختار میں اس بات کی ____________ ہوتی ہے کہ وہ دیانتدار رہو۔

اِس شاگردیت کے کورس میں مختاری کے کئی پہلووں کی وضاحت کریں گے۔ نویں سبق میں مختاری کے بارے میں سیکھیں گے۔ گیارویں سبق میں مختاری کی ذمہ داری کلام کے ذریعے سے دیکھیں گے۔ بارہویں سبق میں ہم اپنے وقت اور ہنر کی مختاری کے بارے میں سیکھیں گے۔ اس سبق میں ہم اُن چیزوں پر غور کریں گے جسکی خُداوند ہم سے توقع رکھتے ہیں۔ مثلاً اپنے مال کی مختاری کے بارے میں پیسہ ہماری زندگی میں بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اپنے مال کی کا سہی استعمال نہ کرنے سے ہماری مسیحی زندگی بھی متاثر ہوتی ہے۔ ہم خُداوند کی برکات کی توقع نہیں کر سکتے اگر ہم اُن کے احکام اور

توقعات کو جو وہ ہم سے ہمارے مال کے بارے میں رکھتے ادا نہ کریں ۔ ہم یہ نہیں بھول سکتے کہ جو کچھ ہمارے پاس ہے وہ خُداوند کی بدولت ہے۔

1۔ پطرس 10:4 جن کو جس جس قدر نعمت ___________ ہے وہ اُسے خُدا کی مختلف نعمتوں کے اچھے ___________ کی طرح ایک دوسرے کی خدمت میں صرف کرے۔ سب سے بڑی غلطی ایک مسیحی کی یہ ہے کہ جب وہ سوچتا ہے کہ خُدا نے اُسے جو برکتوں اور تحفوں سے نوازا ہے وہ صرف اُسی کے لئے ہیں ۔ یقیناً خُدا اچھے خُدا ہیں اور اپنے فرزندوں کو برکات دینے سے خوش ہوتے ہیں۔ وہ یہ نہیں چاہتے کہ جو برکت دیں وہ ہم پر ہی ختم ہو جائے بلکہ وہ چاہتے ہیں کہ ہم وہ ذریعہ بنیں جس سے خُداوند اپنی برکات کو تقسیم کرسکیں۔ ایک بار ہم اس بات کو سمجھ لیں کہ ہم اُسکے ہاتھ میں ایک اوزار کی مانند ہیں جس سے خُداوند دوسروں کو برکت دیں۔ خُدا پھر برکات ہماری زندگی کے وسیلہ سے نچھاور کرتے ہیں۔ جو خُدا نے لوگوں کو دیا ہے چونکہ وہ دوسروں کو دینا نہیں مانگتے وہ خُدا کی برکات سے محروم رہ جاتے ہیں۔

دینے کے فائدے کے مطلق ہمیں کلام میں بہت ساری جگہوں پر ملتاہے۔ جتنا زیادہ ہم دیں گے اور ایک اور اہم چیز ہم کبھی بھی خُداوند کو زیادہ نہیں دے سکتے۔

لوقا 38:6 دیا کرو تو تمہیں بھی ___________ جائے گا۔ اچھاپیمانہ داب داب کر اور ہلاہلا کر اور لبریز کرکے تمہاری گود میں ڈالیں گے کیونکہ جس ___________ سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے لئے بھی ___________ جائے گا۔

اِس آیت میں چالیس(40) لفظ ملتے ہیں۔ ایک لفظ میں ہمیں دینے کا ذکر ملتا ہے اور باقی میں خُداوند اپنی برکتوں کو نوازنے کا اظہار کرتے ہیں۔ ایک مسیحی کے مالی معاملات کو سہی طریقے سے سنبھالنے کے ہم چار طریقے دیکھیں گے۔

<u>دہ یکی کے ذریعے سے مختاری</u>

ایک حیرت انگیز طریقے سے ہم اپنی زندگیوں میں اس چیز کا تجربہ کرسکتے ہیں کہ خُداوند دہ یکی دینے کے ذریعے سے ہماری زندگی میں برکات ظاہر کرتا ہے۔ دہ یکی کا لفظ "دہ" سے نکلا ہے جس کا مطلب ہے "دسواں حصہ" دہ یکی ایک کلام کا اُصول ہے جو انسان اپنی آمدنی سے دسواں حصہ خُداوند کو واپس دیتا ہے۔ دہ یکی کا اُصول ابراہام سے پیدائش 14:18-20 میں شروع ہوا۔ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ دہ یکی کا اُصول شریعت میں واضع ہوا لیکن ابراہام نے تو شریعت کو لکھنے سے 400 سال پہلے دیا۔ مختاری کا یہ مظاہرہ ہمیں نئے عہدنامے میں عبرانیوں کی کتاب میں ملتا ہے۔ یہ بہت دلچسپ بات ہے کہ نہیں ملتا کہ اُس نے دہ یکی ادا کی بلکہ یہ ملتا ہے کہ دہ یکی دی۔ عبرانیوں 7:1-2 یہ ملک صدق سالم کا بادشاہ خُدا تعالیٰ کا ___________ تھا جس نے ابراہام سے ___________ کی جب وہ بادشاہوں کو قتل کرکے واپس آتا تھا، اور اُس کے لئے___________ چاہی جس کو ابراہام نے سب چیزوں کی دہ یکی ___________ وہ پہلے اپنے نام کے معنوں کے موافق راستبازی کا ___________ ہے اور پھر شاہ سالم یعنی صلح کا بادشاہ ہے۔

خُدا نے ملاکی کی کتاب میں وعدہ کیا تھا کہ جو خُدا کا امتحان کرکے پوری دہ یکی ذخیرہ خانہ میں لائیں گے خُدا آسمان کے دریچے کھول کر اُن پر برکت برسائے گے۔

ملاکی 10:3 پوری ___________ ___________ میں لاو تاکہ میرے گھر میں خوراک ہو اور اسی سے میرا ___________ کرو رب الافواج فرماتا ہے کہ میں تم پر آسمان کے ___________ کو کھول کر برکت برساتا ہوں کہ نہیں یہاں تک کہ تمہارے پاس اُسکے لئے جگہ نہ رہے۔ پُرانے عہدنامے میں لاویوں کی مدد کرنے کے لئے دہ یکی دی جاتی تھی۔ (گنتی 18:24-26)۔ خُدا نے انکو مخصوص کیا تھا کہ وہ خُدا کے گھر میں خدمت کریں۔ نئے عہد نامے کی معیشت میں پولُس رسول نے بھی سکھایا کہ جو انجیل کے کلام کی منادی کرتے ہیں اُن کی مالی مدد کی جائے۔

1- کرنتھیوں 9:13-14

13- کیا تم نہیں جانتے کہ جو ___________ چیزوں کی خدمت کرتے ہیں وہ ہیکل سے کھاتے ہیں؟ اور جو قربان گاہ کے ہیں وہ قربان گاہ کے ساتھ حصہ پاتے ہیں۔

14- یوُں ہی خُداوند نے بھی ___________ کیا ہے کہ جو خوشخبری کو سنانے والے ہیں ___________ کے وسیلہ سے گزارہ کریں۔

دہ یکی خُداوند کو دینا ہے تاکہ کلیسیا کی ضروریات پوری ہوں دہ یکی سے کلیسیا کے اخراجات پورے کیے جاتے ہیں مثلاً بجلی، پانی، جگہ کا کرایہ، پاسٹر کی تنخواہ، اور دیگر اخراجات۔ کلیسیا کے مالی اخراجات کو پورا کرنے کے لئے خُداوند کا ارادہ ہے کہ خُداوند کے لوگ مالی مدد کریں۔

<u>رضا کے ہدیہ سے مختاری</u>

مسیحی لوگ دہ یکی دے کر نہ صرف خُدا سے اپنے پیار کا اظہار کرتے ہیں بلکہ اور بھی ہدیئے دے کر رضا کے ہدیئے خُداوند کے حضور لا سکتے ہیں۔ کلیسیا کی کوئی بھی ضرورت ہو خُداوند کے لوگوں کے لوگوں کو ہدیہ دینا چاہیے ایک مسیحی ہونے کے طور پر ہمیں غور کرنا ہے کہ ہم اپنی زندگی کو اور اپنے پیسے کو کس طرح خرچ کر رہے ہیں اور ہم اچھے مختار کس طرح بن سکتے ہیں۔ پولُس رسول کرُنتھس کی کلیسیا کو یاد کرواتا ہے کہ بونے اور کاٹنے کا اُصول انسان کے دینے سے ظاہر ہوتا ہے۔ وہ انکو یاد دلاتا ہے کہ اگر وہ کاٹنا چاہتے ہیں تو اُن کو اچھی طرح بونا بھی ہے۔

1- کرنتھیوں 9:6-7

6- پر بات یہ ہے کہ جو تھوڑا بوتا ہے ___________ کاٹے گا اور جو بہت بوتا ہے ___________ کاٹے گا۔
جس قدر ہر ایک نے اپنے دل میں ___________ ہے اُسی قدر دے نہ ___________ رکھے نہ لاچاری سے کیونکہ خُداوند___________ کو دینے والے کو عزیز رکھتے ہیں۔

<u>دنیا میں بشارت کے کام میں مختاری</u>

پولُس رسول 2۔ کرنتھیوں 9،8 باب میں یاد دلاتا ہے اور فخر کرتا ہے کہ اُن لوگوں نے بھی دیا جو بہت غریب تھے۔ بشارت کے کام میں دینے سے آپ اپنے پیار کا اظہار خُداوند سے کرتے ہیں۔ یہ وہ طریقہ ہے جس سے ہم اپنے پیسے کی اچھی طرح

مختاری کر سکتے ہیں۔ جب خُداوند کے لوگ بشارت کے کام کے لئے ہدیئے دیتے ہیں تو یقینی بات ہے کہ خُداوند اُن کو برکت دیتے ہیں۔

بشادت کے کام کے لئے دینے کو اپنی آمدنی کا خاص حصہ بنائیں اور دیکھیں کہ خُدا کیسے برکت دیتے ہیں۔

دنیا کے گمراہ لوگوں کو جیتنے کے لئے بہت اخراجات درکار ہیں۔ خُداوند مقامی کلیسیا کے ہدیہ سے بشارت کے کام کو سرانجام دیتے ہیں۔ بشارت کے کام کےلئے دینے کو اپنی آمدنی کا خاص حصہ بنائیں اور دیکھیں کہ خُدا کیسے برکت دیتے ہیں۔

2۔کرنتھیوں 8:1-4

1۔ اور اے بھائیو ہم تمہیں خُداوند کے اُس ____________ کی خبر دیتے ہیں جو مکدنیہ کی کلیسیا پر ____________ ہے کہ مصیبت کی بڑی ____________ میں ان کی خوشی کی ____________ اور اُن کی نہایت غریبی نے انکی ____________ کی دولت کو بہت بڑھایا۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ انہوں نے ____________ کے موافق بلکہ مقدور سے بھی زیادہ اپنی ____________ سے دیا اور بڑی منت کے ساتھ ہم سے درخواست کی کہ ہم اُس ____________ کو لیں جو مقدسوں کی ____________ کے لئے اُسے پہچاننے میں شریک ہوں۔

<u>محبت کے ذریعے سے مختاری</u>

ایک مسیحی ہونے کے طور پر ہمارے پاس بہت اچھا موقع ہے مسیح سے اپنی محبت ظاہر کرنا کے ہم دوسروں کی مدد کریں۔ دینے سے ہم اپنے پیار کا اظہار کرتے ہیں۔ خُدا نے اپنی محبت کو اپنے بیٹے کو دینے سے ظاہر کیا۔ یوحنا 16:3 اگر خُدا نے ہمیں برکت دینے کے قابل کیا ہے تو ہمیں دوسروں کے لئے برکت کا سبب ہونا چاہئے۔ اُن کا وعدہ ہے کہ اُن لوگوں کو برکت دے جو اُسکے کلام کی بشارت کرتے ہیں۔

اعمال 35:20 میں نے سب باتیں کرکے دیکھائیں کہ یوں نہیں محنت کرکے ____________ کی مدد کرنے اور خُداوند یسوع کی باتیں یاد رکھنا ____________ ہے کہ اُس نے کہا ____________ لینے سے مبارک ہے۔

خُداوند کے لوگوں کو دینا سیکھنا چاہیے تاکہ اچھے مختار بنیں۔ ایک مسیحی خُداوند کو دے کر اسکے احکامات کی فرمانبرداری کرتا ہے۔ وہ اس چیز کو دیکھے گا کہ وہ کتنی برکات پائے گا۔

کلام کی تحقیق

اِن آیات کو پڑھنے کے بعد (ٹک) کا نشان لگایئں

زبور 19:68

1۔یوحنا 17:3

1۔کرنتھیوں 16:1-2

امثال 9:3-10

خروج 25:1-8

متی 20-19:6

سبق کی سُرخیاں

1- لفظ مختار کلام میں ہماری ذمہ داری ہے ان وسائل کے استعمال کے لئے جو__________ نے دیئے ہیں۔

2- ہمارا جسم، روح، وقت، ہنر یا پیسہ ہو یا انجیل کا کلام ہو، ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ان کو حکمت کے ساتھ __________ کریں۔

3- جو ذمہ داری خُدا نے ہم کو دی ہے اگر ہم اُسے نہ __________ تو خُدا سے برکات کی توقع نہیں رکھ سکتے۔

4- ہمیں سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ہم خُدا کے ہاتھ میں ایک اوزار کی مانند ہیں جس سے وہ ہمیں __________ کرتے ہیں اور ہم دوسروں کی خدمت کرسکتے ہیں اور دوسروں کے لئے برکت کا سبب بن سکتے ہیں، اور خُدا __________ کھول کر برکت دے سکتے ہیں۔

5- دہ یکی کلام کا اُصول ہے جس سے ایک شخص فیصلہ کرتا ہے کہ جو خُدا نے اُسے دیا ہے اُس میں سے وہ __________ دے گا۔

6- خُدا نے __________ کی کتاب میں وعدہ کیا ہے کہ وہ آسمان کے دریچوں کو کھول کر برکت دیں گے جب پوری دہ یکی ذخیرہ خانہ میں لائی جائے یا نئے عہد نامے کے مطابق مقامی کلیسیا میں لائی جائے۔

7- رضا کے ہدیہ صورت حال پر مبنی یا اگر کوئی __________ ہو تو دیئے جا سکتے ہیں۔

8- کلیسیا میں __________ دینے سے ہم خُدا سے پیار کا اظہار کرتے ہیں۔

9- اگر خُدا نے ہمیں توفیق دی ہے کہ ہم دوسروں کے لئے برکت کا سبب بنیں تو ہمیں __________ کرنا چاہئیے اور جو ہمارے پاس ہے دوسروں کے ساتھ __________ کرنا چاہیئے۔

آپ کو کیا دیا گیا ہے؟

خُدا نے مختاری کا عمل شروع کیا جو اُس نے ہمیں دیا تھا۔

یعقوب 17:1 ہر ایک __________ بخشش اور ہر ایک __________ انعام __________ ہی سے ہے، اور نوروں کے __________ کی طرف سے ملتا ہے۔ جس میں نہ کوئی تبدیلی ہو سکتی ہے اور نہ __________ کے سبب سے اُس پر سایہ پڑتا ہے۔

2-پطرس 3:1 کیونکہ اُس نے __________ قدرت سے ہمیں سب چیزیں جو __________ اور __________ سے تعلق رکھتی ہیں اُس کی __________ کے وسیلہ سے عنایت کیں جس نے ہم کو جلال اور نیکی کے ذریعے سے بلایا۔

1- اُس نے اپنا __________ دیا۔ یسعیاہ 6:9، یوحنا 16:3

2- اُس نے اپنا __________ دیا۔ افسیوں 2:8-9، رومیوں 18:5

3۔ اُس نے اپنا ____________ دیا۔ 2۔کرنتھیوں 22:1، 5:5

4۔ اُس نے ہمیں اپنا ____________ دیا۔ زبور 11:68، 2۔ تیمتھیس 16:3

حقیر نہ جانیں!

مختاری کے لئے خُدا کی دی ہوئی چیزوں کی قدر ہوتی ہے کلام پاک کا مطالعہ کرنے سے ہم سیکھتے ہیں کہ ہمارے لئے ایسا کرنا ممکن ہے۔ تحائف کے لئے شکرگزاری کریں یا اُن کو حقیر جانیں؟

حقیر: حقیر جاننا، حقیر سمجھنا، تھوڑا یا کچھ بھی نہیں سمجھتا۔

* ہمیں خُدا کی ____________ کوحقیر نہیں جاننا۔ 1۔ کرنتھیوں 22:11

* ہمیں ____________ کوحقیر نہیں جاننا۔1۔ تھسلنکیوں 20:5

* ہمیں خُدا کے ____________ کوحقیر نہیں جاننا۔طِطس 15:2

* ہمیں خُدا کے ____________ کوحقیر نہیں جاننا۔ عبرانیوں 15:12

تھوڑا بہت ہے اگر خُدا اس میں ہے!

کلام میں بہت سی مثالیں ملتی ہیں ایسے لوگوں کی جنکے پاس اتنا نہیں تھا لیکن خُدا کی نظر میں وہ بہت تھا۔ آپ کے پاس کیا ہے یہ سوال خُداوند آپ سے پوچھتے ہیں؟ خروج 2:4 کو دیکھیں۔

* موسیٰ کی ____________ ایک ثبوت تھا۔ خروج 1:4-5، 20

* سمسون کے ____________ ایک حفاظت تھی قضاۃ 15:15-19

* داود کے ____________ قدرت والے تھے 1۔ سموئیل 40:17

* لڑکے ____________ نے بہتوں کے لئے مہیا کیا تھا۔ یوحنا 9:6-11

مختاری کا مطلب یہ ہے جو خُدا نے ہمیں دیا ہے اُس کو سہی طریقے سے استعمال کیا جائے!

نواں اُصول

پاکیزگی

یادہانی کے لئے اُصول کی آیت

1۔ تھسلنیکیوں 4:4 "تاکہ ہر ایک تم میں سے اپنے ظرف کو پاکیزگی اور عزت کے ساتھ حاصل کرنا جانے۔

مقصد

پاکیز گی کی اہمیت کو جاننا اور یہ کس طرح ہماری روز مرہ کی زندگیوں میں اثر کرتی ہے ۔

لفظ "پاک" کلام میں ہمیں اس کا مطلب ملتا ہے کہ الگ رہنا خُدا اپنے لوگوں کو بہت خاص سمجھتے ہیں۔

پیدائش پہلے باب ہی سے خُدا علیحٰدگی پر پختگی سے ایمان رکھتے ہیں۔ تخلیق کے آغاز میں خُدا نے روشنی کو تاریکی سے جُدا کیا۔ فضاکو پانی سے جُدا کیا، پانی کو خُشک زمین سے جُدا کیا ، دن کو رات سے جُدا کیا۔ خُدا کو علیحٰدگی، امتیاز اور اپنے لوگوں کے لئے واضع طور پر حدُود پسند ہے۔ پرانے عہد نامے سے لے کر نئے عہد نامے تک خُدا کی اپنے لوگوں سے ایک ہی خواہش ہے کہ وہ تمام دنیا سے الگ رہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ ہم اُسکے جلال کے لئے علیحدہ رہیں۔ اور یہ خُدا کی مسیحیوں کے لئے مرضی کا ایک بہت بڑا حصہ ہے۔ افسیوں 5:25-27

اے شوہرو اپنی بیووں سے ____________ رکھو جیسے مسیح نے بھی کلیسیا سے ____________ رکھ کے اور اپنے تئیں اسکے بدلے دیا تاکہ اُسکو کلام کے ساتھ پانی کے غُسل سے ____________ کر کے مقدس کرے اور ایک ایسی جلال والی ____________ بناکر اپنے پاس حاضر کرے جس کے بدن میں داغ یا ____________ یا کوئی اور ایسی چیز نہ ہو بلکہ وہ مقدس اور ____________ ہو۔

بہت سے لوگ علیحٰدگی کو نجات کا ایک عمل سمجھتے ہیں جو کہ سچ نہیں ہے۔ ایک بار ایک شخص مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کر لیتا ہے اور بچ جاتا ہے تو وہ کبھی اپنی نجات نہیں کھو سکتا پاکیزگی سے زندگی گزارنا نجات کی علامت ہے لیکن اس سے نجات نہیں ہے۔ ایک ایماندار کی زندگی کا اول درجہ یہ ہونا چاہیئے کہ وہ پاکیزگی سے رہے اور اُسکی مندرجہ ذیل وجوہات ہیں۔

پاکیزگی خُداوند کی مرضی ہے

1۔ تھسلنکیوں 3:4، 4، 7

چنانچہ خُدا کی مرضی یہ ہے کہ تم ____________ ہو کے حرامکاری سے اپنے تیئں باز رکھو تاکہ ہر ایک تم میں سے اپنے ظرف کو ____________ اور عزت کے ساتھ حاصل کرنا جانے۔

کہ خُدا نے ہم کو ناپاکی کیلئے نہیں بلکہ ____________ کے واسطے بُلایا کلام میں واضع ہے کہ پاکیزگی خُدا کی مرضی ہے۔ اور وہ ہم سب سے یہ چاہتے ہیں کہ ہم اپنے بدنوں کو پاکیزگی کے لئے تیار کریں۔ خُدا ہمیں پاکیزگی کے لئے بلاتے ہیں جس سے ہمیں پاکیزگی اور علیحدگی سے اُسکا جواب دینا ہے۔

پاکیزگی سے اچھی رفاقت ہوسکتی ہے۔

2۔ کرنتھیوں 6:17-18

اس واسطے خُداوند یہ فرماتے ہیں کہ تم اُنکے درمیان سے ____________ جاو اور جُدا رہو اور نا پاک چیز کو مت چھوو اور میں تم کو ____________ کروں گا۔ اور تمہارا باپ ہوں گا اور تم میرے ____________ ____________ ہوگے۔

یہ خُداوند قادر مطلق فرماتے ہیں ۔ پاکیز گی کے عمل سے۔ ہماری خُدا کے ساتھ اور قریبی اور مضبوط رفاقت ہو جاتی ہے۔

پاکیزگی سے رشتہ پر کوئی فرق نہیں پڑتا لیکن رفاقت پر فرق پڑتا ہے۔ دنیاوی زندگی گزارنے سے اور گناہ کا اقرار نہ کرنے سے ہماری دُعائیہ زندگی پر اثر ہوتا ہے۔

زبور 66:18، یسعیاہ 59:1-2

چونکہ خُدا پاکیزگی کو اہمیت دیتے ہیں ہمیں بھی پاکیزگی کو اہمیت دینی چاہیئے۔

پاکیزگی سے ہمیں خُدا استعمال کر سکتے ہیں

پورے طور پر استعمال ہونے کے لئے پاکیزگی کا ہونا ضرور ہے پرانے عہد نامے میں خدمت کی تیاری کے لئے پاکیزگی بہت بڑا حصہ تھا۔ خروج 28:41

اور تُو یہ سب اپنے بھائی ہارون اور اُسکے ساتھ اُسکے بیٹوں کو پہنانا اور انکو ____________ اور مخصوص اور ____________ کرنا تاکہ وہ سب میرے لیئے ____________ کی خدمت کو انجام دیں۔

نئے عہدنامے میں بھی خدمت کے کام کے لئے پاکیزگی بہت اہم تھی۔ خُدا کبھی بھی گندے برتن کو اپنے کام کے لئے استعمال نہیں کریں گے۔ اُسکے لوگوں کو چاہیئے کہ پاک اور صاف زندگی بسر کریں تاکہ گمراہ دنیا کو بتا سکیں کہ سچا مسیحی کس طرح کا دکھتا ہے۔

2۔ تیمتھیس 2:19، 21، 22

اور ہر ایک جو مسیح کا نام لیتا ہے بدی سے ____________ رہے پر بڑے گھر میں فقط سونے چاندی ہی کے برتن نہیں ہوتے بلکہ لکڑی اور مٹی کے بھی ہوتے ہیں اور باز ____________ اور باز ____________ کے لئے اسلئے اگر کوئی اپنے تیئں اُن سے ____________ ____________ کرے تو وہ عزت کا برتن اور پاک اور ____________ کے کام کے لائق ہے۔ اور ہر ایک اچھے کام کے لئے تیار ہو گا۔

جوانی کی شہوتوں سے دور بھاگ اور اُن سب کے ساتھ جو ____________ دل کے ساتھ خُداوند سے دُعا کرتے ہیں اُن کے ساتھ ____________ اور ایمان اور صُلح کا طالب ہو۔ صفائی اور پاکیزگی کے ردعمل سے ایک ایماندار اپنے آپ کو مالک کے استعمال کے لئے تیار کرتا ہے۔ یہ عمل مسیحیوں کو ہر طرح کے اچھے کام کے لئے تیار رہنے میں مدد کرتا ہے۔ پاکیزگی

کی تین حصوں میں تقسیم کی گئی ہے۔ ہمیں ان تینوں حصوں کو غور سے سمجھنا چاہئیے تاکہ ہم جانیں کے پاکیزگی کے اُصول معنیٰ کیا ہیں۔

1۔ عہدُے کے اعتبار سے پاکیزگی

اس کا مطلب ہے خُدا کی نظر میں آپ خُدا کے فرزند ہیں اور رہیں گے۔ جب اُس نے اپنی جان دی اُس نے آپ کو دُنیا کی تاریکی سے نکال کر آسمان کی بادشاہی جو اُسکے فرزندوں کے لئے ہے رکھا۔ کلسیوں 1:12-13۔ آپ پہلے سے ہی آسمانی مقاموں میں بٹھائے گئے۔ افسیوں 2:6 آپ کا جو مسیح میں عہدہ ہے اُس کے مطابق خُدا نے آپ کو پاک کیا ہے۔ خُدا کی نظر میں آپ کی نجات اتنی محفوظ ہے کہ آپ ایک طرح سے ابھی ہی سے اُسکی بادشاہی میں ہیں۔

2۔ ترقی کے اعتبار سے پاکیزگی

اس کا مطلب ہے کہ جب ہم نجات پالیتے ہیں ہم مسیح میں اور زیادہ سے زیادہ بڑھتے چلے جاتے ہیں اور مسیح کی مانند بنتے چلے جاتے ہیں۔ پاکیزگی کا یہ صرف عمل ہے کوئی بھی ایک طرح سے پاک نہیں ہو سکتا۔ وقت درکار ہے۔ خُداوند زندگی میں کام کریں گے اگر ہم انکی سُنیں، تابعداری کریں اور فرمانبرداری کریں۔ وقت کے ساتھ ساتھ تمام چیزیں نئ ہو جاتی ہیں۔

2۔کرنتھیوں 5:17

اسلئے کہ اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ __________ مخلوق ہے __________ چیزیں جاتی رہیں دیکھو ساری __________ ہو گیئں۔

3۔ عمل کے اعتبار سے پاکیزگی

یہ وہ حصہ ہے جو بہت سے مسیحی لوگوں کو سمجھنے میں دشواری ہوتی ہے۔ عہدے کے اعتبار سے ہم پہلے ہی سے آسمان پر ہیں۔ خُدا کے پاک روح کے کام کی بدولت ہم ترقی پاکر مسیح کی شعبی کی مانند ہو جاتے ہیں۔ عملی اعتبار سے ہمیں پاک اور نا پاک ، صفائی اور گندگی، راستبازی اور ناراستی کے فرق کا امتیاز کرنا چاہئیے۔ ہمیں گناہ کو اور دنیا داری کو ترک کرنے کا فیصلہ کرنا ہے اور خُدا کو اور اُسکی پاکیزگی کو روز مرہ کی زندگی میں عمل میں لانا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ہم اپنی زندگی کے ہر ایک فیصلہ کو خُدا کی نظر سے اور خُدا کے کلام سے دیکھیں گے۔ عملی پاکیزگی سے ہماری آنکھیں، کان اور بدن متاثر ہوتے ہیں۔ اس کا اثر ہماری بات چیت، ہمارا،لباس، ہم کہاں جاتے ہیں،کن سے دوستی کرتے ہیں یہ سب چیزیں متاثر ہوتی ہیں۔ یہ ہمیں بیرونی طور پر اور اندرونی طور پر بدل دیتا ہے یہ ہمارے ذہنوں کو، ہمارے دلوں کو اور ہماری ہر چیز کو بدل دیتا ہے۔ ہماری زندگی کا ہر ایک حصہ اثرانداز ہوتا ہے جب ہم خُدا کی شبیہ پر اُترتے ہیں اور عملی پاکیزگی پرچلتے ہیں۔ بدلنے کے لئے ہمارا نیا مخلوق ہونا ضروری ہے۔

رومیوں 8:29

کہ جنہیں اُس نے پہلے سے پہچانا، انہیں پہلے سے ٹھہرایا کہ اُس کے بیٹے کے __________ ہوں تا کہ وہ بہت سے بھائیوں میں پہلوٹھا ٹھہرے۔

رومیوں 2-1:12

پس اے بھائیو میں خُدا کی رحمتوں کا واسطہ دے کر تم سے ____________ کرتا ہوں۔کہ تم اپنے ____________ خُدا کی نذر کرو تاکہ ایک زندہ قربانی مقدّس اور خُدا کو پسندیدہ ہو کہ یہ تمہاری ____________ عبادت ہے۔ اور اس ____________ کے ____________ مت ہو بلکہ اپنی عقل نئی ہونے سے اپنی ____________ بدلتے جاو تاکہ تم خُدا کے اُس ارادہ کو جو خوب اور پسندیدہ اور کامل ہے بخوبی جانو۔

جتنا بھی ہم خُدا کی آواز کے قریب ہوتے چلے جاتے ہیں اُتنا ہی ہماری زندگی میں جو چیزیں بدلنے کی ضرورت ہے وہ واضع کرتا ہے۔ یہ عمل دلچسپ اور خوفناک بھی ہوتا ہے۔ لوگ گناہ کے عادی ہو جاتے ہیں اور جب خُدا اُس چیز کو واضع کرتے ہیں اور ہمیں پھر بدلنا پڑتا ہے۔ یا تو ہم جیسے ہیں ویسے ہی رہیں گے یا پھر پاکیزگی میں چلتے چلے جائیں گے۔ اس فیصلے پر ہی آپکی روحانی زندگی ہے اور آپکی مسیحیت بھی متاثر ہوتی ہے تو عقلمندی سے انتخاب کریں۔

<u>کلام کی تحقیق</u>

سہی (ٹک) کا نشان لگائیں جب آپ اِن کو پڑ لیں

* 2 کرنتھیوں 1:7
* لوقا 75-74:1
* صفنیاہ 3:2
* 1۔کرنتھیوں 21:10
* 1۔ سلاطین 53:8
* زبور 10:97
* یسعیاہ 17:32
* احبار 26:20

<u>سبق کی سُرخیاں</u>

1۔ پیدائش کی کتاب سے خُدا کو ____________ اچھا لگتا ہے۔

2۔ سہی/ غلط۔ پاکیزگی نجات کا عمل ہے۔____________۔

3۔ خُدا چاہتے ہیں کہ ہر کوئی اپنے ____________ کو پاکیزگی اور عزت کے ساتھ حاصل کرنا جانے۔

4۔ پاکیزگی سے ہم خُدا کے ساتھ ____________ کو اور بھی اچھے طریقے سے سمجھ سکتے ہیں۔

5۔ خُدا ایک ____________ طرف کو اپنے کام کے لئے استعمال نہیں کر سکتے۔

6۔پاکیزگی کی تین اقسام کیا ہیں؟

____

____

____

7- عہدے کے اعتبار سے پاکیزگی کا مطلب ہے کہ خُدا نے ___________ کر کے مسیح میں ہمیں __________ کیا ہے۔

8- ترقی کے اعتبار سے پاکیزگی کا مطلب ہے کہ ہم جیسے بڑھتے جاتے ہیں مسیح میں ___________ پاتے جاتے ہیں۔

9- عملی اعتبار سے پاکیزگی کا مطلب ہے کہ ہم ___________ اور ___________ کا امتیاز کر سکیں۔

10- ہماری زندگی کا ہر حصہ __________ ہوگا۔

11- تبدیلی کے لئے ___________ مخلوق ہونا ضروری ہے۔

گہرائی میں کھودنا

پاکیزگی

کلام کا مطالعہ

عمل کے اعتبار سے پاکیزگی کے کُچھ اثرات

وہ میری ___________ پر اثر کرتا ہے۔ ایوب 13:1، زبور 3"101

وہ میری ___________ پر اثر کرتا ہے۔ زبور 10:51، زبور 11:119

وہ میرے ___________ کو بدل دے گا۔ زبور 3:40، افسیوں 19:5، کلسیوں 16:3

وہ میری ___________ کو اثر کرتا ہے۔ یعقوب 13:3، پطرس 18:1، 12:2

وہ میری ___________ پر اثر کرتا ہے۔ کلسیوں 6:4، ططس 8:2

وہ میری ___________ پر اثر کرتا ہے۔ زبور 6:26، یعقوب 8:4

وہ میری ___________ پر اثر کرتا ہے۔ زبور 2:40، 13:56، 101:119

وہ میری ___________ پر اثر کرتا ہے۔ زبور 14:19، 1-کرنتھیوں 11:15، 2- تھسلنیکیوں 14:3

وہ میری ___________ پر اثر کرتا ہے۔ افسیوں 23:4، 1-پطرس 13:1، 2- تمیتھیس 7:1

1-پطرس 21:2 کے مطابق جو ہماری بہترین مثال ہے۔

متی 16:5 کے مطابق ہمارے اچھے کاموں کو خُدا دیکھتے ہیں۔

اسی آیت کے مطابق کون ہمارے اچھے کاموں سے جلال پاتا ہے؟ کیا اس موجودہ دنیا میں خُدا کے لئے جینا ممکن ہے؟ ططس 12:2

ہاں ___________ نہیں ___________

پاکیزگی کا کام

اُن چیزوں کی فہرست بنائیں جو خُدا نے آپ میں بدلی؟

اُن چیزوں کی فہرست بنائیں جو خُدا اب بھی بدلنا چاہتا ہے؟

کیاآپ بدلنا چاہتے ہیں جو خُداآپ سے چاہتے ہیں؟ ہاں____________ نہیں____________

یہ سبق آپ کے لئے کتنا اہم ہے؟ بہت ____________ کسی حدتک____________ نہیں____________

دسواں اُصول

پرستش

یادہانی کے لئے اُصول کی آیت

یوحنا 24:4 خُدا روح ہیں اور اُس کے پرستاروں پر فرض ہے کہ روح اور راستی سے اُنکی پرستش کریں۔

مقصد

یہ جاننا کہ پرستش کے لائق صرف خُداوند ہیں اور سہی طریقے سے پرستش کرنے کا مطلب کیا ہے۔

پرستش ایک بائبل کی ایسی سچائی ہے جسکوآج کے دور کی کلیسیاوں نے دنیاوی طریقوں سے مکمل طور سے خراب کر دیا ہے۔ لوگوں کو تو یہ علم بھی نہیں کہ پرستش کے معٰنی کیا ہیں؟ لفظ پرستش کا مطلب ہے "جھک کر عزت کے ساتھ سجدہ کرنا"۔ بہت سے طریقے ہیں جن سے پرستش کی جاسکتی ہے لیکن ضرورت ہے کہ ہم سمجھیں کہ پرستش کیوں کرتے ہیں۔

هم پرستش کیوں کرتے ہیں؟

1۔ہم خُدا کی پرستش اس لئے کرتے ہیں کیونکہ وہ پرستش کے لائق ہیں۔

مکاشفہ 4

10۔ تب وہ چوبیس بزرگ ___________ کے سامنے گر پڑتے ہیں جو تخت پر بیٹھے ہیں، اور اُن کو ___________ کرتے ہیں جو ابدلآباد زندہ رہیں گے اور اپنے تاج یہ کہتے ہوئے اُس تخت کے آگے ڈال دیتے ہیں۔

11۔ کہ اے خُداوند آپ ہی جلال، اور___________ اور قدرت کے ___________ ہیں : کیونکہ آپ ہی نے ساری چیزیں پیدا کیں اور وہ آپ ہی کی مرضی سے ہیں اور پیدا ہوئیں۔

2۔ہم خُدا کی پرستش اسلئےکرتے ہیں کیونکہ وہ پرستش کے خواہش مند ہیں۔

خُدا نے آدمی کو اسلئے بنایا تاکہ اُنکی پرستش کرے۔

خُدا نے آدمی کو اِسلئے بنایا تاکہ اُنکی پرستش کرے اور اسی کے لئے فرشتوں کو بنایا۔ خُدا ہماری پرستش کے حقدار ہیں اور اِس لئے وہ اس چیز کے خواہش مند ہیں۔ مسیح نے اس بات کا اقرار کنویں پر عورت سے کیا۔ یوحنا 4

یوحنا 23:4 پر وقت آتا ہے بلکہ ابھی ہے کہ سچے پرستار روح اور راستی سے پرستش کریں گے کیونکہ باپ ایسے ___________کو___________ ہے۔

ہم پرستش کیسے کرتے ہیں؟

1۔ہم اُسکی حضوری میں سجدہ کر کے اُسکی پرستش کرتے ہیں

زبور 6:95

آو ہم جھکیں اور ____________ کریں اور اپنے خالق خُداوند کے حضور ____________ ٹیکیں۔

متی 9:28 اور جب وہ اسکے شاگردوں کو خبر دینے جاتی تھی تو دیکھو ____________ انہیں ملا اور کہا سلام انہوں نے پاس آکر اُسکے ____________ پکڑے اور اُسے سجدہ کیا۔

2۔ ہم ہاتھ اُٹھا کر اسکی پرستش کر سکتے ہیں۔

زبور 2:134 مقدس کی طرف اپنے ____________ اٹھاو اور خُداوند کو ____________ کہو۔

1۔ تیمتھیس 8:2 پس میں چاہتا ہوں کہ مرد ہر جگہ بغیر ____________ اور تکرار کے پاک ہاتھوں کو ____________ کے دُعا مانگے۔

3۔ ہم گا کر اُسکی پرستش کرسکتے ہیں

2۔ تواریخ 30:29

پھر حزقیاہ بادشاہ اور رئیسوں نے لاویوں کو حکم کیا کہ داود اور آسف غیب بین کے ____________ گا کر خُداوند کی حمد کی اور انہوں نے خوشی سے ____________ کی اور سر جھکائے اور سجدہ کیا۔

عبرانیوں 12:2

کہ وہ فرماتا ہے کہ میں تیرا نام اپنے بھائیوں سے ____________ کروں گا، کلیسیا میں تیری ____________ کے گیت گاوں گا۔

4۔ ہدیہ دینے سے بھی اسکی پرستش کر سکتے ہیں

1۔ تواریخ 29:16

خُداوند کی ایسی تمجید کرو جو اُسکے نام کے شایاں ہے۔ ہدیہ لاؤ اور اُسکے حضور آؤ پاک آرائش کے ساتھ خُداوند کو سجدہ کرو۔

متی 11:2

اور اُس گھر میں پہنچ کر بچے کو اُسکی ماں مریم کے پاس دیکھا،اور اُسکے آگے گر کر اُسے ____________ کیا اور اپنے ڈبے کھول کر سونا، لوبان اور مُر سے ____________ گزرانا۔

5۔ ہم سچائی کو تھام کر بھی اُسکی پرستش کر سکتے ہیں

زبور 2:138 میں تیری مقدس ہیکل کی طرف رُخ کر کے سجدہ کروں گا اور تیری شفقت اور سچائی کی خاطر تیرے نام کا شکر کروں گا کیونکہ تونے اپنے کلام کو اپنے ہر نام سے زیادہ عظمت دی ہے۔

یوحنا 24:4

خُدا روح ہیں اور اُنکے پرستاروں پر فرض ہے کہ روح اور ____________ سے اُسکی پرستش کریں۔

کلام اس چیز کو صفائی سے ظاہر کرتا ہے کہ خُدا سے واقفیت پرستش کے ذریعے ظاہر ہو سکتی ہے۔ خُدا کے فرزند اُسکی پرستش کسی بھی وقت اور کسی بھی جگہ کر سکتے ہیں۔ ایک مسیحی کو چاہیئے کہ دن بھر پرستش کی روح میں رہے، لیکن کئی

دفعہ یہ واضح بھی ہوگا اور ہماری بات چیت سے ظاہر ہوگا۔ خُدا کے کلام میں ہمیں اجتماعی اور شخصی پرستش کا ذکر ملتا ہے۔ پرستش کا تصور ہمیں کلام میں بہت جگہوں پر ملتا ہے اور یہ مختلف الفاظ سے بیان کیا گیا ہے۔

مثلاً۔ ہمیں تمجید، بڑائی اور تعریف جیسے الفاظ ملتے ہیں۔ زبور 9:99 تم خُداوند ہمارے خُدا کی تمجید کرو اور اُسکے مقدس پہاڑ پر سجدہ کرو۔ کیونکہ خُداوند ہمارا خُدا قدوس ہے۔

لوقا 46:1 اور مریم نے کہا کہ میری جان خُداوند کی بڑائی کرتی ہے زبور 1:9 میں اپنے پورے دل سے خُداوند کی شکر گزاری کروں گا میں تیرے سب عجیب کاموں کا بیان کروں گا۔

ہمیں کس کی پرستش کرنی چاہیئے؟

ہمیں محتاط رہنا ہے کہ پرستش کا مرکز ہم نہ بن جائیں کچھ مسیحی چاہتے ہیں کہ اُن کو دیکھا جائے، سُنا جائے اور اُن کی پرستش کی وجہ سے اُن کو پہچانا جائے اگر کوئی اپنے پرستش کرنے کے انداز پر توجہ دلانا چاہتا ہے تو وہ سچی پرستش نہیں کرسکتا۔ کلام کے مطابق حقیقی پرستش یہ ہے کہ توجہ خُداوند پر ہو۔ یہ جھوٹی روحانیت کا مظاہرہ نہیں بلکہ یہ خُدا خوفی کو ظاہر کرتا ہے پرستش کرنا مناسب اور قابل تعریف ہے لیکن اُس میں توجہ ہم پر نہیں جانی چاہیئے خُدا کے نام کو جلال ملنا چاہیئے ۔ نا ممکن ہے کہ پرستش کی جائے اور ہم نظر نہ آئیں بلکہ یہ ممکن ہے کہ ہم نظر آیئں لیکن توبہ کا مرکز نہ بنیں۔

خُدا کی سہی پرستش سے انسان میں عاجزی اور خُدا کی تعظیم کی جاسکتی ہے۔

1۔ خُدا کی پرستش سے اُسکی شخصیت کو پہچاننا ہے۔

نحمیاہ 6:8 اور عزرا نے خُداوند خُدای عظیم کو ____________ کہا اور سب لوگوں نے اپنے ____________ اٹھا کر ____________ دیا آمین آمین اور انہوں نے اوندھے مُنہ زمین تک جھک کر ____________ کو سجدہ کیا۔

2۔ خُدا کی پرستش اُسکی قدرت کو پہچاننا ہے

2۔ سلاطین 36:17 بلکہ خُداوند جو بڑی قوت اور ____________ بازو سے تم کو ملک مصر سے نکال لایا اُسی سے ____________ اور اُسی کو ____________ کرنا اور اُسی کے لئے ____________ گزارنا۔

3۔ خُدا کی پرستش اُسکی کاملیت کو پہچاننا ہے۔

استثنا 3:32 کیونکہ میں خُداوند کے نام کا ____________ دوں گا تم ہمارے خُدا کی ____________ کرو ۔

4۔ اور وہی ____________ ہے اُسکی صنعت کامل ہے کیونکہ اُسکی سب راہیں ____________ کی ہیں۔ وفادار خُداوند اور بدی میں مُبرا وہ ____________ اور برحق ہے۔

4۔ خُدا کی پرستش اُسکی کارکردگی کو پہچاننا ہے۔

زبور 1:9-2 میں اپنے پورے دل سے خُداوند کی ____________ کروں گا میں تیرے سب ____________ کاموں کا بیان کروں گا۔

میں تجھ میں_____________ مناوں گا اور_____________ ہوں گا اے حق تعالیٰ میں تیری_____________

کروں گا

5- خُدا کی پرستش اُسکی برتری کو پہچانتا ہے

1- تواریخ 20:17 اے خُداوند کوئی تیری مانند نہیں اور تیرے سوا جیسے ہم نے اپنے _____________ سے سُنا ہے اور کوئی_____________ نہیں۔

زبور 8:86 یا رب! معبودوں میں تجھ سا کوئی نہیں اور تیرے_____________ بے مثال ہے۔

پرستش کیسے نہیں کرنی؟

آج کل جو غلط فہمی ہے کہ خُداوند کسی کی بھی کیسی بھی صورت حال میں پرستش کو قبول کر لیتے ہیں۔ اور ایسا کلام میں ہرگز نہیں سکھایا گیا، بلکہ خُداوند اُنکی پرستش کا انکار کرتے ہیں جو اُسکے کلام کے مطابق نہیں چلتے۔ کچھ لوگ ایسی زندگی گزارتے ہیں جیسے انکی پرستش سے خُدا اُنکے گناہ والی زندگی کو نظرانداز کر دیں گے۔ وہ تو یہ بھی نہیں جانتے کہ اُن کی دُعائیں بھی سُنی نہیں جاتیں۔

امثال 9:28 جو کان پھیر لیتا ہے کہ شریعت کو نہ سُنے اُسکی _____________ بھی _____________ ہے۔

خُدا اُس پرستش سے جو جہالت میں کی جاتی ہے کبھی متاثر نہیں ہوتے۔ پولس رسول نے اریوپگس میں منادی کرتے وقت بڑی صفائی سے یہ سب بیان کیا۔ اعمال 17:22-30 پولُس نے اُنکو سکھایا کہ خُدا اُنکی جہالت اور توہم پرستی والی پرستش کو قبول نہیں کر سکتے۔یسعیاہ 1:11-15 میں خُداوند نے اسرائیل قوم کو اُنکی سوختنی قربانی اور عبادات کو جو وہ گناہ میں رہتے ہوئے گزراتے تھے، ملامت کی۔ خُداوند سچے ایمانداروں کی پرستش اور ستائش کے حقدار ہیں۔ ہماری یہ جستجو ہونی چاہئے کہ ہم خُداوند کی سچے دل اور جان اور سوچ سے پرستش کریں کیونکہ وہ اسکے حقدار ہیں۔ ہمیں جھوٹی پرستش کرنے والوں کا جوش اور ولولا دیکھ کر اُنکی اس پرستش کی حوصلہ افزائی نہیں کرنی چاہیئے۔

ہمیں اس طرح پرستش کرنی چاہیئے ہمیں اپنے ہاتھ اور آواز حق کے لئے اٹھانے میں شرمندہ نہیں ہونا چاہیئے خُداوند اُن لوگوں کے درمیان ہوتے ہیں جو اُسکی ستائش اور پرستش کریں۔

STUDENT ACTIVITY

صحیفوں کو تلاش کرنا۔

سہی (ٹک) کا نشان لگائیں جب آپ اِن ابواب کو پڑھیں۔

* خروج 14:13 * زبور 30:69

* یسعیاہ 4:12 * زبور 17:7

* استثنا 16:11 * یسعیاہ 8:42

* مکاشفہ 4:15 * عبرانیوں 15:13

سبق کی سُرخیاں

1- پرستش کے معٰنی ___________ ہیں۔

2- خُدا نے انسان کو ____________ کے لئے حکم دیا۔

3- کلام واضع طور پر بیان کرتا ہے کہ ____________ سے ہم خُداوند کو جان سکتے ہیں۔

4- یہ بھی ضروری ہے کہ پرستش کرنے کا طریقہ ____________ ہو۔

5- حقیقی ___________ اس چیز کو جاننا ہے کہ یہ اُسکے لئے ہے۔

6- خُدا کی پرستش سے انسان میں ____________ اور خُدا کی ____________ ہوتی ہے۔

7- جو خُدا کے ساتھ نہیں چلتے خُدا اُنکی پرستش کو ___________ کرتا ہے۔

8- اعمال 22:17-30 آیت سے ظاہر ہوتا ہے کہ خُدا صرف ____________ پرستش کو قبول کرتے ہیں۔

9- ہمیں خُداوند کی پرستش اپنے پورے ____________، ____________ اور ____________ سے کرنی چاہیئے کیونکہ وہ اسکے حقدار ہیں۔

10- حقیقی پرستش میں اپنے ہاتھ ____________ سے شرمندہ نہ ہوں۔

"گہرائی سے کھودیں"

پرستش:-

"پرستش کے بارے میں کلام میں سے کچھ نقات"

1- پرستش ___________ بھی ہو سکتی ہے۔ متی 9:15

2- پرستش خُدا کے ___________ میں ہی ہونی چاہئے۔ زبور 7:5

3- مسیحی خُدا کے نام کو عزت و جلال ____________ کر دے سکتے ہیں۔ زبور 3:34

4- خُداوند ____________ کی پرستش کو قبول کرتے ہیں۔ زبور 27:22

5- خُدا کی قدرت اور حشمت پرستش کے ذریعے خُدا کے ___________ میں کی جائے۔ زبور 2:63

6- پرستش کرنے والا دل خُدا کے حضور ____________ کا سبب بنتا ہے۔ پیدائش 26:24

7- ایوب کا اُس حادثہ کے بعد کیا رویہ تھا؟ اُس نے ___________ کی۔ ایوب 20:1

8- کوڑی کا شفاء پانے کے بعد کیا رویہ تھا؟ اُس نے مسیح کو ____________ کیا۔ متی 2:8

9- اُس عورت کا مسیح کیلئے کیا رویہ تھا جب مسیح نے اُسے ردکیا اُس نے اُن کو ____________ کیا۔ متی 25:15

10- پہلی بار پرستش کا ذکر پیدائش میں ملتا ہے جو کہ__________ اور اُسکے بیٹے نے کی- پیدائش 5:22

11- دس احکام میں سے کون سا حکم ملتا ہے جس میں غیر معبودوں کو نا ماننا__________ خروج20:3

12- تیسری آزمائش کے بعد مسیح خُداوند نے شیطان کو کیا جواب دیا؟ تب یسوع نے اُس سے کہا

اے__________دور ہو کیونکہ لکھا ہے کہ تُو خُداوند جو تیرا خُدا ہے__________ کر اور صرف اُسی

کی__________کر- متی 10:4

13- جب یوحنا نے فرشتے کو سجدہ کیا تو فرشتے نے اُسے منا کیا اور اُسے کس کو سجدہ کرنے کو

کہا؟__________مکاشفہ22:8-9

گیاراواں اُصول

رُوحوں کو جیتنا

یاددہانی کے لئے اُصول کی آیت

امثال 11:30

صادق کا پھل حیات کا درخت ہے اور جو دانشمند ہے دلوں کو موہ لیتا ہے۔

مقصد: غیر نجات یافتہ کے لئے بوجھ رکھنا اور اُن کو مسیح تک لانے کے لئے محنت کرنا۔

ایک مسیحی کا سب سے بڑا کارنامہ یہ ہوتاہے کہ کسی گناہ گار کو مسیح تک لائے تاکہ وہ نجات پاسکے ایسا کوئی کام نہیں جس میں اتنی خوشی ملتی ہو جتنا اس میں کہ جب کوئی گناہ گار نجات پاتا ہے۔ جب ہم دیکھتے ہیں کہ خُدا نے ہمیں استعمال کیا ہے کہ لوگوں نے نجات پائی تو ہماری بھی زندگی بدل جائے گی۔ ہمارے ارد گرد جو بھی لوگ ہیں خُدا کے بغیر جہنم میں جائیں گے۔ اُن کو خبردار کرنا ہماری ذمہ داری ہے اور ہمارے بول چال کی بدولت اُن پر اثر انداز ہونا۔ جب ہم ایک گنہگار روح کو ملامت کرتے ہیں ہمارا ہر ایک قدم خُدا کے کلام کے مطابق بالکل سہی ہونا چاہئیے۔

اصطلاحات

اس عمل کو بیان کرنے کے لئے بہت سے الفاظ ملتے ہیں۔روحوں کو جیتنے کا تصور امثال 30:11 میں بھی ملتا ہے۔جس شخص کو خُدا دوسرں کی روحوں کو آگ سے نکالنے کا کام لیتے ہیں وہ شخص خُدا کے ہاتھ میں ایک اوزار کی مانند ہے اور روحوں کو جیتنے والا کہلاتا ہے۔

وہ شخص جو رضا کارانہ طور پر یہ کام کرتا ہے خُدا کے نام کو عزت بخشتا ہے۔ ایک مسیحی روح بیش قیمت ہے اور جب کوئی گنہگار توبہ کرتا ہے توآسمان پر خوشی منائی جاتی ہے۔

لوقا 10:15 میں تمہیں کہتا ہوں کہ خُدا کے__________کے سامنے ایک__________کے لئے جو________کرتا ہے ایسی ہی__________ہوتی ہے۔ روحوں کو جیتنے کو گواہی بھی کہہ سکتے ہیں جیسے کہ اعمال 8:1 میں یسوع کے الفاظ ہیں۔

لفظ گواہ ایک ایسا لفظ ہے جسکو انسان نے خود دیکھا ہو سُنا ہو اور آزمایا ہو جو کسی دوسرے شخص کی زندگی میں اثر انداز ہو سکے۔ ہم جنھوں نے نجات کو پایا ہے خُدا کے کام کو زندگی میں ہوتے دیکھا ہے۔ نجات پانے کے بعد اب ہم دوسروں تک خُدا کی خوشخبری پہنچا سکتے ہیں۔

اعمال 8:1 لیکن جب روح القدس تم پر نازل ہوگا تو تم__________پاو گے اور یروشلم اور سارے یہودیہ اور سامریہ بلکہ زمین کی__________تک میرے__________ہوگے۔

ایک اور طریقہ یہ بھی ہے کہ اپنی نجات پانے کی گواہی دوسروں کے سامنے پیش کرسکتے ہیں۔ اپنی نجات کی گواہی سے دوسرے بھی مسیح پر ایمان لاسکتے ہیں۔

تدبیریں

خاموش گواہ

بہت سے طریقے ہیں جس سے ایک مسیحی بشارت کے کام میں شریک ہو سکتے ہیں۔ ایک طریقہ یہ بھی ہے جس سے ہر کوئی یہ کام کر سکتا ہے کہ کسی کو بھی مسیحی کتابچہ دے سکتاہے۔ جس سے ہم بات نہیں کرسکتے یہ طریقہ بہت کارامد ہو سکتا ہے۔ کتابچہ کو پڑھنے سے کسی کی زندگی میں انجیل کا بیج بویا جا سکتا ہے۔ کتابچہ دیتے وقت مسکراہٹ سے اُن کو کہہ سکتے ہیں۔

" یہ آپکے پڑھنے کے لئے ہے" آپ عادت بنائیں کہ کتابچے اپنی جیب میں رکھیں اور جہاں بھی جایئں لوگوں کو کتابچے دیں۔

کچھ لوگ ہوسکتا ہے کتابچے لینے سے انکار کریں یا بداخلاقی سے پیش آئیں لیکن ہمت نہ ہاریں اور اس کام کو باری رکھیں۔

2۔ تخم ریزی:۔

جس طرح ایک کسان کھیت میں بیج بوتا ہے اُسی طرح بشارت اور روحوں کو جیتنے کے کام کو بیج بونے سے معاوضنہ کیا گیا ہے۔

" جو آنسوؤں کے ساتھ___________ ہیں وہ خوشی کے ساتھ کاٹیں گیے جو روتا ہوا بونے باتا ہے وہ اپنے پُولے لئے ہوئے شادمان لوٹے گا۔ زبور 126:5-6

بغیر کسی سوال کے یہ بیج خُدا کا کلام ہے اگر ہم بیج بولیں گئے تو فصل بھی تیار ہو سکتی ہے کتابچے لوگوں کے گھروں کے دروازہ پر بھی چھوڑے جاسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ کتابچے باہر بازاروں میں بھی چوزے جاسکتے ہیں۔

3۔ آمنے سامنے بات کرنے کا طریقہ:۔

سب سے اچھا طریقہ کسی رُوح کو جیتنے کیلئے اُس سے براہ راست بات کرنے ہے۔ یہ طریقہ کبھی کبھی مشکل بھی ہوتا ہے لیکن یہ سب سے زیادہ فائدہ مند ہے۔ بہت سارے لوگ مسیحی اِس لئے ہوگئے کہ کسی نے دلیری کے ساتھ کلام اُن تک پہنچایا ہو سکتا ہے جس کے ساتھ آپ بات کررہے ہوں اُس نے پہلی دفعہ انجیل کا کلام سُنا ہو آپ کیا کہتے ہیں اور کس طرح کہتے ہیں؟ اُس سے بہت فرق پڑسکتا ہے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ انہوں نے پہلے انجیل کا کلام سنا ہوں اور اب جب آپ دوبارہ کلام کی بات اُن سے کرتے ہیں اور آپ پر بیج پر پانی ڈالنے کا عمل کر رہے ہوں۔ ہر ایک کام ضروری ہے۔

1۔کرنتھوں 6:3 میں نے درخت__________ اور اُپولس نے__________ دیا پر__________ خُدا نے۔

مقررہ کام:۔

ہمیں دُعا کرنی چاہیے کہ خُدا ہمارے لئے دروازے کھولے کہ ہم دوسروں تک کلام کو پہچا سکیں گواہ بننے کیلئے ہر وقت تیار رہیں یاد رکھیں انجیل کا کلام کبھی کسی غلط شخص کے سپرد نہیں کیا جا سکتا۔ مسیح نے دنیا کے تمام گناہوں کی خاطر اپنی جان دی اور انہوں نے ہمیں یہ حکم دیا کہ ساری خلقت کے سامنے انجیل کی منادی کریں آپ خُدا کے پاک رُوح کی رہنمائی کیلئے تیار رہیں۔ایک رُوح کے جیتنے والے کو مندرجہ ذیل چیزیں یاد رکھنی چاہیے۔

1۔ لوگوں کو اس سے کوئی عرض نہیں کہ آپ کتنا علم رکھتے ہیں وہ یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ آپ اُن کی کتنی فکر کرتے ہیں:۔

ایک دفعہ جب لوگ یہ جان جایئں گئے کہ آپ اُپ اُن کی فکر کرتے ہیں تو پھر وہ آپ کی بات کو سننا شروع کریں گئے بات چیت کرنے کے بہت سارے طریقے ہیں۔ آپ بات کرنا شروع کردیں۔ نہ بولنے سے کچھ نہ کچھ بولنا بہتر ہے آپ اِس طرح کے جملے استعمال کریں۔

اگر آپ اجازت دیں تو کیا میں آپکو بتا سکتاہوں کہ خُدا نے میری زنگی کیسے تبدیل کی۔ یہ میری زنگی کی سب سے اہم چیز ہے جسے میں اپنے تک نہیں رکھنا چاہتا۔

کچھ لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ کیا میں آپ کا کچھ وقت لے سکتا ہوں کہ خُدا کی بادشاہی میں کیسے جایا جاسکتا ہے؟

بات چیت چاہے جسی بھی ہو آپ اس چیز کو مدنظر رکھیں کہ حلیمی اور رحم دلی سے پیش آئیں۔

2۔انجیل کی آت سے واقفیت اور اُن کو یاد رکھنا ضروری ہے۔

انجیل کے کلام اور آیات میں قدرت ہے جتنا ممکن ہو اِس کو استعمال کریں اب خُدا آپکو اپنی گواہی بتانے کا موقع دیں تو اپنی گواہی آیات کے ساتھ پیش کریں۔ انجیل کا کتابچہ یا نئے عہد نامہ کو اپنی جیب میں رکھیں جس میں نجات کے تلق آیات پہلے سے موجود ہوں جب وہ آیات کو خود دیکھ سکتے ہیں تو ایمان لاسکتے ہیں خُدا نے انجیل کے پیغام کو اس طرح مرتب کیا ہے کہ یہ دلوں اور سوچ کو بدل دیتا ہے۔

عبرانیوں 12:4 کیونکہ خُدا کا کلام ________ اور موثر ہے اور ہر ایک_________ تلوار سے تیز ہے اور جان اور رُوح اور بندبند اور گودے گودے کو_________ کرکے گزر جاتا ہے اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو_________ ہے۔

3۔ خود سے عہد کریں کہ آپ روحوں کو جیتنے کیلئے سرگرمی سے کام کریں گئے:۔

یہ ایک ایسا کام ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتا۔ غیر نجات یافتہ کیلیے ایک بوج رکھیں اور خُدا سے دُعا کریں کہ رُوحوں کو جیتنے کیلیے وہ آپکو استعمال کریں۔

خُدا سے مدد مانگیں کہ آپ رُوحوں کے متلق باخبر رہیں!

انجیل کے آکتابچے اپنے پاس رکھنے کی عادت اپنا لیں اور لوگوں سے پوچھا کریں کہ آپ کی مسیح سے وقفیت ہے؟

پھر جب وہ آپکو جواب دیں تو آپ تیار رہیں کہ انجیل کو اُن کے ساتھ پیش کرسکیں۔

لوگوں کو کلیسیا میں آنے کی دعوت دیں خود کو تیار کریں کہ خُداوند آپکو استعمال کرسکیں۔

2-کرنتھیوں 5:18-20

اور یہ ساری چیزیں خُدا کی طرف سے ہیں، جس نے ____________ کے وسیلہ سے اپنے ساتھ ہمارا ملاپ کرلیا، اور ملاپ کی خدمت ہمارے ____________ کی یعنی خُدا نے مسیح میں ہو کے دنیا کو اپنے ____________ یُوں ملالیا، کہ اُس نے اُن کی ____________ کو اُن کے ذمہ نہ لگایا: اور ____________ کا پیغام ہمیں ____________ دیا ہے اس لے ہم مسیح کے ____________ میں گویا کہ خُدا ہمارے وسیلہ سے ____________ کرتا ہے سو ہم مسیح کی طرف سے منت کرتے ہیں کہ تم خُدا سے ____________ کرو۔

صہیفوں کی تحقیق:-

سہی کا نشان لگائیں جب آپ اِن صہیفوں کو پڑھ لیں۔

اعمال 42:10	1-یوحنا 10:5
1-یوحنا 14:4	افسیوں 29:4
اعمال 42:5	اعمال 15:22

سبق کی سرخیاں

1- ایک مسیحی کا سب سے بڑا ____________ ہے کہ وہ دوسروں تک ____________ کا پیغام پہنچا سکے۔

2- جہنم کی آگ سے بچانے والے شخص ____________ کو جیتنے والا شخص بھی کہتے ہیں۔

3- لفظ ____________ کے معنیٰ ہیں جس نے خود چیزوں کو دیکھا اور سُنا ہو۔

4- ہر مسیحی کی ایک الگ ____________ ہے جس کو سُن کر ایک گنہگار مسیح کو ____________ کر سکتے ہیں۔

5- ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ کسی کو انجیل کا ____________ دیا جا سکتا ہے؟

6- خُدا کے کلام میں بشارت اور رُوح کو جیتنے کے کام کو بیج ____________ اور فضل ____________ سے مشابہت دی گئی ہے۔

7- سب سے موثر طریقہ آمنے ____________ بات کرنا ہے۔

8- آپ کہتے ہیں اور ____________ طرح کہتے ہیں بہت فرق پڑھ سکتا ہے۔

9- خُدا نے ____________ کے کلام کو اِس طرح مرتب کیا ہے کہ وہ دلوں اور انسان کی سوچ پر کام کرتا ہے۔

10- خود سے عہد کریں کہ آپ رُوحوں کو جیتنے کیلیے ____________ سے کام کریں گے۔

گہرائی سے کھودنا:-

روحوں کو جیتنا

کلام مقدس میں بہت سے لوگوں نے اپنی گواہی کو استعمال کیا۔

اُن میں سے کچھ یہ ہیں!

فلپس نتنایل کے ساتھ   یوحنا 1:44-46

پطرس بھیڑ کے ساتھ   اعمال 2:40-41

کنویں پر عورت   یوحنا 4:28-30

پولُس رسول یروشیلم میں ہجوم کے ساتھ اعمال 21 باب

پولُس رسول اگرپا بادشاہ کے ساتھ اعمال 26باب

صحیفوں کی تحقیق:

جب آپ ان آیات کو پڑھیں تو (ٹک) کا نشان لگائیں۔

روحوں کو جیتنے کے لئے مندرجہ ذیل سچائیوں کو یاد رکھیں

* اصل کام خُدا کرتا ہے فلپیوں 2:13۔1۔ کرنتھیوں 3:5-7

* خُدا لوگوں کو اس کام کیلئے استعمال کر لیتے ہیں۔1۔ کرنتھیوں 3:6 ۔ کلسیوں1:28-29

* جتنا آپ خود کو تیار کریں گئے اتنے ہی آپ موثر ہوں گے۔ 2۔ تیمتھیس 2:20-26

تیاری کی کوئی مقدار مندرجہ ذیل چیزوں کے متبادل نہیں ہیں:۔

* خُدا کے پاک رُوح سے معمور ہوتا ۔ افسیوں 5:18۔ ذکریا 4:6

* خود کو خُدا کے حوالے کرنا۔ رومیوں 6:16

* خُدا کے پاک رُوح کی رہنمائی کے مطابق چلنا۔ اعمال 8:26-29

اپنے دل کو تیار کرنا:۔ عزرا 7:10

1۔ ہمارے دل کو رضامندی کی ضرورت ہے۔ 1۔ تھسلنکیوں 2:8

ا۔ حکم ماننے کیلئے رضامند ہونا ۔ فلمون 1:21

ب۔ خُدا کی طرف رجو ہونے کیلئے ہونا۔ رومیوں 6:19

پ۔ بڑھنے کیلئے رضا مند ہونا افسیوں 4:15

2۔ ہمارے دل کو حکمت کی ضرورت ہے۔   خروج 35:10/36:2

ا۔ کلام میں حکمت اعمال 2:17، 2 تیمتھیس 15:3

ب۔ صورت حال متی 10:16-18

ج۔ رُوح میں حکمت متی 10:19-20

<u>ہمارے دل کو آگاہی کی ضرورت ہے۔</u> اعمال 31:20

ا۔ نرمی سے آگاہی کرنا کُلسیوں 6:4

ب۔ آنسوؤں سے آگاہی کرنا زبور 26:5-6

پ۔ سچائی سے آگاہی کرنا افسیوں 1:13

باروان اُصول

"خدمت"

یاد دہانی کے لئے اُصول کی آیت

رومیوں 12:11

کام کاج میں سُستی نہ کرو، رُوح سے سر گرم ہو، خُداوند کی خدمت کرتے رہو۔

مقصد :- اس چیز کو سمجھنا کہ خُدا نے مجھے بچایا تاکہ میں مقامی کلیسیاء میں خوشی اور وفاداری کے ساتھ خدمت کر سکوں ۔جب تم دیکھتے ہو کہ ہم خُداوند کے اتنے زیادہ قرض دار ہیں تو ہماری زندگی میں اُنکی خدمت اور اُن کو جلال دینے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ مسیحیوں کا بنیادی مقصد خُداوند کے نام کو جلال دینا چاہیے! اس کے لئے ایک خدمت گزار دل کا ہونا چاہیے ہر ایک مسیحی کو خُدا نے کسی نہ کسی نعمت سے نوازا ہے جس کی بدولت وہ خدمت کر سکتے ہیں۔ خُدا کی بادشاہی میں کام کرنے کیلئے ہر کسی کے پاس نعمتں اور بخشش ہیں کچھ کے پاس کم اور کچھ کے پاس زیادہ ہے۔ کلام میں بہت سے الفاظ خدمت گزاری کی زندگی کے متلق ملتے ہیں۔

خدمت / MINISTRY:-

کلام میں ہمیں اِس کو بیان کرنے کیلئے دیگر الفاظ ملتے ہیں جیسے کہ

ا۔ خدمت (ministry)ب۔ خادم (minister)پ۔ خدمت گزاری (ministering)

ہم خدمت کا کام کرنے سے خُدا کی خدمت کرسکتے ہیں جب ہم اپنا وقت دوسروں کی خدمت کیلئے وقف کرتے ہیں تو دراصل خُداوند کی خدمت کرتے ہیں۔

عبرانیوں کا خط ہمیں سکھاتا ہے جب ہم دوسرے ایمان داروں کی خدمت کرتے ہیں تو اُس وقت ہم خُداوند کیلئے اپنے پیار کا اظہار کرتے ہیں۔ پُولس نے کرنتھس کی کلیسیاء کو خط لکھتے وقت استفناس کے خاندان کا اظہار کیا وہ اُن کے بارے میں یوں لکھتا ہے " اور وہ مقدس" لوگوں کی خدمت کرنے کو مُستعد رہیں۔ (1- کرنتھیوں 15:16-18)

اب اے بھائیوں میں تم سے عرض کرتا ہوں (کہ تم استفناس کے___________کو جانتے ہو کہ وہ اخیہ کے پہلے پھل میں اور وہ مقدس لوگوں کی___________کرنے میں مُستعد رہیں) سو ایسے لوگوں کے اور ہر ایک کے جو___________اور ___________ہمارے___________ہوں فرمانبردار رہو اور میں استفناس اور فرتوناتُس اور اخیکس کے آنے سے خوس ہوں کیونکہ جو تم سے رہ گیا تھا انہوں نے___________کر دیا کیونکہ انہوں نے میری اور تمہاری___________کو___________کیا اس لیے تم ایسوں کو مانو۔

* استفناس کے نمونے سے ہم خدمت کے متلق بہت ساری چیزیں سیکھ سکتے ہیں!

1۔ خدمت ایک انتخاب ہے۔ "خدمت کرنے کو مُستعد رہیں"

جب خُدا کی خدمت کی بات کی باتی ہے تو وہ رضا کا(Voluntary) ہونی چاہیے کسی کو مجبور نہیں کیا جاسکتا کہ وہ خُدا کی خدمت کرے یہ ایک ایسا فیصلہ ہے جو انسان جب خُدا سے پیار کرتا ہے تو دل سے دوسروں کیلیئے برکت کا سبب بننا چاہتا ہے۔

استفناس کے خاندان نے اپنی ضروریات سے دوسروں کی ضروریات کو مدنظر رکھا انہوں نے خود کو مُستعد کیا۔

2۔دوسروں کی خدمت کرنا خُدا کی خدمت کرنا ہے۔ (1۔کرنتھیوں 16:15-17)

پندرویں اور سترویں آیت سے پولس نے استفناس کے خاندان کی کرنتھس کی کلیسیاء میں خدمت کو تسلیم کیا۔ مسیحی لوگ جو خُدا کی خدمت کرنا چاہتے ہیں وہ دوسروں کی بھی خدمت کریں گئے۔ جب ہم اپنے اردگرد کے لوگوں کی خدمت کرنے کے مواقعے ڈھونڑتے ہیں تو اصل میں وہ ایسا کر کے خُدا کی خدمت کر رہے ہو تے ہیں۔

3۔ دوسروں کی ضروریات پر مہیا کرنا یہ بھی خدمت ہے (1۔کرنتھیوں 16:17)

خدمت گزاری کا کام یہ ہے کہ کسی کی ضرورت کو تلاش کر کے اُسے پورا کرنا۔اس سے کوئی فرق نہیں پڑھتا کہ ضرورت بڑی ہے یا چھوٹی ہے۔ وہ لوگ جنھوں نے اپنے آپ کو خُداوند کی خدمت کے لئےاور لوگوں کی خدمت کے لئے خود کو پیش کیا ہوا ہے وہ برکت کا سبب بننا چاہتے ہیں۔ یہ بہت سے وسیلوں سے مہیا کی جاسکتی ہے مثلاً کسی کو چرچ لے کر آنا یا سنڈے اسکول میں بچوں کو سیکھانا یا جگہ کو صاف کرنا اور کسی کو مسیح کی طرف لے جانا۔ ایک سچا خدمت گزار ہر چھوٹے یا بڑے کام کو سرانجام دیتا ہے۔ وہ اپنے اردگرد کی ضرورت کو دیکھ کر اُسکے مطابق مہیا کرتا ہے۔

4۔ خدمت میں رہنے سے تازگی برقرار رہتی ہے

پولُس کے ساتھ جو خدمت کرتے تھے اُس نے اُنکو بیان کیا، اُن کا رویہ اور خدمت کرنے کے جذبہ جو وہ مقامی کلیسیاء میں دیکھا تے تھے دونوں پولُس اور کلیسیاء کے لئے تازگی کا سبب تھا۔ کلیسیاء کے ممبران اگر خدمت میں مصروف ہیں تو اُن میں ایک تبدیلی بھی آئے گی اور وہ دوسروں سے منفرد ہوں گے۔

محنت

خُدا کی خدمت میں محنت درکار ہے۔ خدمت سارا وقت آسان نہیں ہوتی چونکہ خدمت میں محنت ہے اس لئے صبر و تحمل بھی درکار ہے۔پولُس نے کورنتھ کی کلیسیاء کو خُدا کے کام میں محنت کرنے کا کہا۔

1۔کرنتھیوں 15:58 پس اے میرے عزیز بھایئو تم__________قدم اور__________رہو اور خُداوند کے کام میں ہمیشہ__________کرتے رہو یہ جان کر کہ تمہاری محنت خُداوند میں__________نہیں ہے۔

خُدا نے جہنم سے اسلئے نہیں بچایا تا کہ اُن کی برکات کو صرف جان سکیں بلکہ اب ہمیں اُس کے کام اور ارادے کو پورا کرنے کے لئے محنت کرنی چاہیئے۔ خُدا ہمارے کام کو دیکھ کر اُس کا اجر دے گا۔

عبرانیوں 10:6 کیونکہ خُدا بے انصاف نہیں کہ وہ تمہارے ____________ اور اُس محبت کی ____________ کو بھول جائے تو تم نے اُس کے نام کے واسطے ظاہر کی کہ مقدسوں کی ____________ کی اور کر رہے ہو۔

"بندگی یا خدمت"

مسیح ہمارے استاد اور خُداوند ہیں۔ ہمیں کبھی نہیں بھولنا کہ انھوں نے اپنے خون سے ہمیں خریدا ہے اور ہم اپنے نہیں رہے۔چونکہ وہ خُداوند ہیں ہم اُن کے خادم ہیں۔ "خدمت گزاری" "بندگی" کے الفاظ خُدا کے لئے اسکے خادموں کے لیئے استعمال کئے گئے ہیں۔ جب ہم دوسروں کی خدمت کرتے ہیں تو مسیح کی خدمت کرتے ہیں۔ پولُس نے افسس کی کلیسیاء کو یاد کروایا۔

افسیوں 6:6-7

6۔ اور آدمیوں کی خوشامد کرنے والوں کی طرح دکھانے کو نہیں بلکہ مسیح کے بندوں کی مانند دل سے خُدا کی ____________ پوری کرو۔

7۔کیونکہ تم جانتے ہو، کہ جو کوئی کچھ اچھا کام کرے گا، کیا ____________ کیا ____________، خُداوند سے ویسا ہی پائے گا۔

مسیح کا خادم ہونا ایک بہت بڑا لقب ہے۔ یونانی لفظ "رولوس" جوکہ خادم کے لئے استعمال کیا گیا ہے اُس کے معنیٰ ہیں "غلام"۔

مسیح کا خادم ہونا ایک بہت بڑا لقب ہے۔

یہ وہ غلام ہیں جو اپنی مرضی سے غلام بنے ہیں۔ یہ پیار کی وجہ سے غلام بنے ہیں۔ خروج 6:21 ہم مسیح کی خدمت اس لئے نہیں کرتے کہ اُس نے ہمیں خریدا ہے بلکہ اس لئے کرتے ہیں ہم اپنی شکر گزاری کا اظہار کرتے ہیں۔

بیوپار

لوقا 13:19 تب اُس نے اپنے نوکروں میں سے دس کو ____________ کر، انہیں دس اشرفیاں دیں، اور اُن سے کہا،کہ میرے واپس آنے تک ____________ کرو۔

لوقا 13:19 میں لفظ "بیوپار" ملتا ہے۔ تمثیل ایک دنیاوی کہانی ہے جس کا آسمانی مطلب ہوتا ہے۔ مسیح ہمارے خادم ہونے کے کردار کی اہمیت کو بیان کر رہے ہیں۔ "بیوپار" کا ایک گہرا مطلب بھی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ایک مختار کی مانند کام میں مصروف رہنا۔ بے شک یہ لفظ ایک ہی دفعہ استعمال ہوا ہے لیکن اِس کا تصور پورے نئے عہد نامے میں ملتا ہے۔ مسیح کا کردار ایک مختار کی طرح ہے اور یہی وہ تصور ہے جو کہ نئے عہد نامے میں ملتا ہے۔ ہم نے آٹھویں سبق میں بھی اس کے بارے میں سیکھا تھا۔جب مسیح آسمان پر اُٹھائے گئے تو انھوں نے اپنی کلیسیا سے یہ اُمید رکھی کہ وہ مختار کا کام کرے۔

مسیح نے بارہ سال کی عمر میں ہمارے لئے ایک بہت اچھا نمونہ چھوڑا۔ جب وہ اپنے خاندان سے جُدا ہوگئے تو تین دن کے بعد اُنکو ہیکل میں پایا۔ اُن کے ساتھ کوئی بڑا نہ تھا اور اسکے باوجود انہوں نے فیصلہ کیا کہ وہ خُدا کی ہیکل میں رہیں گے۔ انہوں نے خود کو تیار کیا کہ ایک اچھے مختار ہوں۔ بیوپار کے معنیٰ مسیح نے بیان کئے کہ خُدا کی خدمت ہمارا پیشہ ہونا چاہیئے۔ جب تک مسیح واپس نہیں آتے ہمیں اُس کے کام میں مصروف رہنا ہے۔

لوقا 49:2 اور اُس نے انہیں کہا تم کیوں مجھے ڈھونڈتے تھے؟ کیا تم کو__________نہ تھا، کہ مجھے اپنے باپ کے ہاں__________ضرور ہے؟

صحیفوں کی تحقیق

اِن آیات کو پڑھنے کے بعد اُن پر (ٹک) کا نشان لگا دیں۔

متی 26:20 گلتیوں 10:6

مرقس 45:10 فلپیوں 7:2

رُومیوں 15:1-2 1-پطرس 10:4

1-کرنتھیوں 19:9

سبق کی سُرخیاں

1- جب ہمیں پتہ چلتا ہے کہ ہم مسیح کے قرضدار ہیں تو اُنکی__________کرنے سے اُن کے نام کو جلال دینا چاہیں گے۔

2- ہر مسیحی کو نعمتیں خُدا کی__________سے ملیں ہیں تاکہ خدمت گزاری کا کام کیا جاسکے۔

3- عبرانیوں کا خط ہمیں سکھاتا ہے کہ جب ہم دوسرے ایمانداروں کی__________کرتے ہیں تو خُدا کا پیار ظاہر کرتے ہیں۔

4- کسی کو__________نہیں چاہیئے کہ آپ خُدا کی خدمت نہ کریں۔

5- ایک حقیقی خُدا کا خادم ضرورت کو دیکھ کر__________کرے گا۔

6- خُدا ہمارے کام کو دیکھے گا اور اسکے مطابق__________دے گا۔

7- چونکہ مسیح ہمارے خُداوند ہیں ہم اُنکے__________ہیں۔

8- یونانی لفظ خادم کے معنیٰ__________ہیں۔ یہ وہ ہے جو خدمت کا کام__________سے کرتا ہے تاکہ اس لئے کہ اُسکا کام ہے۔

9- "بیوپار" لفظ کے استعمال سے پتہ چلتا ہے کہ ہم اُسکی خدمت__________وقت کرسکتے ہیں ناکہ کبھی کبھی۔

نتیجہ

مبارک ہو! آپ نے شاگردیت کے بارہ ہفتے کا کورس مکمل کرلیا ہے۔ آپ کی خواہش ہونی چاہیئے کہ جو کچھ سیکھا ہے اب اُس پر اپنے ایمان کو بڑھاتے چلے جائیں۔ یہ بارہ سبق مسیح زندگی گزارنے کا بہت اچھا نمونہ ہیں۔ آپ مزید پڑھتے رہیں اور ان اسباق کا جائزہ کرتے رہیں۔ یہ اُصول جو اِن میں سیکھائے گئے ہیں آپ کی زندگی کے لئے اچھی بنیاد ہیں۔ بھولیں نہیں کہ مسیحی زندگی میں جو چیزیں آپ نے سیکھیں ہیں ان کو یاد کرواتے رہیں۔ خود یاد کروائیں کہ دُعا کرنی ہے، کلام پڑھنا ہے، کلیسیا میں وفاداری سے کام کرنا ہے، پاکیزگی سے زندگی گزارنی ہے، پاسٹر کے ساتھ اچھا رشتہ برقرار رکھنا ہے، روحیں جیتنی ہیں اور خُدا کی خدمت میں مصروف رہنا ہے۔

عبرانیوں 1:2 اس لئے چاہئیے کہ اُن باتوں پر جو__________ نے سُنیں اور بھی__________ لگا کے غور کریں،تا ایسا نہ ہو کہ__________ انہیں کھو دیں۔

12 گہرائی سے کھودنا خدمت

"خدمت" لفظ کے بہت سارے معنی ہیں۔ مندر جہ ذیل لیسٹ سے مسیحت میں اس کو بیان کیا گیا ہے۔

* خُدا کے لئے عید منانا۔ خروج 1:5، 3:10-7
* اپنی نعمتوں کو خُدا کے گھر میں استعمال کرنا۔ خروج 1:36
* صرف خُدا کے ساتھ وفادار ہونا۔ یسوع 22:5، 24:14، 15، 22 1۔ تھسلنکیوں 9:1
* خُدا سے ڈرنا ۔ 1۔ سموئیل 14:12، 24
* خُدا کی ہیکل میں گانا۔ 1۔ تواریخ 31:6، زبور 3:100
* مسیح کی پیروی کرنا۔ یوحنا 26:12
* پاک زندگی گزارنا۔ رومیوں 12:1

دوسروں کی خدمت کرنا خدا کی خدمت کرنا ہے۔ اس بات کو مزید سمجھنے کے لئے متی 35:25-40

35 کیونکہ میں__________ تھا، تم نے مجھے کھانا کھلایا: میں__________ تھا، تم نے مجھے پانی پلایا،__________ تھا، تم نے میری خاطرداری کی:

36۔__________ تھا، تم نے مجھے__________ پہنائے، بیمار تھا تم نے میری__________ لی: قید میں تھا تم میرے پاس آئے۔

37۔ اُس وقت راستباز اُسے__________ میں کہیں گے،اے خُداوند__________ ہم نے تجھے بھوکا دیکھا اور کھانا کھلایا؟ یا پیاسا دیکھا اور پانی پلایا؟

38۔کب ہم نے تجھے پردیسی__________ اور خا طر داری کی؟یا ننگا دیکھا اور کپڑے__________۔

39۔ ہم کب تجھے بیمار یا قید میں دیکھ کر تیرے__________ آئے۔

40۔تب__________اُن سے جواب میں کہے گا، میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تم نے میرے ان سب سے چھوٹے بھائیوں میں سے کسی کے__________یہ سلوک کیا تو__________ساتھ کیا۔

لوقا 19 میں "بیوپار" کا کام کرنا جب تک مسیح واپس نہیں آتے اس تمثیل سے بہت سی سچائیاں سیکھ سکتے ہیں۔

1۔ آیت 13: ہر کسی کو کچھ دیا گیا ہے۔

"دس کو بُلا کر انہیں دس اشرفیاں دیں"۔

رومیوں 3:12

میں اُس فضل سے جو مجھے__________ہوا ہے۔ تم میں سے ہر ایک کو کہتا ہوں کہ اپنے رتبے سے زیادہ اعلیٰ مزاج نہ بنو، بلکہ اعتدال سے باہر نہ جاکر ایسا مزاج رکھو جیسا خُدا نے ہر__________شخص

کو__________کے موافق__________دیا ہے۔

2۔ اس مختاری سے توقع رکھی جاتی ہے (آیت 13)

یوحنا 2:15 جوڈالی مجھ میں__________نہیں لاتی وہ اُسے توڑ ڈالتا ہے اور ہر__________جو

__________لاتی ہے وہ اُسے__________ہے تاکہ وہ زیادہ__________لائے۔

3۔یہ جذبہ اس لئے پیدا ہوتا ہے کہ ہمارا استاد واپس آنے والا ہے۔ (آیت 13)

1۔کرنتھیوں 7:1 یہاں تک کہ تم کسی__________میں کم نہیں اور ہمارے خُداوند یسوع مسیح

کے__________ہونے کی راہ__________ہو۔

4۔ ہمیں اپنی خدمت کا حساب دینا ہے۔(آیت15)

رومیوں 14:12 پس ہر ایک__________میں سے خُدا کو اپنا اپنا__________دے گا۔

5۔ ہمارا اُستاد چاہتا ہے کہ ہم بڑھیں۔ (آیت 15)

یوحنا 8:15 میرے باپ کا جلال اسی سے ہے کہ تم بہت__________لاؤ سو تم میرے__________ہو گے

6۔استاد خادموں کو اُن کی خدمت کا اجر دیتے ہیں۔ (آیت 17)"تو بہت تھوڑے میں ایماندار نکلا۔

1۔ کرنتھیوں 8:3 لگانے والا اور پانی دینے والا__________ایک ہیں، اور ہر ایک__________محنت

کے__________اپنا__________پائے گا۔